CC-0. Kashmir Research Institute. DIgitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

24 23

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

جلد ۱-۲

گردشِ آفاق

حیرت انگیز سوشل ناول

اس سلسلہ میں حسب ذیل بھی ملاحظہ فرمایئے

فسانہ لندن (سلسلہ اول و دوم) نظارہ پرستان۔ خونی تلوار وغیرہ

مصنف — جارج ڈبلیو۔ ایم۔ رینالڈس

مترجم — تیرتھ رام فیروزپوری

لال برادرس

۷- پارسنز روڈ۔ نولکھا لاہور

صرف سرورق سہیلی پرنٹنگ پریس لاہور میں چھپا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قواعد خریداری

۱۔ اس سلسلہ کی مستقل خریداری کی سالانہ قیمت ۱۲؎ ہے جو خواہ بذریعہ منی آرڈر۔ یا وی۔ پی بہ پیشگی آنی چاہیئے۔ ماہیہ یا ششماہی کا کوئی حساب نہیں۔ جو اصحاب ہمارے سراغ رسانی کے ناولوں کے بھی مستقل خریدار ہیں۔ ان سے بطور رعایت صرف ۴؎ سالانہ لیا جائے گا۔ وصول شدہ روپیہ کسی حالت میں واپس نہ ہوگا۔

۲۔ خریداری کسی ایک جلد سے شروع ہو سکتی ہے۔ لیکن قیمت بہر حال ایک سال کی اکٹھی وصول کی جائے گی۔ اور اس کے عوض بارہ ماہوار پرچے (یا ان پرچوں کے مجموعے) مہیا کئے جائیں گے۔

۳۔ سابقہ ادا کردہ قیمت کا حساب ختم ہونے پر اگر نئی قیمت کے آغاز سے پہلے خریدار کی طرف سے یہ اطلاع موصول نہ ہو کہ وہ آئندہ اس سلسلہ کی خریداری جاری رکھنا نہیں چاہتا تو اس کو بونا فائڈ آرڈر سمجھ کر نیا پرچہ فریدسالانہ قیمت کے لئے وی۔ پی روانہ خدمت ہوگا۔ جس کو وصول کرنا ہر ایک خریدار کا اخلاقی فرض سمجھا جائے گا۔

۴۔ ہر ایک پرچہ بالعموم مہینہ کے وسط تک شائع ہو جاتا ہے۔ اور تمام خریداروں کے نام باقاعدہ اور بڑی احتیاط کے ساتھ روانہ ہوتا ہے۔ ممکن ہے چند پرچے رستہ میں ضائع ہو جائیں۔ لیکن اس صورت میں عدم رسی کی اطلاع اسی مہینہ کے اندر اندر آجانی چاہیئے۔ بہترین صورت یہ ہے کہ مہینہ کی ۲۰ تاریخ تک انتظار کرکے اگر اس وقت تک پرچہ وصول نہ ہو۔ تو ایک اطلاعی خط اس دفتر کے نام روانہ کر دیا جائے اس مہینہ کے گزر جانے پر عدم رسی کی شکایت قابل قبول نہ ہوگی۔ سوائے غیر ملکی خریداروں کے جو آئندہ ماہ کی پانچ تاریخ تک شکایت روانہ کر سکتے ہیں۔

باقی دیکھو سرورق صـ۳ـ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

جملہ حقوق بحق لالہ نرائن دت سہگل محفوظ ہیں

حیرت انگیز سوشل ناول

گردش آفاق

اکیسویں جلد

Gh. Ahmed
13-3-43

جارج ڈبلیو ایم رینالڈس کی زبردست تصنیف

جوزف ولمٹ

کا دلکش ترجمہ

تیرتھ رام فیروزپوری

مترجم فسانہ لندن۔ نظارہ پرستان تصادف وغیرہ

لال برادرس

۷۔ پارسنز روڈ نولکھا لاہور

انقلاب سٹیم پریس لاہور میں باہتمام ملک دین محمد پرنٹر چھپا اور لالہ نرائن دت سہگل نے شائع کیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

حیرت انگیز جاسوسی ناولوں کا سلسلہ

اس دفتر سے رینالڈس کے ناولوں کے علاوہ ایک اور سلسلہ بہترین جاسوسی ناولوں کے تراجم کا بھی شائع ہوتا ہے اس مطلب کے لئے دنیا کی بہترین کتابیں انتخاب کی جاتی ہیں اور ان کا ترجمہ خاص اہتمام سے کیا جاتا ہے اس صیغہ کے مترجم بھی منشی تیرتھ رام صاحب فیروزپوری مترجم گردش آفاق وغیرہ ہیں۔ پس اگر آپ کو عہد حال کے بہترین جاسوسی ناول دیکھنے کا شوق ہو تو ہمارے اس سلسلہ کی بھی مستقل خریداری قبول فرمائیے اس وقت تک اس سلسلہ میں حسب ذیل ناول شائع ہوئے ہیں۔ جو طلب کئے جا سکتے ہیں۔

خونی ہیرا	انقلاب یورپ	شریف بدمعاش	چلتے پرزہ
خونی چراغ	نقلی نواب	منزل مقصود	بحر فنا
سراب زندگی	آتشی کتا	سنہری بچھو	ڈاکٹر نکولا
انمول ہیرا	انصاف	شاہی خزانہ	تلاش اکسیر
نولکھا ہار	گمنام مسافر	مطلبی دنیا	حور ظلمات
ہیروں کا بادشاہ	لعل شب چراغ	نازک کٹار	تبدیل قسمت
خنجر بیداد	قاتل ہار	کارنامجات شرلک ہومز	مصری جادوگر
مہر خموشی	آزادی	سنہری لاش	کارنامجات آرسین لوپن
مقدس جوتا	کرنی کا کھیل	خونی چکر	زہری بان

اس سلسلہ کا اگلا ناول چڑیا کی ہنسی خصوصیت سے قابل دید ہوگا۔ اور اس کے بعد کئی اور ناول پیلا ہیرا خونی پتلا۔ ستارہ یورپ وغیرہ سلسلہ وار شائع ہوں گے۔

مخفی نہ رہے کہ یہ ادنے قسم کے ایک آنہ دو پیسے قیمت کے لچر ناولوں کے ترجمے نہیں بلکہ دنیا کے بہترین مصنفوں کی بہترین تصنیفوں کا نچوڑ ہیں ضرور آپ اس سلسلہ کی قدردانی کریں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

Ahmad
13-3-43

گردش آفاق

دور ثالث

اکیسویں جلد

باب - ۱۱۷ - (بقیہ)

سامنے کا دروازہ ایک وردی پوش نوکر نے کھولا اور کنارس کو دیکھ کر مودبانہ سلام کیا اس کا لباس صاف ستھرا اور موزوں تھا - مگر کسی طرح کی غیر معمولی بھڑک اس میں نہ پائی جاتی تھی جس طریقہ پر اس نے کنارس کا خیر مقدم کیا اس سے معلوم ہوتا تھا - کہ آخر الذکر کی اس گھر میں عموماً آمد و رفت رہتی ہے اور اس کے بعد وہ ہم کو ایک کمرہ نشست میں لے گیا جو اگرچہ غیر معمولی اہتمام سے آراستہ نہ تھا تاہم نفاست اور سلیقہ کے آثار اس کی ہر چیز میں پائے جاتے تھے - وہیں ایک جانب ایک پیانو پڑا ہوا اور اطالوی موسیقی کے بہترین اور عمدہ نمونے رکھے تھے جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ وہ نوجوان خاتون جو ان چیزوں سے کام لیتی ہے اس فن میں پوری مہارت رکھتی ہے - ایک جانب تصویروں کا مجموعہ بھی دیکھا گیا جس میں چاک پنسل اور آبی رنگوں کی تصویر کشی کے بہترین نمونے شامل تھے - کنارس کی زبانی معلوم ہوا کہ یہ سب چیزیں اس خاتون کی تیار کردہ ہیں اور جس فاخرانہ انداز سے کنارس نے اپنی لیونورا کی خوبیوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

اور قابلیتوں کا اظہار کیا۔ اس سے پایا جاتا تھا۔ کہ وہ اس کی ذات پر بے حد ناز کرتا ہے۔ فی الحقیقت جسقدر الفاظ میرے نئے دوست کی زبانی نج صاحب کی بھتیجی کے متعلق سننے میں آئے۔ ان سے پایا جاتا تھا۔ کہ وہ اس سے بہت گہری اور ناقابل بیان محبت کرتا ہے۔

جیسا کہ ناظرین نے میری اس تحریر سے جان لیا ہوگا۔ ہم جسوقت کمرہ نشست میں گئے تو کوئی آدمی اسجگہ موجود نہ تھا۔ مگر اس کے چند ہی منٹ بعد وہ خاتون بھی وہیں آگئی معلوم ہوتا ہے۔ کہ نوکر نے پہلے سے اس کو بتا دیا تھا۔ کہ کانسٹانٹن کنارس اکیلا نہیں۔ کیونکہ جیسا اس کے شباب کی امنگوں کا تقاضا تھا۔ خوشی سے اچھلتی کودتی کمرہ میں آنے کی بجائے اس طرح کے شرمیلے انداز سے داخل ہوئی۔ جس سے پایا جاتا تھا۔ کہ وہ ایک اجنبی کی موجودگی سے واقف ہے اس کو دیکھتے ہی کانسٹانٹن جلدی سے آگے بڑھا دونوں کے ہاتھ ایک دوسرے سے اس طرح گرمجوشی سے ملے کہ ثابت ہو گیا۔ ان میں بہت گہری محبت ہے بلکہ میں یہ معلوم کئے بغیر نہ رہ سکا۔ کہ جیسی پرجوش محبت کانسٹانٹن کنارس کو اس خاتون سے ہے ویسی ہی سینورا لیونورا کو اس سے بھی ہے۔

لیکن وہ محض ان کے مزاج کی ہم آہنگی اور مطابقت ہی نہ تھی جو میرے دیکھنے میں آئی میں نے ایک ہی نظر دیکھکر معلوم کر لیا کہ حسن خداداد میں بھی وہ ایک دوسرے کا مدمقابل ہیں لیونورا کی رنگت سلونی تھی۔ لیکن جلد بدن صاف یعنی اہل اٹلی کے اس گندمی رنگ سے مختلف جو بارہا گرم خون کی گردش کو نظروں میں آنے سے روکتا ہے۔ پھر اس کے علاوہ اس خوشنما سانولی رنگت کو اور زیادہ خوشنما بنانے کے لئے قدرت نے اس کے ہونٹوں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

۲۵۲۵

کو بے حد سرخ بنایا تھا۔ اس کے کمان ابرو بالکل سیاہ تھے۔ یہی رنگت آنکھوں کی
تھی اور اس کی لمبی موٹی لیکن ریشم کی طرح ملائم پلکیں گہرا آبنوسی رنگ رکھتی
تھیں لیکن مخفی نہ رہے کہ گو اس کے ہونٹ پُر تھے تاہم ان میں اس طرح کا بے جا
گداز جو بدنما کرنے والا ہوتا موجود نہ تھا۔ ہاں نہ چھوٹا اور کسی بت کی حالت میں
بالکل بے عیب سمجھا جا سکتا تھا۔ گو بصورت موجودہ وہ اس کے پُر ہونٹوں کی
وجہ سے زیادہ نمایاں تھا۔ پھر اس کی آنکھیں کتنی مست اور شرگیں
اور کس طرح کی تیز چمک اپنے اندر رکھتی تھیں! اس میں شک نہیں اُنکی
چمک اتنی تیز نہ تھی جتنی سینیر کنارس کی آنکھوں کی کیونکہ ان میں نسوانی
شرم اور معصومیت پائی جاتی تھی۔ تاہم اس سے ان کی خوشنمائی میں ذرا
فرق نہ آتا تھا۔ لیونورا کا قد لمبا بدن چھریرا اور خط و خال کی موزونیت اس طرح
کی تھی گویا اساتذہ قدیم کے چنے ہوئے کسی مکمل ترین سنگی بت میں جان ڈال
کر اُسے نقل و حرکت کے قابل بنا دیا گیا ہو۔ سر کے بال بے حد سیاہ یہاں
تک کہ اندھیری رات سے مشابہ لیکن اس کے ساتھ ہی نرم اور چمکیلے پس
پشت یونانی جوڑے کی صورت میں بندھے تھے اور ان کی وجہ سے اس کے
خوشنما چہرہ کی بے عیب بیضوی ساخت بڑی خوشنمائی سے واضح ہوتی تھی۔
جس وقت وہ مسکراتی تو شفاف چمکیلے موتیوں کی دو لڑیاں بالکل ہموار اور
سپید دکھائی دیتی تھیں اس کی آواز خوشگوار اور ترنم ریز تھی اس کی
صورت دیکھ کر میں کانسٹنٹائن کے ان لفظوں کو یاد کئے بغیر نہ رہ سکا جو
اس نے اس بارہ میں مجھ سے کہے تھے کہ اگر میں ایک لحظہ کے لئے اینبل کی تصویر
خانہ دل سے نکال کر اس کی یاد پر پردہ ڈال سکوں تو حسن و خوبی کی دنیا میں
لیونورا پورٹی سی کی ذات لاثانی نظر آئے چنانچہ اس خاتون کو ایک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ہی نظر دیکھنے کے بعد مجھ کو پورا یقین ہو گیا۔ کہ اس بارہ میں جو الفاظ میرے دوست نے کہے وہ حرف بحرف صحیح تھے۔

سلسلہ داستان جاری رکھنے سے پیشتر میں یہ بھی بیان کر دینا چاہتا ہوں کہ خاتون لیونورا جج صاحب کے بڑے بھائی کی بیٹی تھی اور اس کے والدین کا بچپن ہی میں انتقال ہو گیا تھا۔ لیونورا کا چچا یعنی جج پورٹی سی جس کے پاس وہ رہا کرتی تھی۔ کنوارا تھا اور اس نے شروع سے ہی شادی نہ کی تھی لیونورا کے والدین کے انتقال پر اس نے اسے اپنے پاس رکھا اور بیٹیوں کی طرح پالا وہ اس سے اپنے عزیز بچہ کی طرح محبت کرتا۔ اور اس کی صلاح و فلاح کا ہر وقت خیال رکھتا تھا۔ اس کی تعلیم و تربیت کے لئے بہترین معلم و معلمات مقرر کی گئی تھیں اور وہ اس بات کا سختی سے خیال رکھتا تھا۔ کہ کس طبقہ اور کس قماش کے لوگوں سے لیونورا کے دوستانہ تعلقات ہیں گو جیسا کہ سمجھا جا سکتا ہے۔ ایک ایسی با محبت اور فرمانبردار لڑکی کی حالت میں نہ تو کسی بیجا تشدد کی حاجت تھی اور نہ سینیر پورٹی سی کی طرف سے کوئی ایسی کڑی سختی عمل میں لائی جا سکتی تھی ان سب باتوں کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اکیس سال کی عمر میں سینورا پورٹی سی ایک اس طرح کی حلیم ملنسار شریف اور ترقی یافتہ خاتون تھی۔ جس کی ذات پر ایک رشتہ دار کو جائز فخر ہو سکتا ہے۔ جس کی محبت حاصل کرنے کا شوق ہر مداح کے دل میں پیدا ہوتا ہے اور جس سے شادی کرنے کی خواہش کسی شہزادہ عالم کے لئے بھی باعث فخر ہو سکتی ہے۔ پس میں یہ سوچے بغیر نہ رہ سکا کہ کانسٹنٹائن کنارس بڑا خوش نصیب ہے۔ کہ ایک ایسی خاتون کی محبت اس کو حاصل ہوئی۔ جو اس دنیا سے بہت زیادہ عالم بالا کی مخلوق معلوم ہوتی تھی۔ اور جس کی نسبت کبھی گمان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

۲۵۲۶

نہ ہو سکتا تھا۔ کہ قادر مطلق خدا اس کی راحت کی تکمیل میں خلل اندازی کا ذریعہ پیدا کر سکتا ہے ۔

اس قدر حالات بیان کرنے کے بعد میں پھر ایک بار سلسلہ داستان شروع کرتا ہوں جسوقت لیونورا اور کانسٹنٹائن میں محبت آمیز ملاقات ہو چکی۔ تو آخر الذکر نے لیونورا کو فرانسیسی زبان میں مخاطب کر کے جسے وہ بڑی روانی سے ساتھ بول سکتی تھی اور جس میں گفتگو کا سلسلہ اس خیال سے جاری رکھا گیا تھا کہ میں بھی اس کو سمجھ سکوں کہنا شروع کیا "آپ میرے دوست مسٹر ولمٹ ہیں اور میری پیاری لیونورا وہ نہ صرف میری وجہ سے بلکہ اس لئے بھی کہ شہر روما کے ایک ذی اثر رئیس کا معرفی خط لائے ہیں آپ کے اور آپ کے چچا کے گہرے دوست ثابت ہونگے "

"مسٹر ولمٹ کی تشریف آوری مبارک ہے" لیونورا نے اس پیرایہ میں جس سے نہ تو غیر معمولی تکلف اور نہ بے تکلفی ظاہر ہوتی تھی۔ مجھ سے کہا "میرے چچا عنقریب آتے ہوں گے اور آپ سے مل کر بے حد خوش ہونگے "

میں نے اس حسن عنایت کے لئے خاتون موصوف کا شکریہ ادا کیا اور وہ خط جو میں کونٹ آف ٹوولی کی طرف سے اپنے ساتھ لایا تھا میز پر رکھتے ہوئے کہا "یہ میرے معزز دوست کونٹ نے لکھ کر دیا ہے "

" امیر موصوف میرے چچا کے بہت پرانے اور گہرے دوست ہیں " لیونورا نے اسپر کہا " اور اس چٹھی کی وجہ سے ان کو مسٹر ولمٹ کی خدمت گذاری سے اور بھی زیادہ خوشی ہوگی ۔۔۔ ایلو وہ خود آ گئے "

یہ الفاظ اس وقت اس کے منہ سے نکلے جب ایک معزز شکل و خوبصورت کا سن رسیدہ آدمی کمرہ میں داخل ہوا۔ سینیور لوڈ سی کی عمر ساٹھ سال سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

اوپر تھی۔ مگر اس کی بلند قامت جو عہد شباب کی طرح سیدھی تھی اس کی چال کی مضبوطی چہرہ پر کسی طرح کی جھریوں کا نمودار نہ ہونا اس کی چمکیلی نیلگوں آنکھیں اور مضبوط ہموار دانت ساری باتیں اس باقاعدگی کی علامت تھیں جس سے وہ لوگ اپنی زندگی بسر کرتے ہیں جنھیں قدرت نے قانع اور خوش طبع پیدا کیا ہے اور جو ان معدودے چند تکالیف کو برداشت کرنے کے سوا جو اس دنیا میں ہر انسان کا لازمی حصہ ہیں بے فکری اور اطمینان کی زندگی بسر کرتے ہیں وہ وقار جو کسی اعلےٰ عدالتی افسر میں ہونا چاہیئے ان کی ذات میں موجود تھا لیکن بیجا تکبر کی بو ان میں بالکل نہ تھی ان کے انداز حلیمانہ اور اخلاص آمیز تھے اس طرح کی ترشی بدمذاقی یا وہ چڑچڑا پن جو عمر کی زیادتی کا حصہ سمجھا گیا ہے۔ ان میں قطعاً نہ تھا نہ وہ نوجوانوں کو حقارت یا بدگمانی کی نظروں سے دیکھتے تھے نہ انہیں ان کے طریقوں پر ناپسندیدگی کے اظہار کی عادت تھی۔ بلکہ وہ بردبار شریف اور منصف مزاج تھے لیکن جیسا کہ ناظرین سمجھ سکتے ہیں۔ یہ ساری باتیں میں نے اپنی ملاقات کے ابتدائی چند لمحوں میں معلوم نہ کر لی تھیں گو میرا اپنا اعتقاد یہ ہے۔ کہ ہر انسان میں کچھ نہ کچھ خصوصیت ضرور ایسی ہوتی ہے جس کو دیکھتے ہی اس کی طبیعت کا اندازہ بآسانی کیا جا سکتا ہے۔

جج پورٹی سی نے کانسٹنٹائن گنارس کی اس طرح تقدیم کی جس طرح کوئی باعزت باپ اس نوجوان کی کرتا ہے جسے وہ اپنی فرزندی میں قبول کرنے کے لئے آمادہ ہو چکا ہو اور جس کو یقین ہو کہ وہ اس کی بیٹی سے بہت گہری محبت کرتا ہے پھر جب اس کو میرا نام بتایا گیا اور یہ اطلاع بھی دی جا چکی کہ میں کونٹ آف ٹوڈلی کی طرف سے ان کے نام ایک خط لایا ہوں تو سینیر پورٹی سی نے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

٢٥٢٩

بلایا۔ اور اس خیر مقدم کا اعادہ کیا جو حسین و ملنسار لیونورا کی طرف سے ہوا تھا۔ تھوڑی دیر رسمی معاملات پر باتیں ہوتی رہیں۔ اس کے بعد جج صاحب نے اس چھٹی کا مطالعہ کیا جو میز پر رکھی تھی اور جب وہ اُسے پڑھ چکے تو مجھ سے دوسرے کمرہ میں چلنے کے لئے کہا ساتھ ہی مسکراتے ہوئے فرمایا "میرا خیال ہے ان دونو کو ایک دوسرے سے بہت کچھ کہنا ہوگا اس طرح پر ان کو بے تکلفانہ گفتگو کا موقعہ بھی مل جائیگا"

لیونورا کے چہرہ پر شرم کی سرخی چھا گئی اور کانسٹنٹائن نے گہری محبت سے اس کی طرف دیکھا۔ اس کے بعد ہم دونو سینیر پورٹی سی آخر الذکر کے کتب خانہ کی طرف ہو لئے جو مکان کے دوسری جانب واقع تھا۔ اس جگہ یہ بیان کرنا ضروری ہے کہ سینیر پورٹی سی کی گفتگو اب تک بزبان فرانسیسی ہوتی رہی تھی۔ جس کے متعلق میں اس سے پہلے ایک موقعہ پر بیان کر چکا ہوں کہ سب تعلیم یافتہ اطالوی اسے اچھی طرح بول اور سمجھ سکتے ہیں۔

مجھے ایک کرسی پر بیٹھنے کا اشارہ کرتے ہوئے سینیر پورٹی سی نے کہا "مسٹر ولسٹ کونٹ آف ڈولی کے خط سے پایا جاتا ہے۔ کہ آپ اس شہر میں ایک غیر معمولی کام کے لئے آئے ہیں یعنی کوئی بڑا نازک معاملہ آپ کو درپیش ہے۔ جس میں عاقبت بینی اور دور اندیشی کی ضرورت ہے میرے لئے یہ بیان کرنے کی حاجت نہیں کہ جو امداد اس سلسلہ میں میری طرف سے ممکن ہوگی۔ اس سے دریغ نہ کروں گا۔ بلکہ میں امید کرتا ہوں کہ اپنے عدالتی اختیارات کی وجہ سے محکمہ پولیس پر اثر رکھتے ہوئے میں اور بھی زیادہ امداد آپ کی کر سکوں گا"

میں نے اس عنایت کے لئے سینیر پورٹی سی کا شکریہ ادا کیا اور نوٹ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

سارے حالات ان سے بیان کئے جو مجھ سے اور سر میتھیو ہیملٹین کی دختر اور نواسی۔ نیز مسٹر لینووراور مسٹر ڈورچیسٹر سے تعلق رکھتے تھے اور اس طریقہ پہ ان معاملات کی نوعیت بھی واضح کی جن کی الجھن میں ہیں ایک بار پیشتر پھنسا تھا اور جن میں اب دوبارہ حصہ لینا چاہتا تھا۔ پھر یہ بھی میں نے بیان کیا کہ کس طرح اس بارہ میں ضروری واقفیت مجھے روماکے تیدی ڈاکوؤں سے حاصل ہوئی تھی اور کس طرح آتے سوموار کو لینووراور ڈورچیسٹر سوٹیا وکشیا میں آنے کی امید تھی۔ مخفی نہ رہے کہ جس روز کا یہ ذکر ہے اس دن جمعہ تھا۔ پھر یہ بھی میں نے بیان کردیا کہ سر میتھیو ہیملٹین اور دونواسیوں کی مدد کرتے ہوئے میں پس پردہ رہنا چاہتا ہوں اگرچہ حالات کے زیادہ ناخوشگوار صورت اختیار کرنے کی حالت میں جو طریقہ ضروری معلوم ہوگا میں اسکو عمل میں لانے سے دریغ نہ کرونگا۔

جج صاحب نے میری باتوں کو گہری توجہ کے ساتھ سنا۔ اور جب میں سارا حال بیان کرچکا تو کہا "مسٹر ڈیسٹ آپ مجھ سے اس بات کا اقرار لینا چاہتے ہیں کہ ان حالات کو کسی پر ظاہر نہ ہونے دوں۔ اور میں وعدہ کرتا ہوں۔ کہ اسی طرح ہوگا مگر اس کے ساتھ ہی میں چند سوالات آپ سے پوچھنا ضروری سمجھتا ہوں سب سے پہلے یہ بتائیے کہ اس بات کو کتنی مدت ہوئی۔ کہ آپ نے سر میتھیو ہیملٹین اور ان کے اقارب کو کوہستان اپی نائنز میں ڈاکوؤں سے چھڑایا تھا؟"

"تقریباً تین مہینے ہوئے" میں نے جواب دیا۔

"اور جب وہ لوگ وہاں سے رخصت ہوئے" جج صاحب نے پوچھا "تو کیا آپ کو بالکل معلوم نہ تھا۔ کہ وہ کدھر جانا چاہتے ہیں؟"

"جی نہیں"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

"گویا آپ اس بارہ میں کوئی رائے ظاہر نہیں کر سکتے۔ کہ ان لوگوں کا ارادہ جنوبی اٹلی کی طرف جانے کا تھا۔ یا اضلاع متوسط کی سمت میں؟ اور نہ یہی معلوم ہے کہ کیا وہ سوٹیا وگشیا اور اس کے گرد و نواح کی سیر کا ارادہ رکھتے تھے؟"

"افسوس میں اس معاملہ کی نسبت کوئی بات یقینی طور پر نہیں کہہ سکتا۔" میں نے جواب دیا۔ "تاہم یہ ایک نہایت عجیب بات ہوگی کہ ایک بار سمت شمال میں جانے کے بعد (کیونکہ فلارنس سے وہ اسی طرف گئے تھے اور اسی لئے ان کو کوہستان اپی نائنز سے گذرنا پڑا تھا) وہ پھر سمت جنوب کی طرف چلے آئیں۔ مگر اسمیں بھی ایک بات یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ وہ لوگ اپنے وقت کے مالک تھے پھر سر سنتھیبو ہیسلیٹن کی طبیعت اس قسم کی ہے۔ کہ وہ بغیر سوچے سمجھے جیسا ان کا جی چاہے کر گذرتے ہیں۔"

"اس صورت میں ہمکو محض قیاسات پر عمل نہ کرنا چاہیئے۔" جج پور ٹی سی نے قطع کلام کرتے ہوئے کہا۔ "بلکہ ہماری کوشش یہ ہونی چاہیئے کہ کوئی صحیح سراغ لگایا جائے۔ آپ نے بیان کیا ہے کہ جس وقت یہ دونوں آدمی لینوور اور ڈورچسٹر میگلیانو کے کھنڈرات کے قریب ایک دوسرے سے ملے تو انہوں نے ارل آف ایکلسٹن کا نام بھی لیا تھا اور واقعات گذشتہ کو مد نظر رکھتے ہوئے عین ممکن ہے کہ امیر موصوف آپ کے برخلاف کوئی برا ارادہ رکھتا ہو گو یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی۔ کہ لینوور کی طرف سے جو دباؤ سر سنتھیبو ہیسلیٹن پر ڈالا جا رہا ہے اس سے ارل آف ایکلسٹن کو کیا دلچسپی ہو سکتی ہے؟"

"اچھا تو سنیئے اب میں اس معاملہ میں کیا ارادہ رکھتا ہوں۔" میرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

میزبان نے چند منٹ سوچنے کے بعد کہا "میں فوراً تحقیق کرنے کی کوشش کروں گا۔ کہ کیا سر متھیو ہیسلیٹن اور ان کے رشتہ داران لا حالت میں ہیں۔ ایسی ہی تحقیقات اول آف ہلیسٹن کے بارہ میں عمل میں لائی جائیگی ساتھ ہی میں حکم جاری کردونگا کہ محکمہ پولیس کے آدمی پوری طرح نگرانی کرتے رہیں اور جیسے ہی لینوڈ اور ڈورچیسٹر کے حلیہ کے آدمی سوٹیاوگشیا میں قدم رکھیں اس کی اطلاع فوراً مجھے بھیجدی جائے ان سب باتوں کے علاوہ میرا ارادہ ہے کہ اٹلی کے جتنے بڑے شہر ہیں ان سب کے افسران پولیس کو خط لکھ کر معلوم کروں کہ کیا سر متھیو ہیسلیٹن اور ان کے رشتہ داران میں سے کسی شہر میں مقیم ہیں مختصر یہ کہ جہاں تک سعی انسانی کا تعلق ہے میری طرف سے کوتاہی نہ ہوگی میں اس خوفناک راز کو بے نقاب کرنے اس گہری سازش کا جو عمل میں لائی جارہی ہے خاتمہ کرنے اور معاملات کو انجام نیک تک پہنچانے کے لئے انتہائی کوشش کروں گا۔"

میں نے اس عنایت کے لئے جج صاحب کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا اور اس کے بعد انہوں نے کہا "اگر حالات اس سے مختلف ہوتے تو میں آپکو اپنے عرصہ قیام میں اپنے مکان پر ٹھیرا کر دلی خوشی محسوس کرتا۔ لیکن فی الحال بڑی مشکل یہ ہے کہ اگر لینوڈ اور ڈورچیسٹر کو معلوم ہوگیا کہ ہمارا دوستانہ ہے۔ اگر اس بارہ میں کسی طرح کا شبہ بھی ان کے دل میں پیدا ہوا تو وہ فوراً سمجھ لیں گے۔ کہ ہمیں ان کے منصوبوں کی خبر ہوگئی اس صورت میں وہ اور بھی زیادہ احتیاط عمل میں لائیں گے اور ہمارے لئے ان کی نگرانی سخت مشکل ہو جائے گی۔ حالانکہ اگر ان کو ہمارے تعلقات کا علم نہ ہوا تو پھر وہ سوٹیاوگشیا میں آپ کی موجودگی کو سرسری سمجھ کے نظر انداز کردیں گے اور کسی طرح کا شبہ ان کے دلوں میں پیدا نہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ہوگا اس کا میں بہرحال آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ان بدمعاشوں کی طرف سے کوئی گزند آپ کو نہ پہنچنے دیا جائیگا۔ پس میں آپ کو صلاح دیتا ہوں کہ آپ سردست کسی ہوٹل میں قیام کریں بلکہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ سینیر کنارس کا میرے یہاں عموماً آنا جانا رہتا ہے۔ زیادہ بہتر ہو کہ آپ ان کے پاس نہ ٹھیریں اور کسی مختلف ہوٹل میں رہنے کا انتظام کریں یاد رکھیے اس معاملہ میں جتنی بھی احتیاط برتی جائے کم ہے۔"

میں نے اس بے غرضانہ مشورہ کے لئے جج صاحب کا شکریہ ادا کیا اور ان کی ہدایت پر عمل کرنے کا وعدہ بھی کیا۔

"ہاں ایک بات اور بھی یاد رکھئے" دفعتاً سینیر پورٹی سی نے کہا "چونکہ یہ باتیں جو ہم میں ہوئی ہیں نجی اور مذاقی ہیں۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ آپ اپنے نئے دوست سینیر کنارس سے بھی ان کا ذکر نہ کریں اور چونکہ اس کو اس بات پر ضرور تعجب ہوگا۔ کہ آپ نے اس کے پاس رہنا منظور نہ کیا۔ بلکہ ممکن ہے وہ اس سے کچھ ناراضگی بھی محسوس کرے اس لئے آپ یہ بات میرے ذمہ چھوڑ دیں کہ اس بارہ میں جو کچھ اس سے کہنا ہے میں خود ہی کہہ دوں"

میں نے اس تجویز سے بھی اتفاق کیا۔ جس کے بعد ہم دونوں پھر اس کمرہ میں چلے گئے جہاں کنارس اور سینورا لیونورا بیٹھے تھے چونکہ موسم خوشگوار تھا اس لئے سب کھڑکیاں کھلی تھیں۔ چنانچہ جج صاحب نے مجھ سے کہا کہ آپ بالکونی پر کھڑے ہو کے دیکھیں کیسا اچھا نظارہ ہے انہوں نے آس پاس بنی ہوئی کئی کوٹھیاں مجھ کو دکھائیں بندرگاہ میں جو لاتعداد جہاز لنگرانداز تھے ان کی طرف بھی اشارہ کیا۔ پھر ایک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha
۲۵۳۴

دور بین ہاتھ میں لے کر دیر تک اس نظارہ کو دیکھتے رہے بعد ازاں وہ دُور بین اُنہوں نے مجھ کو دیدی۔

"میرے خیال میں یہ سب تجارتی جہاز ہیں" میں نے تھوڑی دیر ان کو دیکھتے رہنے کے بعد کہا۔

"ہاں" سینئر پورٹی سی نے جواب دیا "پیشتر آسٹریا کا ایک فوجی جہاز لنگر انداز تھا اور میں یہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ کہ کیا وہ اب تک یہیں موجود ہے مگر وہ فی الحال کہیں نظر نہیں آتا"

"میں فن جہاز رانی کا ماہر تو نہیں ہوں" میں نے تھوڑے وقفہ کے بعد کہا "لیکن ایک نہایت خوشنما جہاز جس کا پیندا سیاہ ہے مجھے اپنے سامنے دکھائی دیتا ہے بہ حیثیت مجموعی وہ ایک بہت نفیس جہاز ہے اور اس کے مستولوں اور بادبانوں کی صفائی کو دیکھتے ہوئے کہنا پڑتا ہے۔ کہ باقی جہازوں کے مقابلہ میں وہ خاص امتیاز رکھتا ہے"

"ہاں میں نے بھی اس جہاز کو دیکھا ہے" جج صاحب نے تسلیم کیا "قریباً ایک ہفتہ گذرا میں نے اس جہاز کو بندرگاہ میں آتے دیکھا تھا اس کے بعد کئی بار جی میں آئی کہ معلوم کروں یہ کس ملک کا جہاز ہے۔ لیکن معاملہ ہر بار ذہن سے اتر گیا"

"آخر کس ملک کا جھنڈا اس پر لگا ہے ہم تو اسے پہچان نہیں سکتا"

"اس کا جواب آپ کا دوست کلنٹائن بہتر دے سکتا ہے" جج صاحب نے مسکراتے ہوئے کہا "کیونکہ یہ اسی طرح کا جھنڈا ہے جیسا اس کے چچا۔۔۔"

"آہ میں سمجھا" میں نے اس پر کہا "یہ ملک یونان کا جھنڈا ہے۔ مجھ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

پہلے ہی جان لینا چاہیئے تھا۔ کہ وہ تجارتی جہاز نہیں ہے فی الحقیقت اگر اس پر انگریزی جھنڈا ہوتا تو میں خیال کرتا کہ وہ کسی امیر کا ذاتی جہاز ہے۔ ممکن ہے وہ گورنمنٹ یونان کا سرکاری جہاز ہو گا

"نہیں"۔ جج صاحب نے جواب دیا "کیونکہ اس صورت میں ایک اور نشان امیر موجود ہوتا جو نے الحال نہیں ہے کنارس میرے عزیز"
سینیر پورٹی سی نے اپنی بھتیجی کے منگیتر کو بلاتے ہوئے کہا "کیا تم کو یہ بات تحقیق کرنے کا موقعہ ملا ہے۔ کہ یہ خوشنما جہاز جس پر تمہارا قومی جھنڈا لہراتا ہے کس کا ہے"؟

"شاید یہ آپ بھول گئے" نوجوان یونانی نے مسکراتے ہوئے کہا "کہ میں تو پورے تین ہفتہ کی غیر حاضری کے بعد ابھی نیپلز سے آیا ہوں"

"یہ بالکل صحیح ہے" جج صاحب نے تسلیم کیا "اور اس جہاز کو یہاں آئے ہوئے آٹھ سے یا دس دن گذرے ہیں دیکھنا کتنا خوبصورت جہاز ہے"

اب کانسٹنٹائن نے دوربین اپنے ہاتھ میں لے لی اور تھوڑی دیر اس جہاز کو غور سے تکتا رہا۔ "کچھ شک نہیں اس کی بناوٹ بے حد نفیس ہے" آخر کار اس نے کہا "اور اگر میرا اندازہ بالکل ہی غلط نہیں۔ تو وہ ان تجارتی جہازوں میں سے ایک ہے جو بحیرہ اسود میں آیا جایا کرتے ہیں مجھے یاد ہے چچا نے ایک روز مجھ سے کہا تھا۔ کہ بحیرہ اسود میں آمدورفت رکھنے والے جہاز ایک خاص طرز کے بنائے جاتے ہیں کیونکہ اس سمندر میں آندھیاں بہت چلتی ہیں پس میں یقین کے ساتھ کہوں کہ کہ یہ انہی جہازوں میں سے ایک ہے"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

اتنے میں لیونورا بھی وہیں بالکونی پر ہمارے پاس آگئی تھی۔ تھوڑی دیر ہم میں باتیں ہوتی رہیں۔ اس کے بعد جج صاحب نے تجویز پیش کی۔ کہ ہم ان پودوں کو دیکھنے چلیں جو شیشہ کے مکانات میں اگے ہوئے تھے۔ پھر مجھ سے کہا کہ آپ اب کھانا کھانے کے وقت تک یہیں ٹھہریئے۔

"مسٹر ولمٹ میں آپ کو رات سے پہلے واپس نہ جانے دوں گا" سینیر پورٹی سی نے علیحدگی میں مجھ سے کہا "اس کے بعد جب آپ کے معاملہ کا حسن و خوبی سے فیصلہ ہو گیا۔ جیسا کہ مجھے قوی امید ہے ہو جائے گا تو پھر میں آپ کو مہمان بنا کر پوری طرح خاطر و مدارات کروں گا۔ یعنی جو خدمت میں فی الحال نہیں کر سکا۔ اس کی کسر پوری کر دی جائے گی"

"مگر سینیر کیا آپ کو پورا یقین ہے؟" میں نے جج صاحب کے لفظوں سے حوصلہ پا کر کہا۔ کہ ہمیں اس معاملہ میں ضرور کامیابی ہو گی؟"

"دیکھئے میں بغیر سوچے کسی طرح کا وعدہ نہیں کر سکتا" جج پورٹی سی نے کہا "تاہم اتنا ضرور کہوں گا۔ کہ آپ کو ہمت نہ ہارنی چاہیئے"

وہاں سے چلکر ہم شیشہ کے مکانات کی طرف گئے اور رات تک باغات کی سیر کرتے رہے کھانے کے دوران میں مجھ کو لیونورا کی ذہنی خوبیوں سے واقف ہونے کا بہتر موقعہ مل گیا۔ کیونکہ گفتگو جو بیشتر ایک طرف اس خاتون اور سینیر کناریس اور دوسری جانب میرے اور جج پورٹی سی کے درمیان ہوتی رہی تھی۔ اب عام ہو گئی میں بیشتر بیان کر چکا ہوں کہ لیونورا بڑی روانی سے فرانسیسی بول سکتی تھی۔ اب میں نے جلدی ہی معلوم کر لیا کہ جو تعریف کانسٹنٹائن نے اس کی ذہنی خوبیوں کی کی تھی۔ اس میں کسی مبالغہ آرائی کو بالکل دخل نہ تھا۔ بحیثیت مجموعی وہ بےحد خلیق اور ملنسار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

خاتون تھی اور گو اس میں وہ طبعی جوش پایا جاتا تھا جو اٹلی کے باشندوں سے مخصوص سمجھا گیا ہے تاہم اس کے ساتھ وہ نیکی اور پاکیزگی کا مجسمہ تھی اس کی محبت ارفع اور پاک تھی اور اس قدر پر جوش ہونے ہوئے بھی اس کے مزاج میں دنیاوی اثرات بالکل نہ پائے جاتے تھے فی الحقیقت اس خوبصورت جوڑے کو پہلو بہ پہلو دیکھ کر دل کو بے حد خوشی ہوتی تھی۔ کیونکہ جہاں ایک طرف کانسٹنٹائن کنارس یونانی خوبصورتی کا مجسمہ تھا۔ وہاں مقابلہ میں لیونورا ملک اٹلی کی دلفریبیوں کا بہترین مرقع تھی۔

اس طرح رات کے دس بج گئے اور اس وقت میں اور کنارس اکٹھے وہاں سے رخصت ہوئے پھاٹک کے پاس جج صاحب نے مجھ سے مصافحہ کرتے ہوئے کہا "مسٹر ولمٹ آئندہ اس معاملہ کی نسبت جو بات مجھے آپ سے کہنی ہو اس کی اطلاع میں کسی نہ کسی ذریعہ سے آپ کو کر دوں گا۔ مگر میں دعا کرتا ہوں۔ کہ وہ دن جلد آئے جب آپ دشمنوں پر غالب ہو کر خرم و مسرور دوبارہ یہاں کھلم کھلا آسکیں"

باب ۱۱۸

پُر اسرار خادم

جج صاحب کی کوٹھی سے رخصت ہو کر کنارس اور میں قریباً دو تین منٹ چپ چاپ چلتے رہے کنارس کے خیالات یقینی طور پر ان باتوں کی طرف لگے ہوئے تھے جو اس کے اور لیونورا کے درمیان ہوئی تھیں میں اپنے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

دل میں یہ سوچ رہا تھا۔ کہ مسٹر لیبنوور کی نئی شیطانی سازشوں پر غالب
آنے کی کونسی ترکیب ممکن ہوگی۔ آخر کار کنارس نے اس دوستانہ اخلاص
کے لہجہ میں جس سے وہ پیشتر کام لیتا رہا تھا مجھ سے کہا۔ "سینیر لوپر ٹی سی کی
زبانی معلوم ہوا ہے کہ بعض وجوہات سے آپ اس ہوٹل کو چھوڑ کر جس میں
ہمارا قیام تھا دوسری جگہ تشریف لے جانا چاہتے ہیں ساتھ ہی
اشارتاً یہ بھی انہوں نے کہا تھا۔ کہ کچھ عرصہ تک ہمارا آپس میں بہت کم میل
جول ہوگا۔ خیر اس معاملہ کی نسبت جو کچھ میں عرض کرنا چاہتا ہوں اس کو
بھی سن لیجئے ہر چند میری عمر چھوٹی ہے تاہم میں کافی دنیا دیکھ چکا ہوں اور
مجھ کو معلوم ہے کہ دوسروں کے معاملات میں کسی طرح کا بیجا استعجاب
کبھی ظاہر نہ کرنا چاہیئے۔ پس اگر حالات کی مجبوری سے آپ دوسری جگہ
تشریف لے جانا چاہتے ہوں تو میں اس کا مزاحم نہیں ہوتا۔ تاہم میں
عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ اگر حالات ایسے پیش آئیں۔ کہ آپ کو کسی
دوست کی ضرورت ہو تو خواہ کوئی کام کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو کانسٹنٹائن
کنارس ہر وقت آپ کی مدد کے لئے تیار ہے۔ اور وہ دلی شوق سے
آپ کی خدمت گذاری کرے گا:

میرے دل پر اپنے دوست کے عنایت آمیز لہجہ کا بہت اثر ہوا۔ اور
میں نے اس کے وعدہ امداد کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ لیکن اس نے
جلدی ہی گفتگو کا رخ اور اور باتوں کی طرف بدل کر پوچھا کہ میری لیونورا
کے بارہ میں اب آپ کی صحیح رائے کیا ہے؟ کیا جو کچھ میں نے اس کے
حسن و خوبی کے بارہ میں کہا تھا صحیح ہے یا آپ نے میرے بیان میں
کسی طرح کی مبالغہ آمیزی دیکھی ہے؟ جواب میں میں نے کہہ دیا کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مجھے سینورا نیو نورا سے مل کر بے حد خوشی ہوئی ہے اور میں ایمانداری کے ساتھ کہتا ہوں کہ قدرت نے حسن صورت و سیرت کی وہ ساری خوبیاں جو کسی خاتون میں ہونی چاہئیں بدرجہ اتم اس میں پیدا کی ہیں بلکہ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ اس سے آپ کو ایسی پاک محبت ہوئی کیونکہ آپ کا جوڑا قدرت نے ایکدوسرے کے لئے بنایا ہے سچ کہئے کیا آپ اس محبت پر دلی خوشی محسوس نہیں کرتے؟ اس نے بصورت اثبات جواب دیا اور اس کے منہ سے ہاں کا لفظ غیر معمولی جوش کے ساتھ نکلا تاہم جب اس کے ساتھ ایک ہلکی دبی ہوئی آہ کی آواز میرے کانوں میں آئی تو میں چونکے اور متعجب ہوئے بغیر نہ رہ سکا وہ اس طرح کی آہ تھی جیسے انسان روکنا اور دبانا چاہتا ہے لیکن دبا نہیں سکتا نہ وہ آہ خوشی کی تھی بلکہ صاف معلوم ہوتا تھا کہ اس میں فکر پریشانی اور اندیشہ کی آمیزش ہے گویا وہ خوشی کا لفظ جو ایک لحظہ پہلے اس کے منہ سے نکلا تھا یہ آہ اس کا ذریعہ تردید تھی اس آہ کو سن کر مجھے واقعی بڑی حیرت ہوئی اور اپنے نئے دوست سے مجھ کو گہری ہمدردی ہو گئی جسے اپنی خوش نصیبی پر مسرور ہونا چاہئے تھا۔ مگر جو فکر، بدگمانی اور اندیشہ و تشویش کی الجھنوں میں پھنسا ہوا تھا۔

ہوٹل میں پہنچکر ہمنے عارضی طور پر ایک دوسرے کو الوداع کہی سینیر لورنزو نے ایک اور جگہ کا نام مجھ کو بتایا تھا۔ جہاں میں آرام و آسایش کے ساتھ رہ سکتا تھا۔ چنانچہ میں اس رات اس نئے ہوٹل میں اٹھ گیا۔ چونکہ میں نے شیخ صاحب کے نیک مشورہ پر عمل کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا تھا اور جو تجویزیں میں نے سوچ رکھی تھیں ان کی تکمیل کے لئے ضرورت بھی اسی بات کی تھی۔ کہ انتہائی احتیاط عمل میں لائی جائے۔

اس کے دوسرے دن سینیر لورنزو اور میں صبح کے ناشتے کے [illegible]

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

۲۵۳۸

دل میں یہ سوچ رہا تھا۔ کہ مسٹر لیبنوور کی نئی شیطانی سازشوں پر غالب آنے کی کونسی ترکیب ممکن ہوگی۔ آخر کار کنارس نے اس دوستانہ اخلاص کے لہجہ میں جس سے وہ پیشتر کام لیتا رہا تھا مجھ سے کہا "سینیر لوریٹی سی کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ بعض وجوہات سے آپ اس ہوٹل کو چھوڑ کر جس میں ہمارا قیام تھا دوسری جگہ تشریف لے جانا چاہتے ہیں ساتھ ہی اشارتاً یہ بھی انہوں نے کہا تھا۔ کہ کچھ عرصہ تک ہمارا آپس میں بہت کم میل جول ہوگا۔ خیر اس معاملہ کی نسبت جو کچھ میں عرض کرنا چاہتا ہوں اس کو بھی سن لیجئے ہر چند میری عمر چھوٹی ہے تاہم میں کافی دنیا دیکھ چکا ہوں اور مجھ کو معلوم ہے کہ دوسروں کے معاملات میں کسی طرح کا بیجا استعجاب کبھی ظاہر نہ کرنا چاہیئے۔ پس اگر حالات کی مجبوری سے آپ دوسری جگہ تشریف لے جانا چاہتے ہوں تو میں اس کا مزاحم نہیں ہوتا۔ تاہم میں عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ اگر حالات ایسے پیش آئیں۔ کہ آپ کو کسی دوست کی ضرورت ہو تو خواہ کوئی کام کتنا ہی مشکل کیوں نہ ہو کانسٹنٹائن کنارس ہر وقت آپ کی مدد کے لئے تیار ہے۔ اور وہ دلی شوق سے آپ کی خدمت گذاری کرے گا:

میرے دلپر اپنے دوست کے عنایت آمیز لہجہ کا بہت اثر ہوا۔ اور میں نے اس کے وعدہ امداد کا تہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ لیکن اس نے جلدی ہی گفتگو کا رخ اور اور باتوں کی طرف بدل کر پوچھا کہ میری لیونورا کے بارہ میں اب آپ کی صحیح رائے کیا ہے؟ کیا جو کچھ میں نے اس کے حسن و خوبی کے بارہ میں کہا تھا صحیح ہے یا آپ نے میرے بیان میں کسی طرح کی مبالغہ آمیزی دیکھی ہے؟ جواب میں میں نے کہہ دیا کہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مجھے سینورا لیونورا سے مل کر بے حد خوشی ہوئی ہے اور میں ایمانداری کے ساتھ کہتا ہوں کہ قدرت نے حسن صورت و سیرت کی وہ ساری خوبیاں جو کسی انسان میں ہونی چاہئیں بدرجہ اتم اس میں پیدا کی ہیں بلکہ مجھے اس بات کی خوشی ہے کہ اس سے آپ کو ایسی پاک محبت ہوئی کیونکہ آپ کا جوڑا قدرت نے ایکدوسرے کے لئے بنایا ہے سچ کہئیے کیا آپ اس محبت پر دلی خوشی محسوس نہیں کرتے؟ اس نے بصورت اثبات جواب دیا اور اس کے منہ سے ہاں کا لفظ غیر معمولی جوش کے ساتھ نکلا تاہم جب اس کے ساتھ ایک ہلکی دبی ہوئی آہ کی آواز میرے کانوں میں آئی تو میں چونکے اور متعجب ہوئے بغیر نہ رہ سکا وہ اس طرح کی آہ تھی جیسے انسان روکنا اور دبانا چاہتا ہے لیکن دبا نہیں سکتا نہ وہ آہ خوشی کی تھی بلکہ صاف معلوم ہوتا تھا کہ اس میں فکر پریشانی اور اندیشہ کی آمیزش ہے گویا وہ خوشی کا لفظ جو ایک لحظہ پہلے اس کے منہ سے نکلا تھا یہ آہ اس کا ذریعہ تردید تھی اس آہ کو سن کر مجھے واقعی بڑی حیرت ہوئی اور اپنے نئے دوست سے مجھ کو گہری ہمدردی ہو گئی جسے اپنی خوش نصیبی پر مسرور ہونا چاہئیے تھا۔ مگر جو فکر، بدگمانی اور اندیشہ و تشویش کی الجھنوں میں پھنسا ہوا تھا۔

ہوٹل میں پہنچکر ہمنے عارضی طور پر ایک دوسرے کو الوداع کہی سینیر لورنٹی ہی نے ایک اور جگہ کا نام مجھ کو بتایا تھا۔ جہاں میں آرام و آسایش کے ساتھ رہ سکتا تھا۔ چنانچہ میں اس رات اس نئے ہوٹل میں اٹھ گیا۔ کیونکہ میں نے جج صاحب کے نیک مشورہ پر عمل کرنے کا مصمم ارادہ کر لیا تھا اور جو تجویزیں میں نے سوچ رکھی تھیں ان کی تکمیل کے لئے ضرورت بھی اس بات کی تھی۔ کہ انتقامی احتیاط عمل میں لائی جائے۔

اس کے دوسرے دن سینیر [illegible] اور میں صبح کے ناشتے سے فارغ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ہو کر چہل قدمی کرنے بازار جانا چاہتا تھا۔ کہ ناگاہ ہوٹل کا ایک نوکر یہ اطلاع لے کر آیا کہ ایک آدمی تلاش ملازمت میں آپ کو ڈھونڈتا پھر رہا ہے۔

چونکہ میں نے کسی سے کسی نوکر کے بارہ میں بالکل ذکر نہ کیا تھا۔ اس لئے اس اطلاع کو پاکر بڑا تعجب ہوا اور حیرت کا کلمہ بے اختیار میرے منہ سے نکلا چاہتا تھا۔ کہ میں نے کچھ سوچ کر اسے ضبط کیا اور خاموش رہا۔ اس پر ہوٹل کا نوکر سلسلہ تقریر جاری رکھ کر کہنے لگا "اس آدمی کا بیان ہے۔ کہ آپ ہی کے ایک دوست نے اس کو زبردست سفارش کے ساتھ اس جگہ بھیجا ہے"!

خیر میں نے اس سے کہا "تم اسے میرے پاس بھیج دو" چنانچہ چند منٹ کے عرصہ میں ایک متوسط العمر آدمی شکل وصورت سے نیک اور شریف۔ مگر جس کے چہرہ کے اندازے سے دل کا حال جاننا سخت مشکل تھا داخل ہوا۔ ہوٹل کا نوکر اس کو میرے پاس چھوڑ کر رخصت ہو گیا تو اس آدمی نے جو ملازمت تلاش کرنے آیا تھا سب سے پہلے احتیاط کے ساتھ دروازہ بند کیا پھر فرانسیسی زبان میں مجھ سے کہنے لگا۔ "مینیجر پیری ڈیسی نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے۔ اور وہ چاہتے ہیں کہ میں فی الحال آپ کی خدمت میں حاضر رہا کروں"۔

"ان کی سفارش سے زیادہ اور کسی چیز کی حاجت نہیں"۔ میں نے اس پر کہا "غالباً تم۔۔۔"

"جی میں خفیہ پولیس کا آدمی ہوں" شخص مذکور نے پر معنی آواز سے کہا۔

"میرا پہلے ہی یہ خیال تھا۔ مگر اس صورت میں سوال پیدا ہوتا ہے کہ اس شہر کے اکثر آدمی تمہاری جان پہچان ہوں گے اور وہ ضرور تم کو شناخت کر لیں گے پس کیا یہ بات عجیب نہ سمجھی جائے گی۔۔"

"مسٹر ولمٹ" خفیہ پولیس کے آدمی نے قطع کلام کرتے ہوئے کہا "اطمینان

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

فرمائیے کہ میں نے ان ساری تفصیلات میں انتہائی احتیاط کو مدنظر رکھا ہے سب سے پہلی بات تو یہ ہے کہ میں اس شہر کا رہنے والا نہیں ہوں۔ اور مجھ کو یہاں آئے صرف چند روز گذرے ہیں اس شہر میں سینئر پوڈی سی یا آپ کے علاوہ اور کسی کو معلوم نہیں۔ کہ میں کون ہوں میں دراصل قصبہ اوسیٹھا کا باشندہ ہوں جو دریائے ٹائیبر کے دہانہ پر واقع ہے میں ایک خاص کام کے سلسلہ میں اس جگہ آیا تھا جس کی پوری تفصیل میں سردست عرض نہیں کر سکتا۔ لیکن کل رات آپ کے جج صاحب کی کوٹھی سے چلے آنے کے بعد جب میری ان سے ملاقات ہوئی۔ تو انہوں نے فرمایا کہ فی الحال مسٹر ولمنٹ کے ساتھ رہا کرو انہیں دوگونہ مصلحت ہوگی ایک تو یہ کہ میرے ذریعہ سے ان کا آپ کے ساتھ تبادلہ خیالات ہوتا رہیگا دوسرے اس سازش کے سلسلہ میں جس کا حال آپ کو معلوم ہے اگر کوئی خطرناک واقعہ پیش آیا تو میں آپ کی مدد کے لئے موجود ہوں گا۔ کاسمو میرا نام ہے۔ مگر میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ میری صحیح شخصیت کو بھلا کر مجھ سے ویسا ہی سلوک کریں جو مالک اپنے نوکر سے کیا کرتا ہے تاکہ ہوٹل والوں کے دلوں میں کسی طرح کا شبہ نہ ہونے پائے آخر میں صرف ایک بات اور ہے جو میں آپ سے عرض کرنا چاہتا ہوں۔ اگر رات کو آپ کہیں جانے پر مجبور ہوں تو مجھ کو ضرور مطلع کر دیا کریں۔ تاکہ میں مناسب فاصلہ پر آپ کے ساتھ ساتھ چلتا رہوں اور ضرورت پیش آنے پر آپ کی مدد کر سکوں۔“

”میں ان مشوروں پر پوری طرح عمل کروں گا“ میں نے جواب دیا ”اور اطمینان رکھئے کہ ان خدمات کا معاوضہ میں کھلے دل سے دوں گا۔“

کاسمو نے جھک کر سلام کیا۔ اس کے بعد کہنے لگا ”میں جس کام کے سلسلہ میں اس شہر میں وارد ہوا ہوں اس سے مجھے آپ کی خدمت گذاری کے لئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

کافی قسمت ٹھیکی مطلب ہے کہ اس طرح ایک پنتھ دو کاج ہوتے ہیں گے اور کیا تعجب کہ میں خود آپ سے اس کام کے سلسلہ میں جو مجھ کو درپیش ہے کچھ امداد بھی حاصل کر سکوں گا"

"اوہ کیا واقعی!" میں نے حیرت زدہ ہو کر کہا "آخر کس طرح؟"

"معاف کیجئے میں فی الحال تفصیلی حالات بیان نہیں کر سکتا!" کاسمو نے جواب دیا "ابھی آپ کا شباب ہے ..."

"اور تم خیال کرتے ہو کہ میں دور اندیش نہیں ہوں" میں نے کسی قدر تلخ لہجہ میں قطع کلام کرتے ہوئے کہا۔ اس کے ساتھ ہی مجھے اپنے رخسار غصہ سے سُرخ ہوتے معلوم ہوئے۔

"مسٹر ولمٹ اطمینان فرمائیے۔ کہ آپ کو ناراض کرنا مجھے ہرگز منظور نہ تھا" کاسمو نے ادب آمیز لہجہ میں جواب دیا "جب آپ مجھ سے بہتر واقف ہو جائیں گے تو آپ کو معلوم ہو گا۔ کہ جو احتیاط میں نے اس معاملہ میں برتی ہے وہ کس قدر ضروری تھی۔ لیکن ہاں یاد آ گیا۔ میں جب حاضر ہوا تو آپ شہر کو جانے کے لئے تیار تھے بس اجازت دیجئے۔ کہ میں بھی آپ کے ساتھ ساتھ چلوں، جو چیز دیکھنے کے لائق ہو گی وہ میں آپ کو دکھاتا جاؤں گا چونکہ مطلع ابر آلود ہے اس لئے بارش سے بچنے کو آپ کا اوورکوٹ اور چھتری بھی لیتا چلوں گا"

میں نے جلدی ہی معلوم کر لیا۔ کہ وہ بڑا دور اندیش پر سکون اور واقف حال آدمی ہے جو بات کہتا اس کی تہ میں کوئی نہ کوئی مصلحت ضرور ہوتی پھر یہ بھی میں نے معلوم کیا کہ اگر وہ کسی کام پر آمادہ ہو جائے تو کسی کے ٹالے نہیں ٹلتا تھا۔ بلکہ اس کو ایسے طریقہ پر استقلال کے ساتھ جاری رکھتا۔ کہ کامیابی یقینی ہوتی سینیر لیدٹی سی کا ایک آدمی کو اپنی سفارش کے ساتھ میرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۴۳
CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

پاس بھیجنا اس بات کی دلیل تھا۔ کہ وہ بڑا ذہین ۔ لائق اور ایماندار ہے۔ پھر میں یہ دیکھے بغیر نہ رہ سکا۔ کہ اس میں حکم کرنے کی عادت پائی جاتی ہے اور ایک بار میرے معاملہ کو ہاتھ میں لینے کے بعد وہ اس بات کا مصمم ارادہ رکھتا ہے۔ کہ ہر بات اس کی منشا اور ہدایت کے مطابق ہوتی رہے مجھے اس خیال سے رنج تو بہت ہوا کہ کاسمو کی رائے میں میری قوت فیصلہ بہت کمزور ہے تاہم میں نے حالات کی مصلحت سے اپنی بات پر اڑنا بہتر نہ جانا معلوم ہوتا تھا۔ کہ اپنے بارہ میں مزید حالات بیان کرنے سے پہلے وہ مجھ سے پوری طرح واقف ہونا ضروری سمجھتا ہے۔ اس کے انداز میں ادب کے ساتھ ملی ہوئی حکومت کی بو پائی جاتی تھی۔ چنانچہ اس کے میرے ساتھ چلنے کی آمادگی میں بھی کوئی راز پوشیدہ تھا خیر جیسا میں نے بیان کیا ہے حالات پیش آمدہ میں بھی بہتر معلوم ہوا کہ میں اس کو اس کی مرضی کے مطابق چلنے دوں اور اپنی ضد کی وجہ سے اس سازش کے انسداد کی کوشش میں کوئی رکاوٹ نہ ڈالوں جو لینوور اور اس کے ساتھی میرے برخلاف کر رہے تھے۔

میں جب ہوٹل سے چلا تو کاسمو میری چھتری اور اوورکوٹ لے کر نوکر کی طرح پیچھے پیچھے ہو لیا۔ وہ مجھے کئی سرکاری عمارتیں دکھاتا گیا اور اس میں دو تین گھنٹے لگ گئے حتی کہ آخرکار جب ہم اس کام سے فارغ ہوئے تو معلوم ہوا کہ بندرگاہ کے قریب پہنچ چکے ہیں اور وہ سرائے بالکل قریب ہے جس میں کپتان نوٹرس کا قیام تھا اس پر مجھ کو وہ وعدہ یاد آیا جو میں نے یوم گذشتہ کو اس کی مزاج پرسی کے لئے آنے کے بارہ میں کیا تھا لیکن اس کے ساتھ ہی خیال آیا کہ شاید ایسا کرنا نامناسب ہو اور کالسٹنا ٹوم کنفارس مجھے اس جگہ مل جائے جس پر ہز ہینیز پورٹی سی کی ہدایت کے مطابق فی الحال پرے رہنا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

چاہتا تھا۔

اس شخص . پنج میں کھڑا تھا۔ کہ کاسمو نے میرے پاس آ کر مودبانہ طریق پر ٹوپی کو ہاتھ لگایا۔ اور کہنے لگا "آپ کسی کام کے کرنے سے تامل فرما رہے ہیں میں سمجھ گیا۔ کہ آپ کے دل میں کیا خیالات گذر رہے ہیں۔ آپ یہ سوچتے ہیں کیا آپ کپتان نوٹرس سے ملنا چاہیئے یا نہیں"

"تمہارا کہنا صحیح ہے" میں نے جواب دیا۔ مگر اپنے جی میں میں یہ سوچ کر متعجب ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔ کہ اس شخص کو میرے دل کا حال کیونکر معلوم ہوا

"بات در اصل یہ ہے" کاسمو نے جیسا اس کی عادت تھی لہجہ پر سکون میں تقریر جاری رکھ کر کہا کپتان نوٹرس کے وہاں کا ذکر یا تو آپ نے یا سینیر کنارس نے سینیر لوپرٹی سے کیا تھا اور انہوں نے منجملہ اور باتوں کے مجھ سے بھی اس کا حال کہہ دیا۔ خیر میں مشورہ عرض کرتا ہوں کہ آپ بے شک اس سے ملیں کوئی حرج کی بات نہیں"

"بہت اچھا میں اس سے مل لیتا ہوں" میں نے کہا "تم یہاں میری واپسی کا انتظار کرو۔ میں جلدی ہی لوٹ آؤں گا" اتنا کہہ کر میں سرائے کے دروازہ کی طرف جا رہا تھا۔ کہ کاسمو نے میرے بازو پر ہاتھ رکھ کر روکا اور میں نے چونک کر جلدی سے پوچھا "کیوں اب کیا کہتے ہو؟"

"میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں" اس نے جواب دیا "کہ آپ مریض سے یہ کہیں کہ آپ اپنی طرف سے اسکو پھولوں کا گلدستہ یا کوئی پھل یا کوئی اور ایسی چیز جو اس سرائے میں دستیاب نہیں ہوتی۔ مگر آپ کے ہوٹل میں مل سکتی ہے اپنی طرف سے پیش کریں گے"

"کیوں یہ کس لئے؟ مجھے ان چیزوں کے پیش کرنے کی کیا حاجت ہے" میں نے بڑھتی ہوئی حیرت کے ساتھ پوچھا۔

"محض دوستانہ کے طور پر" کاسمو نے جواب دیا۔ مگر ساتھ ہی اس نے پر معنی

CC-0, Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

انداز سے میری طرف دیکھا۔ جس سے میں یہ نتیجہ نکالے بغیر نہ رہ سکا۔ کہ درحقیقت اس کے لفظوں میں کوئی گہرا مطلب پوشیدہ ہے۔

"بہت اچھا جس طرح تم کہتے ہو کر دیا جائیگا" میں نے کہا اور اس کے بعد سرائے میں داخل ہو گیا۔

ایک نوکر مجھے کپتان فونڈرس کے کمرہ میں چھوڑ آیا۔ جس نے اس سیدھے سادے طریق پر جو ملاحوں سے مخصوص ہے مجھے خوش آمدید کہی۔ مگر اس کا لہجہ چہرہ کی تندی اور آواز کی سختی سے مختلف اور متضاد تھا۔ فی الحال وہ بستر پہ پڑا کراہتا تھا کئی دن کی بڑھی ہوئی داڑھی اور چہرہ کی زردی کی وجہ سے اس کی صورت زیادہ بھیانک اور وحشت انگیز معلوم ہوتی تھی۔ مگر میں نے ہر طرح کے خیالات دل سے نکال کر اپنے جی کو بھی سمجھانے کی کوشش کی کہ ایک مریض کی حیثیت میں وہ میری ہمدردی کا مستحق اور محتاج ہے وہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد اپنے آپ کو کوستا اور اس حماقت کو یاد کر کے قسمت کو گالیاں دیتا تھا۔ کہ کیوں اس نے گھوڑے کی سواری کا عادی نہ ہوتے ہوئے ایسا کیا لیکن اس کی فرانسیسی زبان اتنی ناقص تھی۔ کہ میں بمشکل اس کے لفظوں کا صحیح مطلب سمجھ سکا۔ پھر میں نے اس سے پوچھا۔ کہ ڈاکٹر نے آج صبح آپ کو دیکھ کر کیا صلاح دی ہے؟ جس کے جواب میں اس نے کہا کہ ڈاکٹر یہی کہتا ہے تم بتدریج اچھے ہو جاؤ گے اور اتنا کہہ کر پھر ایک بار اس نے تقدیر کو کوسنا شروع کر دیا۔ اور جھلائے ہوئے لہجہ میں کہنے لگا۔ "افسوس میری شومی قسمت! کہ مجھے عین اس موقعہ پہ یہاں رہنے پر مجبور ہونا پڑا جب میں ہوا کا رخ دیکھ کر فوراً یہاں سے رخصت ہو جانا چاہتا تھا"

"کیا آپ کے جہاز کو اس وقت تک بندرگاہ میں رکے رہنا پڑے گا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۴۶
CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

سکتے کہ آپ اس پہ سوار ہونے کے قابل ہو سکیں یا وہ آپ کے بغیر بھی جا سکتا ہے؟" میں نے تھوڑی دیر کے بعد اس سے پوچھا۔

"افسوس اس کا دارومدار حالات پر ہے۔" نوٹرس نے پھر ایک بار قسمت کو کوستے ہوئے کہا۔

"اچھا کیا میں دریافت کر سکتا ہوں۔ ان میں کونسا جہاز آپ کا ہے؟" میں نے کھڑکی کی طرف جاتے ہوئے پوچھا۔ جس سے بندرگاہ کا نظارہ خوب دکھائی دیتا تھا۔

"آپ ان سارے جہازوں کو دیکھئے" اس نے جواب دیا "اور معلوم کیجئے ان میں سب سے زیادہ خوشنما کونسا ہے رنگت کی پروا نہ کیجئے۔ بلکہ یہ معلوم کرنے کی کوشش کیجئے کہ ان میں سب سے زیادہ سبک رفتار کونسا معلوم ہوتا ہے..."

"آہ اگر یہ بات ہے،" میں نے قطع کلام کرتے ہوئے کہا۔ "تو پھر مجھے یہ کہنے میں ذرا تامل نہیں کہ وہ کالے ہنڈے کا جہاز ان سب سے زیادہ خوشنما ہے چنانچہ میں کل ہی اس کی تعریف کر رہا تھا۔ جب میں اپنے دوست..."

میں کہتا کہتا رک گیا سینیر پورٹی سی کا نام میرے منہ سے نکلا چاہتا تھا کہ دفعتاً وہ وعدہ یاد آگیا جو میں نے اس بارہ میں کیا تھا۔ کہ جج صاحب سے اپنی واقفیت کا حال کسی پر ظاہر نہ کروں گا۔ بلکہ یہ بھی میں نے سوچا کہ اس طرح کی ہدایت سینیر کناہیں کو بھی دیدی گئی ہوگی کہ وہ سینیر پورٹی سی سے میری واقفیت کا حال کسی پر ظاہر نہ کرے۔

"بس تو وہی میرا جہاز ہے جس کی آپ اتنی تعریف کرتے ہیں،" نوٹرس نے کہا۔ "کیا آپ نہیں دیکھ سکتے وہ کتنا دیدہ زیب ہے اور کس طرح آبی پرندہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

کی مانند پانی پر تیرتا ہے اس کے مستول اور بادبان کتنے خوشنما ہیں جتے کہ مجھ البیلا اکھڑ گنوار بھی اس کو دیکھ کر شاعرانہ کیفیت بیان کرنے پر ہو جاتا ہے۔"

"صاحب اگر واقعی آپ اس جہاز کے کپتان ہیں تو آپ اس عزت پر جتنا فخر کریں کم ہے۔" میں نے کپتان نوٹرس سے کہا "غالباً آپ کا جہاز بحیرہ اسود جایا آیا کرتا ہے؟"

"ہاں اور اس کے علاوہ کبھی کبھی اٹلی کی بندرگاہوں میں بھی۔ ورنہ وہ اس جگہ کیونکر موجود ہوتا؟"

"کیا سینیر کنارس آج آپ سے ملنے کے لئے آئے تھے؟" میں نے پوچھا "یعنی وہی آپ کے ہموطن جو کل میرے ساتھ تھے؟"

"کیا سینیر کنارس ان کا نام ہے؟" کپتان نے پوچھا۔ "اس صورت میں شاید وہ اس نام کے اس آدمی کے رشتہ دار ہیں..."

"ہاں اس کے جو مشہور امیر البحر ہے۔" میں نے جواب دیا۔ "اور وہ اس قرابت پر جتنا بھی فخر کریں بجا ہے۔"

"نہیں وہ مجھ سے ملنے کے لئے نہیں آئے۔" کپتان نے جواب دیا۔ "تاہم میرا خیال ہے کہ وہ عنقریب آجائیں گے۔ میں سچ آپ سے کہتا ہوں کہ مجھ ایسے مرد آزاد کے لئے جو ہر وقت اپنے جہاز کے صحن پر ٹہلا کرتا تھا اس کوٹھڑی میں بند ہو کر پڑا رہنا سخت ہی باعث تکلیف ہے لیکن کیا کیا جائے قسمت سے پیش نہیں جاتی" اور اتنا کہہ کر اس نے پھر ایک بار وہی تباہی بکنا شروع کر دیا۔

"اگر آپ اجازت دیں" میں نے دفعتاً کا سمو کا مشورہ یاد کر کے کہا "تو میں آپ کے لئے خوشنما پھولوں کا گلدستہ کچھ پھل یا کوئی اور ایسی ہی چیز جس سے آپ کا جی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

بھی اسکے بھیجنا چاہتا ہوں غالباً آپ کو اس کی قبولی سے انکار نہ ہوگا "

"میں آپ کی اس مروت کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں" کپتان نے جواب دیا "اور گو واقعہ میں اس طرح کی رسمی چیزوں کی مجھے بہت زیادہ پرواہ نہیں تاہم آپ چونکہ عنایت آمیز طریقہ پر ان کو پیش کرتے ہیں اس لئے میں ان کو لینے سے انکار نہیں کر سکتا "

"اچھا تو میں پھر کسی وقت فرصت میں حاضر خدمت ہوں گا " میں نے کہا اور اس کے تھوڑی دیر بعد اس سے رخصت ہو کر چلا آیا۔

کاسمو سے ملا تو اس نے پوچھا "کہئے مریض کا کیا حال ہے ؟"

"چونکہ حادثہ کل ہی پیش آیا تھا " میں نے جواب دیا۔ "اس لئے صحتیابی کچھ عرصہ لے گی پھر اس آدمی کا مزاج بہت چڑچڑا ہے۔ اور میں خیال کرتا ہوں کہ یہ بات اسکی صحتیابی میں اور بھی رکاوٹ پیدا کرے گی دیکھو وہ جو سامنے بندرگاہ میں سب سے زیادہ خوشنما جہاز باقیوں سے علیحدہ لنگر انداز ہے۔ وہ اسی کا کپتان ہے "

کاسمو نے سرسری طور پر جہاز کی طرف دیکھا اس کے بعد کہنے لگا " فرمائیے جو بات میں نے کہی تھی اس کا ذکر آپ نے اس سے کیا ؟"

"ہاں کیا تو تھا۔ مگر مجھ کو ایسا کرنے کا افسوس ہے " میں نے اپنے ساتھی کو جواب دیا " کیونکہ گو اس نے میرا کہا مان لیا تاہم جس وحشیانہ طریق پر اس نے مجھ کو جواب دیا اس سے ۔۔ "

"خیر آپ اس کی پرواہ نہ کیجئے " کاسمو نے قطع کلام کر کے کہا " جہاز رانوں کے طریقے ایسے ہی ہوا کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات وہ دوسرے آدمی کی عنایت کی اس سے بہت زیادہ قدر کرتے ہیں۔ جتنا ان کے لفظوں سے ظاہر ہوتا ہے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

۲۵۲۹

آہ گر آپ اس جہاز کے بہت مداح معلوم ہوتے ہیں۔ آپ کی توجہ اسی کی طرف لگی ہوئی ہے۔"

"میں ایک جہازراں کی حیثیت میں اس کی خوبیوں سے واقف نہیں ہوں تاہم جہاں تک اس کی بناوٹ کا تعلق ہے جہاز اس میں شک نہیں خوب ہے۔"

"کیا آپ اس پہ سوار ہونا چاہتے ہیں؟" کاسوٹے پوچھا۔ "اگر ایسا ہو تو ہمارے پاس کافی وقت فرصت ہے۔ کیونکہ میں رات ہونے سے پہلے ایک خاص مکان پر نہ جاؤں گا۔" اس سے اس کا اشارہ سینیر پی پی سی کے مکان کی طرف تھا۔ "پھول اور میوے جو آپ نے کپتان نوٹرس کو پیش کرنے ہیں وہیں سے لانے پڑیں گے۔"

"تم دریافت کرتے ہو کہ کیا میں اس سبک رفتار جہاز پہ سوار ہونا چاہتا ہوں؟" میں نے کہا۔ "اور مجھے اس کے تسلیم کرنے میں عذر نہیں۔ کہ میں واقعی اس کا شوق رکھتا ہوں۔ لیکن ممکن ہے اس کی اجازت نہ مل سکے۔"

"اطمینان فرمایئے کہ ایسا نہ ہوگا۔ کم از کم ہمیں اس بارے میں کوشش ضرور کرنی چاہیئے۔"

اس طرح کی باتیں کرتے ہم ساحل بحر پر پہنچ گئے تھے۔ میرے جواب کا انتظار کئے بغیر کاسوٹے فوراً ایک کشتیبان کو بلایا۔ جو گھاٹ پر پڑی ہوئی لکڑیوں کا سہارا لئے وقت گذار رہا تھا۔ وہ کشتی لے کر حاضر ہوگیا۔ اور ہم دونوں اس پہ سوار ہوئے کشتیبان نے زور زور سے چپو چلانے شروع کر دیئے جس سے وہ ہلکی پھلکی ناؤ تیزی رفتار سے منجدھار کی طرف ہولی جوں جوں ہم اس جہاز کے قریب پہنچے جس کے پاس جانے کا اشارہ میرے ساتھی نے کشتیبان سے کیا تھا۔ میں اس کی خوشنما ساخت اس کی صفائی اور اس کے بادبانوں اور مستولوں کی نفاست

CC-0..Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

سے زیادہ متاثر ہوتا گیا۔ بندرگاہ کے باقی جہازوں کے مقابلہ میں وہ بہت اعلےٰ اور عمدہ جہاز تھا۔ ناظرین کو یاد رکھنا چاہیئے کہ میرے لئے کسی جہاز کو دیکھنے کا یہ پہلا موقعہ نہ تھا۔ کیونکہ یہ واقعہ اس داستان کے پڑھنے والوں کو نہ بھولا ہوگا۔ جب لیبنوڈر نے دغا بازی سے مجھ کو تارک الوطنوں کے ایک جہاز پر سوار کرایا تھا۔ اور گو اس بدنصیب جہاز پر میرا قیام صرف چند گھنٹوں تک محدود رہا تھا تاہم وہ ساری باتیں جو جہازی زندگی سے تعلق رکھتی ہیں۔ مجھے اچھی طرح یاد تھیں۔

ہماری کشتی جہاز کے پہلو میں پہنچکر کھڑی ہوگئی۔ جہاز پر بنے ہوئے بنگلے کے پاس ایک ملاح نیلی جاکٹ اور سرخ رنگ کی ٹوپی پہنے کھڑا تھا۔ اس نے نیچے کی طرف جھانک کر ہمیں دیکھا اور اپنی بولی میں کوئی سوال پوچھا کاسمو نے اس کو اطالوی زبان میں جواب دیا۔ جس پر اس نے بصورت انکار سر ہلایا۔ تاہم اشارہ سے کہنے لگا۔ کہ ٹھیریئے پھر وہ ہماری نظروں سے اوجھل ہوگیا۔ لیکن چار پانچ ملاح جنہوں نے ویسے ہی کپڑے پہنے ہوئے تھے۔ جو دراز قد اور شکیل آدمی تھے اور جن کے چہرے سیاہ فام اور آنکھیں چمکیلی تھیں جہاز کے اوپر سے ہماری طرف گھورتی ہوئی نظروں سے دیکھنے میں مشغول رہے میں نے کاسمو سے کہا میرے خیال میں اس جہاز پر ضرور توپیں سجی ہیں۔ کیونکہ گو اس کے بغلی سوراخ بند ہیں تاہم میں اندازہ سے معلوم کر سکتا ہوں کہ ان کو عارضی طور پر مصلحتاً بند رکھا گیا ہے۔

"وہ کیا واقعی!" کاسمو نے اس طرح لاپروائی سے کہا۔ کہ میں گفتگو کا سلسلہ جاری نہ رکھ سکا۔

قریباً ایک منٹ کے عرصہ میں ایک چست و چالاک افسر بنگلہ کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

پاس نمودار ہوا اور اس نے ہمیں اطالوی زبان میں مخاطب کیا۔ کاسمو نے میری طرف دیکھتے ہوئے اس کو کچھ جواب دیا۔ جس کا مطلب میں نے یہ سمجھا۔ کہ وہ اس کو بتاتا ہے۔ کہ میرا ساتھی جہاز دیکھنا چاہتا ہے افسر نے تھوڑی دیر تامل کیا گویا وہ نہیں جانتا تھا۔ کہ اسے کیا جواب دینا چاہیئے۔ اسپر کاسمو نے اس کو سمجھایا۔ کہ آپ کپتان نوٹرس کے دوست ہیں اور حال ہی میں ان سے مل کر آئے ہیں افسر نے پھر بھی منظوری صادر نہ کی بلکہ تھوڑی دیر کسی اور شخص سے جو بظاہر اس کا نائب تھا گفتگو میں مشغول رہا۔ آخرکار اس نے کاسمو سے ایک سوال پوچھا۔ جس کا مطلب میں نے یہ سمجھا۔ کہ آپ بذات خود کون ہیں؟ کاسمو نے جواب دیا۔ کہ میں آپ کا تنخواہ دار نوکر ہوں تھوڑی دیر پھر خاموشی رہی اس کے بعد آخر کار ہم دونو کو جہاز پر چڑھ آنے کی اجازت دیدی گئی

اس جہاز کی خوبیاں تو میں دور سے ہی دیکھ چکا تھا۔ تاہم اب پاس آنے پر معلوم ہوا۔ کہ وہ بہت بڑا اور کشادہ ہے۔ یعنی اس سے بہت زیادہ جتنا وہ ساحل یا سینیر لوپرٹی ہی کے مکان سے نظر آتا تھا۔ ایک ہی نظر دیکھنے سے معلوم ہو گیا کہ وہ اندازہ جو میں نے اس کے مسلح ہونے کے بارہ میں کیا تھا صحیح ہے میں نے دیکھا آٹھ چھوٹی توپیں تو اس کے کوارٹر ڈک پر رکھی تھیں۔ چونکہ مجھ کو معلوم تھا۔ کہ مسلح جہازوں پر سفید رنگ کی لکیر کھینچی ہوئی ہوتی ہے جو اس جہاز پر بالکل نہ تھی اس لئے مجھے اسکے اسلحہ بند ہونے پر بڑا تعجب ہوا پھر یہ بھی دیکھا کہ اس پر کسی طرح کا باربرداری کا مال موجود نہ تھا نہ کسی طرح کا سامان اندرج کی کوئی بوری کپڑوں کی کوئی گانٹھ یا شراب کا کوئی پیپہ بھی اس جہاز پر نظر نہ آتا تھا نہ اس پر وہ چہل پہل تھی جو تجارتی جہازوں سے مخصوص سمجھی گئی ہے ہر ایک چیز اس طرح صفائی اور قرینہ سے رکھی تھی۔ جس طرح

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

کسی جنگی جہاز پر ہوتی ہے صحن جہاز سطح شیشہ کی طرح دمکتا تھا اور خوش پوش ملاح اس طرح چہل قدمی کر رہے تھے گویا انہیں کوئی دنیاوی مصروفیت پیش نہیں ہے۔ جس وقت میں نے کاسمو کے ساتھ صحن جہاز پر قدم رکھا تو اس افسر نے جس کا ذکر پیشتر کیا جا چکا ہے اور جو بظاہر اس کا موجودہ منتظم تھا۔ مجھ کو مودبانہ سلام کیا۔ لیکن بجائے اس کے کہ وہ مجھے جہاز کے مختلف حصے دکھانے ساتھ ملے جاتا۔ اس طرح چپ چاپ کھڑا رہا۔ گویا میری موجودگی سے بھی لاعلم ہے۔ مگر کاسمو ایسا آدمی نہ تھا۔ جو ایک بار کسی بات کا ارادہ کر کے اس سے بآسانی پیچھے ہٹتا۔ وہ اس بات کا عزم مصمم کر چکا تھا۔ کہ میں اس جہاز کو دیکھوں چنانچہ اس نے افسر جہاز سے چند الفاظ اور کہے۔ جس پر آخرالذکر میری طرف مڑ کر کہنے لگا۔ "معلوم ہوا آپ فرانسیسی بول سکتے ہیں۔ آپ کے نوکر کو چاہئیے تھا۔ کہ وہ پہلے سے یہ بات مجھ کو کہہ دیتا۔"

"بے شک میں فرانسیسی بول سکتا ہوں" میں نے اس زبان میں جواب دیا "مگر اندیشہ ہے کہ میرا جہاز دیکھنے کا شوق آپ کے لئے باعث زحمت ہو رہا ہے کیا ایسا تو نہیں ہے کہ اس سے کسی ضابطہ کی خلاف ورزی ہوئی ہو۔"

"صاحب آپ کے نوکر کا بیان ہے کہ آپ انگلستان کے رہنے والے ہیں"۔ افسر مذکور نے قطع کلام کرتے ہوئے کہا۔ "اور محض تفریح کے لئے اٹلی کی سیاحت کر رہے ہیں۔ کیا یہ صحیح ہے؟"

میں نے اس کا جواب بصورت اثبات دیا اور وہ تیز متجسس نظروں سے میری طرف دیکھنے لگا۔

"غالباً آپ کپتان فوٹرس کو جانتے ہیں؟" اس نے دوبارہ سلسلہ استفسار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

جاری رکھ کر پوچھا۔

"آپ نے اپنے کپتان سے بطور خود دریافت کر سکتے ہیں کہ کیا اس وقت جب اسے حادثہ پیش آیا تو ولمٹ نام کے ایک انگریز نے اس کی مدد کی تھی۔ یا نہیں فی الحقیقت میں ابھی اس سرائے میں ملکر واپس آرہا ہوں..."

"کیوں نہ آپ نے اس بارہ میں تحریری اجازت لے لی کہ آپ اس جہاز کو دیکھنا چاہتے ہیں؟" جہازی افسر نے فکرمند لہجہ میں پوچھا۔

"محض اس لئے کہ پہلے مجھ کو جہاز دیکھنے کا خیال ہی نہ آیا تھا" میں نے جواب دیا۔ "بعد ازاں اس طرف سے گذرتے ہوئے میں نے سوچا کہ ایسے عمدہ جہاز کو ایک نظر دیکھنا ضرور چاہیئے۔ لیکن" میں نے بڑھتے ہوئے غصہ کے ساتھ کہا "اگر میری وجہ سے آپ کو بے آرامی ہوئی ہو..."

"بالکل نہیں ہمیں آپ کی آمد سے عین خوشی ہوئی ہے" افسر نذکور نے میرا قطع کلام کرتے ہوئے کہا اور میں نے اس کے لہجہ سے معلوم کیا کہ وہ اپنے طرز سلوک پر بطور خود محجوب تھا۔ "بات دراصل یہ ہے کہ کپتان نوٹرس اس بات کا سختی سے خیال رکھا کرتے ہیں کہ کوئی اجنبی جہاز پر نہ آئے اس میں شک نہیں کہ میں فی الحال اس جہاز کا افسر ہوں تاہم کپتان نوٹرس، بہت سخت آدمی ہے..."

"گویا آپ کو ڈر ہے کہ جب آپ کے کپتان کو معلوم ہوگا۔ کہ آپ نے مجھے اور میرے نوکر کو جہاز دیکھنے کی اجازت دی تو وہ ناراض ہوگا۔ خیر اگر ایسا ہے تو میں ابھی وقت واپس جانے کے لئے تیار ہوں" یہ آخری الفاظ میں نے سرد لہجہ میں کہے۔

"نہیں یہ بات نہیں ہے" افسر نذکور نے جو قریباً پینتیس ۳۵ سال کا شریف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

درست آدمی تھا۔ اور جس کے انداز خلیفانہ تھے نرم ہو کر کہا۔ "میں نے جو کچھ اصل معاملہ تھا وہ آپ سے عرض کر دیا اور اب میں درخواست کرتا ہوں کہ اگر میرے کسی لفظ سے آپ کی دل شکنی ہوئی ہو تو مجھے اس کے لئے معاف کیجیے اور میرے ساتھ تشریف لائیے میں آپ کو جہاز کے سب حصے دکھاؤں گا۔"

اس کا لہجہ اب بے حد نرم تھا۔ اور اس کے طریق عمل سے پایا جاتا تھا کہ وہ ان ناخوشگوار اثرات کو جو اس کی سابقہ گفتگو سے میرے دل پر پڑے تھے اس طریقہ پر زائل کرنا چاہتا ہے۔ ان حالات میں میں فوراً اس کے ساتھ چلنے پر آمادہ ہو گیا۔

"آپ دیکھ سکتے ہیں کہ یہ جہاز توپوں سے مسلح ہے" اس نے لاپروائی سے ان مقامات کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ جہاں توپیں سجی تھیں۔ "لیکن بدقسمتی سے بے اصول بدمعاشوں کی ایک جماعت ایسی ہے جو ہماری ہم قوم ہوتے ہوئے اپنے ہموطنوں پر نیز غیر ملکی لوگوں پر حملہ کرنے سے تامل نہیں کرتی۔"

"کیا آپ کی مراد بحری ڈاکوؤں کی کسی جماعت سے ہے؟" میں نے پوچھا۔

"جی ہاں۔" افسر مذکور نے جواب دیا۔ "اور چونکہ ہم لوگ زیادہ تر لیوانٹ یا بحیرہ اسود میں تجارت کرتے ہیں ..."

"لیکن میرا خیال تھا" میں نے حیرت ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ بحری ڈاکوؤں کا زمانہ گذر گیا اور اب بحیرہ روم میں اس قدر انگریزی اور فرانسیسی جنگی جہاز پھرا کرتے ہیں کہ کسی ڈاکو کو سامنے آنے کی جرات نہیں ہو سکتی۔"

"معاف کیجیے یہ امر واقعہ نہیں ہے" افسر نے کہا۔ "اس کے علاوہ واسطے ٹیونس کی ترک رعایا کا۔ بلکہ کوئی مسلح جہاز ہمارے جہازوں پر حملہ کرنے کے لئے بھیجتی رہتی ہے ..."

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

۲۵۵۵

"مگر یہ جو کچھ آپ کہتے ہیں بے حد حیرت انگیز ہے میرا خیال تھا کہ سلطان ترکی والے ٹیونس کو جو اس کے ماتحت ہے آپ کے ملک کے ساتھ صلح کی شرطوں پر عمل کرنے کے لئے مجبور کرتا ہے"

"صاحب اصل واقعہ یہ ہے کہ ترک بحیثیت قوم کبھی یونانیوں کو ان کے اس فعل کے لئے معاف نہیں کر سکتے کہ انہوں نے ترکوں کی حکومت سے آزادی حاصل کی" افسر مذکور نے کہا "مگر آپ اس کیبن میں تشریف لائیے میں آپ کو تازہ دم کرنے کے لئے ٹھنڈی شراب پیش کر دوں گا"

جن سیڑھیوں کی راہ سے ہم اترے وہ مجلا اور صاف لکڑی کی بنی تھیں اور ان کے دونوں طرف پیتل کے سہارے تھے کیبن کے اندر جابجا خوشنما میزیں اور کرسیاں بڑھیا قالین اور پردے ٹنگے تھے اگر یہ واقعی کوئی تجارتی جہاز تھا تو بیں اس کی آرائش کے مصارف کو دیکھ کر حیرت زدہ ہوئے بغیر نہ رہ سکا پاس ہی ایک اور کیبن کا دروازہ کھلا تھا۔ جس میں ایک نہایت نفیس کوچ بچھی تھی افسر نے مجھے اس کوچ پر بیٹھنے کے لئے کہا۔ اور کالو کو جو ایک نادار نوکر کی حیثیت میں بن بلائے اس جگہ چلا آیا تھا بیٹھنے کے لئے ایک سٹول پیش کیا۔ اس کی موجودگی کا افسر مذکور نے برا تو مانا تاہم وہ چونکہ اپنی سابقہ سرد مہری کی تلافی کرنا چاہتا تھا۔ اس لئے آثار اضطراب کو چہرہ سے ہٹا دیا۔ اسی وقت شراب کی ایک بوتل اور ایک چھوٹا سا باسکٹ جس میں کیک رکھے تھے میز پر لایا گیا۔ اور افسر نے تین گلاس میرے اور اپنے لئے اور تیسرا کالو کے لئے پر کیا۔

اس وقت بیں نے کیبن کے اندرونی حصہ میں نظر ڈالی تو معلوم ہوا کہ اس سے پرے ایک کیبن اور بھی موجود ہے۔ چنانچہ جب بیں نے پشت کی چوبی دیوار کی طرف دیکھا تو اس میں ایک دروازہ نظر آیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

"ابھی تک میں نے آپ کو آدھا جہاز بھی نہیں دکھایا۔" افسر نے مسکراتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی وہ دروازہ جس کی طرف میری نظر تھی کھول دیا۔

میں اس کے ساتھ ساتھ اندر گیا ایک بہت فراخ کیبن تھی مشرقی نفاست کے بیش قیمت سامان سے آراستہ ایک چھوٹی سی میز پہ چاندی کے جھلملاتے برتن رکھے تھے ایک چاندی کا لمپ چھت سے آویزاں تھا۔ اور دیواروں میں تین چھوٹی چھوٹی کھڑکیاں بھی موجود تھیں۔ میں نے اندازہ سے معلوم کیا کہ یہ کھڑکیاں کچھ اور کام بھی دے سکتی ہیں کیونکہ تین پیتل کی بنی ہوئی چھوٹی توپیں جن کی لمبائی بمشکل دو فٹ سے زیادہ تھی اور جن کا دہانہ ان کھڑکیوں میں بخوبی سما سکتا تھا اس میں رکھی تھی ایک بہت بڑا مستول جو دو کوٹھریوں کے بیچ سے اوپر کو اٹھا ہوا تھا اور اس کے گرد بھی بہت سی بندوقیں رکھی تھیں۔

"یہ غالباً اس جہاز کے کپتان کی کیبن ہے؟" میں نے تعریفی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"جی ہاں یہ کپتان صاحب کی کیبن ہے۔" افسر مذکور نے جواب دیا اور میں سوچے بغیر نہ رہ سکا کہ کپتان نوٹرس جو اپنے جہاز پر اس قدر آرام و آسایش کی زندگی بسر کرتا تھا سرائے کی بدنما کوٹھڑی میں واقعی سخت تکلیف محسوس کرتا ہوگا یہی وجہ غالباً اس کے چڑچڑے پن اور بد مزاجی کی تھی۔

کاسمو ہمارے ساتھ ساتھ اس کیبن میں بھی آگیا تھا۔ مگر میں نے اس کے انداز سے معلوم کیا کہ وہ کسی چیز سے دلچسپی نہیں لیتا چپ چاپ لاپروائی سے ایک جانب کھڑا تھا۔ گویا چیزیں اس جگہ موجود تھیں وہ اس کی نظروں میں کوئی اہمیت نہ رکھتی تھیں افسر جہاز نے مجھے باقی ماندہ حصے بھی دیکھنے کے لئے کہا چنانچہ پھر ایک بار ہم صحن جہاز پر گئے اور وہاں ان مقامات کا معاینہ کیا۔ جن میں ملاح لوگ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

رہتے تھے۔ پیشتر میں نے چھ سات ملاح بالائی صحن پر دیکھے تھے اب کوئی بیس پچیس جوان اور یہاں دیکھنے میں آئے اور مجھے اس خیال سے بے حد تعجب ہوا۔ کہ ایک معمولی تجارتی جہاز میں اتنے آدمی کیا کام کرتے ہوں گے معلوم ہوتا ہے۔ کہ افسر مذکور نے میرے خیالات کو بھانپ لیا۔ کیونکہ وہ جلدی سے کہنے لگا۔ "آپ کو یہ بات ملحوظ خاطر رکھنی چاہیئے۔ کہ ہمیں ہر وقت ٹیونس اور یونان کے بحری ڈاکوؤں کے مقابلہ کے لیئے تیار رہنا پڑتا ہے"

رخصت ہونے سے پیشتر میں نے جہاز کے ملاحوں کو کچھ انعام دینے کی خواہش ظاہر کی جس کی افسر مذکور نے مسکراتے ہوئے اجازت دیدی مگر ساتھ ہی اس نے کہا۔ کہ اس کی کوئی خاص حاجت نہ تھی پھر میں نے اسقدر نقدی جو انگلستان کے سکوں میں ایک پونڈ کے برابر ہوتی ایک ملاح کے ہاتھ میں دیدی مگر کسی نے اس کے لیئے میرا شکریہ ادا کرنے کی پرواہ نہ کی ان لوگوں کا انداز انتہائی سرد مہری اور لاپرواہی کا تھا خیر اس بدسلوکی کو نظر انداز کر کے میں افسر جہاز کے ہمراہ بالائی صحن پر پہنچا۔ اس اثنا میں مجھے کوئی ایک چیز بھی اس قسم کی دیکھنے کا اتفاق نہ ہوا تھا جس سے معلوم ہوتا۔ کہ یہ تجارتی جہاز ہے پس میں نے اوپر کی طرف جاتے ہوئے افسر مذکور سے کہا۔ "غالباً آپ لوگ سارا مال اتار چکے اور اب نیا مال لادیں گے"

"جی ہاں" اس نے کہا "یہ کام ایک یا دو دن کے عرصہ میں ہو جائے گا۔ پھر ہم یہاں سے رخصت کی تیاری کریں گے۔ ہم اس سے پہلے ہی رخصت ہو جاتے اگر کپتان نوٹرس کو یہ افسوسناک حادثہ پیش نہ آتا"

سیڑھیوں پر چڑھتے ہوئے مجھے ایک دو یونانی ملاحوں کے پاس سے گذرنے کا اتفاق ہوا تو دیکھا۔ کہ ان کے چہروں پر غصہ اور جوش کے دبے ہوئے آثار

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

تھے وہ چھپی نظروں سے میری طرف دیکھتے۔ تھے لیکن جیسے ہی میں ان سے چار آنکھیں کرتا وہ فوراً منہ پھیر لیتے اور آپس میں ہنسی ٹھٹھا کرنے لگتے تھے۔ میں نے افسر مذکور کا اس کی عنایت آمیز توجہ کے لئے شکریہ ادا کیا اس نے پھر ایک بار اپنے ابتدائی تامل کے لئے معافی مانگی اس کے بعد میں اس سے ہاتھ ملا کر اسی کشتی پر جو جہاز کے ساتھ لگی ہوئی تیرہی تھی سوار ہو گیا۔

"کہیئے اب اس جہاز کے بارہ میں آپ کی کیا رائے ہے؟" کاسمو نے اسوقت مجھ سے پوچھا جب ہماری کشتی اس جہاز سے کسی قدر فاصلہ پر پہنچ گئی۔

"اس میں شک نہیں افسر جہاز کا طرز عمل شروع میں عجیب تھا" میں نے جواب دیا "تاہم اس نے چونکہ فوراً معافی مانگ لی اس لئے میں کہہ سکتا ہوں کہ بحیثیت مجموعی مجھے اس جہاز کے معائنہ سے خوشی حاصل ہوتی ہے"

"تاہم آپ نے دیکھا ہوگا کہ کئی توپیں اس پر سجی تھیں" کاسمو نے خشک لہجہ میں کہا۔

"یہ صحیح ہے"۔ میں نے تسلیم کیا "مگر اس کی وجہ افسر مذکور نے خود ہی بیان کر دی تھی"

"ہاں اس کی کیفیت میں نے بھی سنی تھی"

میں نے اپنے ساتھی کے چہرہ کو غور آمیز نظروں سے دیکھا معلوم ہوتا تھا۔ اس کے لفظوں میں کوئی خاص اہمیت پوشیدہ ہے تاہم اس کا چہرہ حسب معمول پرسکون تھا۔ میں نے ایک رخصتی نظر جہاز کی طرف ڈالی جو پراسرار طریقہ پر پانی میں لنگر انداز تھا۔ اور ایک مبہم سا خیال شک آمیز اور فکر انگیز میرے دل میں پیدا ہونے لگا جسے میں اس لئے واضح کرنا نہ چاہتا تھا کہ مبادا اس ذریعہ سے اس جہاز اور اس کے متعلقین سے کسی طرح کی ناانصافی ہو۔ کاسمو بھی سارا رستہ خاموش

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

...ہا گھاٹ پر پہنچکر ہم نے کشتی بان کا کرایہ ادا کیا اور ہوٹل کی طرف چلے

باب ۱۱۹

لارڈ ایکلسٹن سے ملاقات

شام کے وقت کاسمو مسٹر پورٹی سی سے ملنے گیا۔ اور وہاں سے بہت سے پھل پھول لے کر آیا۔ ان کے علاوہ کھانے کی کچھ چیزیں ہوٹل سے حاصل کی گئیں۔ پھر دو بجے کر رخصت ہو گیا کہ میں قریباً ایک گھنٹہ کے لئے باہر جا رہا ہوں اور گو اس نے صاف لفظوں میں ایسا نہیں کہا تاہم اس کا لہجہ ظاہر کرتا تھا کہ مجھے اس کی غیر حاضری میں بھی تنہا ہوٹل سے باہر نہ جانا چاہیئے۔ اس کی عدم حاضری میں میں وہیں اپنے کمرہ میں بیٹھ کر ناول خوانی میں وقت گذارنے کی کوشش کرتا رہا لیکن سعی عظیم کے باوجود طبیعت نہ جم سکی۔ خیالات کبھی تو دن بھر کے واقعات کی طرف جاتی اور کبھی اس سازش کی طرف جس کو توڑنے کے لئے میں یہاں آیا تھا۔ میں انہی خیالات میں غرق تھا کہ ایک پہچانی ہوئی آواز دروازہ کے باہر برآمدہ میں سنائی دی جسے سنکر میں بے اختیار چونکا۔ کیونکہ یہ ارل آف انکلسٹن کی آواز تھی!

پہلے میرے جی میں آئی کہ جلدی سے باہر جا کر ہز لارڈ شپ سے ملوں مگر پھر کچھ سوچکر رہ گیا میں نے سوچا کہ مسٹر پورٹی سی نے جب کاسمو کو میرے مشورہ اور امداد کے لئے خاص طور پر مقرر کیا ہے۔ تو مجھے اس کے منشا کے برخلاف کوئی کام نہ کرنا چاہیئے لیکن میں نے اپنے کمرہ کا دروازہ بند کر لیا۔ اور ایک انچ کھول لیا تاکہ یہ معلوم کرنے کی کوشش کروں کیا ارل کا ارادہ اسی ہوٹل میں قیام کرنے کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ہے یا وہ محض سرسری اس جگہ آیا ہے۔

اتنے میں اس کی آواز یہ کہتے سنائی دی "میرا کمرہ ہر لحاظ سے اچھا ہے"۔ پھر اس کی بیگم کی آواز جواب میں کچھ کہتے سنی گئی۔ آخر میں لارڈ ایکلسٹن نے اپنے نوکر سے مخاطب ہو کر کہا "یہ طامس جلدی کرو۔ اور سارا اسباب احتیاط کے ساتھ رکھا دو"

"بہت اچھا حضور" نوکر نے جواب دیا پھر مجھے پیروں کے ایک طرف ہٹنے کی آواز سنائی دی۔

بعد ازاں ارل نے اطالوی زبان میں کچھ کہا جس کا مطلب میں نے یہ سمجھا کہ وہ کھانے کے فوراً میز پر لگا جانے کا حکم صادر کر رہا ہے۔ بعد ازاں بالمقابل کسی دروازہ کے بند ہونے کی آواز سنائی دی۔ میں اپنی کرسی پر بیٹھ گیا اور سوچنے لگا۔ صاف ظاہر تھا۔ کہ ارل اور کونٹس آف ایکلسٹن اسی ہوٹل میں قیام کرنا چاہتے ہیں جس میں میں ٹھیرا ہوا تھا۔ لیکن بڑا سوال جو پیدا ہوا یہ تھا۔ کیا ہز لارڈشپ کی آمد محض اتفاقی ہے یا وہ بھی میرے برخلاف کسی گہری سازش میں حصہ لے رہا ہے سخت حیران کہ کیا رائے قائم کروں گھڑی نکال کر دیکھی تو صرف آٹھ بجے تھے۔ کاسمو کو کپتان نوٹرس کی طرف گئے صرف آدھ گھنٹہ گذرا تھا اس کی واپسی میں دیر تھی مگر میری بے تابی اتنی بڑھی ہوئی تھی کہ بس ایک لحظہ صبر نہ کر سکا۔ اس کے باوجود جس طرح ممکن ہوا میں نے ضبط کی کوشش کی اسی طرح آدھ گھنٹہ گذر گیا لیکن کاسمو پھر بھی واپس نہ آیا۔ آخر جب ایک گھنٹہ گذر چکا تو میری بیتابی ناقابل برداشت ہونے لگی سخت پریشانی کی حالت میں میں نے اس بات کا فیصلہ کر لیا۔ کہ خواہ کچھ ہو مجھے فوراً ارل آف ایکلسٹن سے ملاقات کرنی چاہیئے۔ یہ سوچ کر میں نے گھنٹی بجائی اور جب ہوٹل

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

کا نوکر حاضر ہوا تو میں نے اپنا کارڈ دے کر کہا کہ اسے لارڈ ایکلسٹن کے پاس لیجاؤ اس کے بعد دو تین منٹ گذر گئے اس عرصہ میں کئی طرح کے خیالات میرے جی کو پریشان کرتے رہے آخرکار دروازہ کھلا اور وہی جس کا انتظار تھا یعنی لارڈ ایکلسٹن میرے کمرہ میں داخل ہوا۔

اس کو دیکھ کر میں سرو قد کھڑا ہو گیا اضطراب اور پریشانی کے آثار اسکے چہرہ پر بھی نمودار تھے۔ پھر جب اس نے میری بدلی ہوئی حالت دیکھی اور سوچا کہ فلارنس کی ملاقات کے بعد میری مجلسی حالت میں کتنی تبدیلی ہو چکی ہے تو اس کے چہرہ پر حیرت کے آثار بھی نمودار ہوئے۔

"جوزف کیا تم مجھ سے کچھ کہنا چاہتے ہو؟" لارڈ ایکلسٹن نے ظاہری سکون قائم رکھتے ہوئے جلدی سے پوچھا گو اس کے لہجہ کی دبی ہوئی کتراہٹ سے پایا جاتا تھا۔ کہ وہ دل ہی دل میں سخت پریشان ہے۔

"مائی لارڈ صرف ایک سوال میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں" میں نے جواب دیا۔ اور اس وقت مارے جوش کے میری اپنی آواز میں بھی لرزش آ گئی "وہ ایک ایسا سوال ہے جو۔۔۔"

"بولو۔ کہو میں سنتا ہوں"۔ ارل نے بے تابانہ کہا: "وہ کیا سوال ہے جو تم دریافت کرنا چاہتے ہو؟"

"عہد گذشتہ کے بیشتر تکلیف دہ واقعات کو یاد کرتے ہوئے"۔ میں نے کہنا شروع کیا۔ "میرے جی کو اندیشہ ہو رہا ہے کہ شاید آپ میرے برخلاف اسی اگلے جور و جفا کا سلسلہ آغاز کرنا یا کرانا چاہتے ہیں۔۔۔"

"آہ پھر وہی تہمت۔۔۔ پھر وہی الزام!" ارل نے بڑبڑاتے ہوئے کہا۔ مگر یہ کہتے ہوئے اس کے خوشنما چہرہ پر سیاہی کی جھلک پیدا ہو گئی تاہم صاف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

۲۵۶۲

صاف کہو۔ تم اب کیا کہنا چاہتے ہو؟

"مائی لارڈ میں تفصیل بیان نہیں کر سکتا" میں نے جواب دیا۔ "مختصر یہ کہ کئی طرح کے شبہات میرے دل میں پیدا ہو چکے ہیں..."

"کیا میں نے فلارنس سے تم کو دوبارہ ملنے کا یقین نہیں دلایا تھا۔ کہ میری موجودگی میں تمہارے گھر کا مالک تک نہ ہو گا۔" ارل نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔

"درست مائی لارڈ۔ بے شک آپ نے ایسا کہا تھا اور آپ کے ان لفظوں کا میرے دل پر اثر بھی بہت ہوا تھا" میں نے جواب دیا۔ "خصوصاً اس لئے کہ آپ کے لفظوں کی تصدیق بیگم صاحبہ نے بھی پر جوش لفظوں میں کی تھی"

"تو پھر تمہارا تم اس سے زیادہ اور کیا چاہتے ہو؟" ارل نے بے صبری سے پوچھا۔ اس کے فوراً بعد اس کی آنکھوں میں نرمی کا اثر پیدا ہوا اور اس نے بدلے ہوئے لہجہ میں کہا۔ "بہور قسمیں تم نے یہ نیا الزام مجھ پر عائد کیا ہے؟ کیا وہ آدمی لیونوور...؟"

"جی۔ بے شک سارا ہی باجی لیونورڈ!" میں نے بڑھتے ہوئے جوش کے ساتھ کہا۔ "وہ نا ہنجار کمبخت جس نے مجھ پر بے شمار سختیاں کی ہیں۔"

"سنو جوزف" ارل نے اپنا ہاتھ میرے بازو پر رکھ کر اس طرح کی تیز تجسس نظروں سے میرے منہ کو تکتے ہوئے کہا گویا وہ آثار کی ہر ایک تبدیلی کا بغور معائنہ کرنا چاہتا تھا۔ "میں خدا کو حاضر جان کر کہتا ہوں کہ میری نسبت تمہارے یہ شبہات بالکل بے بنیاد ہیں۔ یہ صحیح ہے کہ فلارنس کی ملاقات کے بعد مجھے اس شخص لیونورڈ سے دوبارہ ملنے کا اتفاق ہوا ہے۔ چنانچہ تین ہفتے گذرے ہیں بیگم ہارن میں اس سے ملا تھا۔ لیکن ہماری وہ ملاقات محض اتفاقی تھی۔..."

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

"اور کیوں مائی لارڈ گیا اس موقع پر میرا ذکر بالکل نہ آیا تھا؟" اب میں نے تیز نظروں سے اس کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

لارڈ ایگلسٹن کی پریشانی میں اور اضافہ ہو گیا اور وہ نمایاں طور پر کانپنے لگا جس سے میرے شبہات زیادہ مضبوط ہونے لگے۔ اور مجھے اپنے رخساروں پہ گرمی کا اثر محسوس ہوا لیکن ارل نے جلدی ہی سکون قائم کر کے صاف دلی سے کہا "بے شک تمہارا ذکر آیا تھا۔ مگر میں واقعی سچ کہتا ہوں کہ میں نے کسی طرح کی ہدایات لکھائے برخلاف اس کے نہیں دیں نہ مسٹر لینوور نے ہی کسی فاسد ارادہ کا اظہار کیا تھا..."

"مائی لارڈ" میں نے یکایک پوچھا "کیا وہ آدمی درحقیقت میرا ماموں ہے؟"

"کیا وہ بار بار ایسا نہیں کہتا؟" ارل نے الٹا مجھ سے سوال پوچھا۔

"جی وہ بے شک ایسا کہتا ہے" میں نے تسلیم کیا "لیکن کوئی خفیہ آواز مجھ سے کہہ رہی ہے کہ وہ درحقیقت میرا رشتہ دار نہیں ہے۔ پھر یہی خفیہ آواز یہ بھی مجھ سے کہتی ہے کہ آپ اگر چاہیں تو اس پردہ راز کو جو میرے حالات پر چھایا ہوا ہے بآسانی چاک کر سکتے ہیں۔"

ارل نے دوسری طرف کو منہ پھیر لیا اور تھوڑی دیر بالکل چپ رہا۔ پھر یکایک میرے منہ کو تکتے ہوئے اس نے کہا "کیا تم بتا سکتے ہو۔ کس بنا پر ابھی ابھی تم نے یہ الزام مجھ پر عائد کیا تھا...؟"

"مائی لارڈ" میں نے قطع کلام کرتے ہوئے کہا۔ "آپ نے اب تک مجھ کو نہیں بتایا کہ لینگ ہالین والی ملاقات میں آپ کے اور مسٹر لینوور کے درمیان کیا باتیں ہوئی تھیں؟"

ان لفظوں کو سن کر ارل آف ایگلسٹن نے نخوت سے گردن اٹھائی پھر کہا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مجھ کو معلوم نہ تھا کہ میں اپنے فعلوں کے لئے تمھارے روبرو جواب دہ سمجھا جاتا ہوں گا۔

"مائی لارڈ یہ لفظی تکرار لاحاصل ہے" میں نے سرد لہجہ میں کہا۔ "اگر آپ اس معاملہ میں خاموش رہنا چاہتے ہیں تو بے شک ایسا کیجئے مگر آپ ان شبہات کو جو ناتعات گذشتہ کی بنا پر میرے دل میں پیدا ہو گئے ہیں رفع نہیں کر سکتے اس کے ساتھ ہی یاد رکھیئے کوئی زبردست طاقت ایسی بھی ہے جس نے ابتک میری حفاظت کی ہے اور جو آئندہ بھی ایسا کرتی رہے گی علاوہ بریں جیسا میں نے فلارنس میں آپ سے کہا تھا میں پختہ ارادہ کر چکا ہوں کہ اگر مسٹر لینوور نے پھر میرے برخلاف کوئی کارروائی عمل میں لانی چاہی..."

"مگر یہ شخص لینوور کہاں ہے؟" ارل نے دفعتاً پوچھا "میں سچ کہتا ہوں مجھے اس کا موجودہ حال بالکل معلوم نہیں۔ تاہم اگر میرا کوئی لفظ... میرے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ اگر میرے ذریعہ سے کوئی صورت اس آدمی کو بے ضرر بنانے کی پیدا ہو سکے تو مجھ کو تمھاری امداد سے دریغ نہ ہوگا۔ بتاؤ وہ اسوقت کہاں مل سکتا ہے۔ اور اطمینان رکھو کہ وہ تمھارے سر کا بال بیکا نہ کر سکے گا!"

میں یہ کہنا چاہتا تھا۔ کہ اگر آپ کو واقعی اس شخص پر اتنے وسیع اختیارات حاصل ہیں تو ضرور وہ آپ ہی کی تحریک پر پیشتر سب کچھ کرتا رہا ہوگا۔ لیکن جب میں نے سارے حالات پر غور کیا تو بہتر معلوم ہوا کہ اس جھگڑے کو لمبا نہ کیا جائے پس میں نے صرف اتنا کہا کہ "مجھے بالکل معلوم نہیں مسٹر لینوور اب کس جگہ رہتا ہے۔"

"سنو میں تم کو ٹھیک بتاتا ہوں کہ کس لئے یہ شخص لیگ ہارن میں مجھ سے ملا تھا" ارل نے تھوڑی دیر سوچنے کے بعد کہا "میں دوبارہ تم کو یقین دلاتا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ہوں کہ سب سے پہلے وہ محض اتفاقاً مجھ سے بازار میں ملا تھا۔ پھر وہ ہوٹل میں میرے پاس آیا اور کچھ روپیہ مجھ سے بطور قرض مانگنے لگا چونکہ نقد روپیہ میرے پاس موجود نہ تھا۔ اس لئے میں اس کی مدد نہ کر سکا علاوہ بریں اسوقت تھری شام ہو چکی تھی اور بنک سے روپیہ بھی حاصل نہ ہو سکتا تھا۔ پس میں نے اس کو دوسرے دن تک انتظار کرنے کے لئے کہا مگر وہ ایسا نہ کر سکتا تھا کہنے لگا میں ایک ضروری کام کی وجہ سے دوسری جگہ جانے پر مجبور ہوں مگر اس نے یہ نہ بتایا۔ کہ وہ کیا کام ہے جس کے لئے وہ اتنی جلدی رخصت ہونا چاہتا ہے۔ پس اس نے کسی مقام کا نام مجھ کو بتایا اور کہا کہ اس جگہ روپیہ میرے پاس بھیج دینا۔۔۔ آہ یاد آگیا میگلیا نو اس جگہ کا نام تھا۔"

"کیا میگلیا نو!" میں نے حیرت زدہ ہو کر کہا فرمائیے مائی لارڈ آپ اس سے آگے اور کیا کہنا چاہتے ہیں؟"

"محض یہ کہ میں نے اس کی درخواست منظور کر کے وہ روپیہ جو اس نے مانگا تھا میگلیا نو بھیج دیا بس اسی قدر حالات مجھ کو معلوم ہیں۔ مگر جوزف" ارل نے گہری سنجیدگی کے لہجہ میں تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا "یہ سارے حالات میں نے صرف اس خیال سے بیان کئے ہیں کہ ہر طرح کی بدگمانی میری نسبت تمہارے دل سے رفع ہو جائے اور تم یقین کرنے لگو کہ میرا مسٹر لینوور سے اور کوئی تعلق نہیں ہے۔"

اثنائے تقریر میں میں نے ارل کے چہرہ کا خوب مشاہدہ کیا تھا مگر اس کے آثار میں کوئی بات ایسی نظر نہ آئی جو اس کی صداقت پر شبہ پیدا کرنے والی ہوتی پس میں تھوڑی دیر چپ چاپ سارے حالات پر غور کرتا رہا مجھ کو معلوم تھا کہ لینوور اور ڈوورچیسٹر کی ملاقات میگلیا نو ہی میں ہوئی تھی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

۲۵۶۹۹

ارل آف ایکلسٹن کا نام بھی اس موقعہ زیر بحث آیا تھا۔ مگر عین ممکن تھا۔ کہ یہ ذکر محض اس روپیہ کی ادائگی کے سلسلہ میں ہوا ہو جو نا ہنجار گبرٹ نے ارل آف ایکلسٹن سے قرض لیا تھا۔ بظاہر کوئی وجہ نظر نہ آتی تھی کہ ارل آف ایکلسٹن سر مینٹیو ہیسلٹین کے برخلاف مسٹر لینوور کی سوچی ہوئی سازش میں خاص حصہ لے اور اگر ارل کا بیان صحیح تھا۔ کہ وہ آئندہ مجھ پر سختی روا رکھنا نہ چاہتا تھا۔ تو کچھ شک نہیں کہ اس کا وہ بیان جو اس نے لینوور سے اتفاقی ملاقات اور اسے روپیہ قرض دینے کے بارہ میں مجھ کو دیا صحیح ہو گا۔ گو اس میں بھی یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ لینوور کا ارل آف ایکلسٹن پر کیا حق تھا کہ آخر الذکر نے روپیہ قرض دینے کے بارہ میں اس کی درخواست منظور کی۔

"کیوں جوزف کیسے اب تمہارا اطمینان ہو گیا؟" ارل نے آخرکار پوچھا۔ "کیا میں یقین کر سکتا ہوں کہ ہر طرح کے تعصبات کے باوجود جو میرے برخلاف تمہارے دل میں جاگزین ہیں۔ تم مجھکو ان سختیوں سے جو تم پر کی گئی ہیں بے تعلق سمجھتے ہو؟ اپنی طرف سے میں تم کو دوبارہ یقین دلاتا ہوں کہ نہ صرف اب بلکہ آئندہ بھی۔۔"

وہ کہتا کہتا رک گیا تو میں نے کہا "مائی لارڈ میں اپنے آپ کو اس بات کا یقین دلانے کی بہت کوشش کرتا ہوں کہ جو کچھ آپ کہہ رہے ہیں بالکل صحیح ہو گا۔۔۔"

"آہ اس سے پایا جاتا ہے۔ کہ تم میری نسبت اپنے دل میں نیک رائے قائم کرنے کی کوشش کرتے ہو" امیر مذکور نے عجیب طرح کی بھرائی ہوئی آواز میں کہا جس سے پایا جاتا تھا کہ الفاظ بے اختیاری میں اس کے منہ سے نکل رہے ہیں "لیکن یہ بتاؤ" اس نے جلدی سے پوچھا "کیا باعث ہے کہ میں تمہیں پہلے کی نسبت اسقدر بہتر حالات میں دیکھتا ہوں؟ یعنی اس طرح کے حالات میں جن میں تمہیں دیکھنے کی مجھے ہمیشہ سے آرزو تھی"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

"مائی لارڈ میں اس دنیا میں کئی مہربان دوست رکھتا ہوں" میں نے جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی کئی طرح کے عجیب اور ناقابل وضاحت خیالات میرے جی میں پیدا ہونے شروع ہوئے جو درحقیقت میرے لئے نئے نہ تھے کیونکہ فلارنس میں ایکلسٹین والوں کی ملاقات کے بعد اسی طرح کے خیالات کئی بار میرے سینہ میں پیدا ہو چکے تھے ان کی وجہ سے ایک نئی طرح کی بےتابی مجھے لاحق ہونے لگی۔ اور میں نے مضطربانہ کہا۔ "او مائی لارڈ کیا وہ گہرے اسرار جو مجھے گھیرے ہوئے ہیں کبھی حل نہ ہوں گے؟ کوئی آواز مجھ سے کہتی ہے۔ کہ آپ کے منہ سے نکلا ہوا ایک لفظ ان اسرار کو حل کر سکتا ہے پس سمجھ میں نہیں آتا کہ کیوں آپ وہ لفظ منہ سے نہیں نکالتے؟"

جس وقت میں نے یہ پرجوش تقریر شروع کی تو ارل آف ایکلسٹین کے چہرہ کی رنگت پیلی پڑ گئی تھی ساتھ ہی ایک تیز تھرتھری اس کے بدن میں پیدا ہوئی اب وہ انتہائی پریشانی اور سراسیمگی کے انداز سے میرے منہ کو تکنے لگا۔ لیکن جس طرح طوفان عظیم کے بعد یکایک مطلع صاف ہو جاتا یا تیز آندھی دفعتاً چلتے چلتے تھم جاتی ہے اسی طرح ارل آف ایکلسٹین نے فوراً ضبط سے کام لیا اسکے چہرہ پر سرد مہری کے آثار پیدا ہو گئے اور اس نے خشک لہجہ میں کہا "جورج یہ پہلا موقعہ نہیں ہے کہ تم نے اس طرح کا سوال اٹھایا ہے مگر میں تم کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ تم کو غلط فہمی ہوئی ہے"

مایوسی کا احساس پھر مجھ پر طاری ہو گیا دل کو افسردگی ہونے لگی اور آن واحد میں میں یاس عظیم کے سمندر میں غوطے کھانے لگا۔ اس موقع پر ارل نے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر بڑی ہی نرم آواز میں جس کا لہجہ پھر ایک بار تھرانے لگا تھا کہا "جورج اس کے باوجود میں تمہاری بہتری چاہتا ہوں یقین کرو میں تمہارا بہی خواہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ہوں ..."

"مائی لارڈ اس عنایت کے لئے میرا دلی شکریہ قبول کیجئے" میں نے کہا اور اسکے بعد ایک نئے خیال کے زیر اثر میں نے یہ بھی کہا "ہاں یہ تو فرمایئے مسٹر اور مسز ہاورڈ اب کہاں اور کس حال میں ہیں؟ میں اس عنایت کو کبھی فراموش نہیں کر سکتا جو آخر الذکر نے اس زمانہ میں مجھ سے کی تھی جب مس ایڈتھ ڈیلمر کہلاتی اور اپنے باپ کے مکان پر رہا کرتی تھی"

"مسٹر اور مسز ہاورڈ" ارل نے سنجیدہ آواز سے جواب دیا۔ "اب ہر طرح مالدار اور خوشحال ہیں"

"مالدار اور خوشحال!" میں نے خوش ہو کر کہا اور وہ دل گرفتگی جو پیشتر مجھ کو ہونے لگی تھی اب یکایک سچی راحت میں بدل گئی۔

"ہاں" ارل نے جواب دیا اور اس کے ساتھ ہی اس نے عجیب طرح کی نظروں سے میری طرف دیکھا "مسٹر اور مسز ہاورڈ اب ڈیلمر مینر میں رہتے ہیں۔ اور وہ عمارت انہی کے قبضہ میں ہے جس وقت ایکسٹن کا خطاب مجھ کو ملا۔ اور اسکی جائداد میرے قبضہ میں آئی تو اس کے تھوڑی دیر بعد میں نے ڈیلمر مینر کی عمارت ان کے حوالہ کر دی تھی"

میرے منہ سے یہ فقرہ نکلنے کو تھا کہ خدا کا شکر ہے مسٹر ڈیلمر آنجہانی کا ارادہ پورا ہوا اور جو بات انہوں نے لائبریری میں کہی تھی وہ آخر کار ہو کر رہی مگر میں عین وقت پر ضبط کر گیا اور میں نے محض اس بارہ میں خوشی کا اظہار کیا کہ پادری ہاورڈ اور نیک دل ایڈتھ اب ہر طرح خوشحال اور فارغ البال ہیں

"امر واقعہ یہ ہے" ارل نے سلسلہ تقریر جاری رکھ کر کہا۔ "جب میرے بھائی کے انتقال پر مجھ کو خطاب اور دولت حاصل ہوئی۔ تو میں نے اس بات کی کوشش

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

کہ وہ دونوں یعنی مسٹر اور مسز ہارڈ بھی اس خوشحالی میں حصہ لیں نہ صرف میں نے ڈیلر کی جائداد ان کے سپرد کر دی بلکہ بہت سا نقد روپیہ بھی ان کو دیا۔ مجھ کو معلوم ہے کہ تم احسان شکر گذاری کی وجہ سے مسٹر اور مسز ہارڈ کے معاملہ میں گہری دلچسپی لیتے ہو اس لئے میں نے خوشی سے یہ سب حالات تم سے بیان کئے ہیں۔"

اس وقت میں یہ سوچے بغیر نہ رہ سکا کہ ارل آف ایکسٹن کا لہجہ اور نگاہ عجیب انداز رکھتے تھے تاہم انتہائی کوشش کے باوجود میں اس کی وجہ معلوم نہ کر سکا ممکن تھا۔ اس کا باعث وہ محبت ہو جو ارل کو مسٹر اور مسز ہارڈ سے تھی گو بعض باتوں کی بنا پر جو پیشتر میرے سننے میں آ چکی تھیں۔ اور جن کا حال ناظرین کو معلوم ہے۔ یہ خیال میرے دل میں جاگزین ہو چکا تھا۔ کہ نوجوان پادری اور اس کی بی بی اپنے عالیقدر رشتہ داروں سے بہت زیادہ مروت کی توقع نہیں رکھ سکتے لیکن پھر میں نے یہ کہہ کر اپنے دل کو تسلی دی کہ ممکن ہے ارل اور کونٹس نے مسٹر اور مسز ہارڈ کے متعلق اپنے خیالات تبدیل کر لئے ہوں جس صورت میں ان کی رائے کی یہ اصلاح ہر لحاظ سے مبارک اور قابل قدر تھی۔

"جوزف میں تمہاری بہتری اور ترقی کے لئے دعا کرتا ہوں" ارل آف ایکسٹن نے آخر کار کہا "اور دوبارہ تم کو سچے دل سے یقین دلاتا ہوں کہ میری وجہ سے کبھی تم کو گزند نہ پہنچے گا۔ کیا تم نے کونٹس کی جان نہ بچائی تھی۔ کیا میں یا وہ اس واقعہ کو بھول سکتے ہیں؟"

اس نے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر ہلایا۔ اور تیز چلتا کمرہ سے رخصت ہو گیا۔ اس کے جانے کے بعد میں ان حالات پر غور کرنے لگا جو پیش آئے تھے لیکن مجھے بہت دیر تک ایسا کرنے کی مہلت نہ ملی کیونکہ دروازہ کھلا اور کاسمو داخل ہوا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

"ارل اور کونٹس آف ایلسٹن ابھی ہوٹل میں ٹھیرے ہوئے ہیں" میں نے اس کو
دیکھتے ہی کہا۔

"مجھ کو معلوم ہے" کاسمو نے حسب معمول سرسری لہجہ میں کہا" اور میں خود بھی
اطلاع آپ کو دینا چاہتا تھا وہ اسوقت یہاں آ سکتے تھے۔ جب میں تحائف لے کر
کپتان لوٹرس کے پاس گیا ہوا تھا"

"یہ صحیح ہے مگر میں تمہاری عدم حاضری میں ارل سے ملاقات بھی کر چکا ہوں"
میں نے تقریر جاری رکھکر کہا" اور مجھے اس بات کا پورا یقین ہو گیا ہے کہ لارڈ
ایلسٹن کا موجودہ معاملہ میں لیفو سے کوئی تعلق نہیں"

"کیا آپ خود ان سے ملے تھے؟" کاسمو نے تحکمانہ لہجہ میں پوچھا۔

"ہاں اس لئے کہ میں بلا تاخیر معلوم کرنا چاہتا تھا..."

"خیر صاحب اس بات کا بہتر فیصلہ آپ خود کر سکتے ہیں کہ لارڈ ایلسٹن کی
باتیں کس حد تک قابل یقین ہیں" کاسمو نے سرد لہجہ میں کہا" کیونکہ خود مجھ کو ان کے
بارہ میں کسی طرح حالات معلوم نہیں اگر آپ کا اطمینان ہو گیا ہے۔ تو بہتر کیونکہ
معاملہ مجھ سے نہیں بلکہ خود آپ سے تعلق رکھتا ہے" تاہم مجھے یہ کہنے کی اجازت
دیجئے کہ اگر آپ کی اس کارروائی کی وجہ سے کوئی خرابی پیدا ہوئی.."

"بس کاسمو بس!" میں نے کسی قدر بے صبری کے ساتھ کہا۔
"عام حالات میں میں تمہارے مشورہ کے بغیر کوئی کام نہیں کرتا
مگر ممکن ہے۔ بعض اوقات حالات ایسے پیش آئیں کہ مجھ کو براہ راست
کوئی کارروائی کرنی پڑے جیسا کہ موجودہ صورت میں ہوا ہے۔ اگر ایسا
ہو تو میں آخر دودھ پیتا بچہ نہیں ہوں... لیکن ہاں یہ تو کہو کیا تم کپتان
لوٹرس سے ملے تھے؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

"جی ہاں ملا تھا" کاسمو نے جواب دیا۔ اور اس نے اپنے مخصوص گنوارنہ طریقہ پر آپ کے بھیجے ہوئے تحائف کے لئے شکریہ ادا کیا"

"کیا اس کو ہمارے جہاز پر جانے کا حال معلوم تھا؟" میں نے پوچھا۔

"جی بے شک تھا" جاسوس نے جواب دیا۔ تاہم اُس نے اس کے سوا کوئی اور ذکر نہیں چھیڑا۔ کہ آپ نے اس جہاز کو کہاں تک پسند کیا۔ میرا جواب یہی تھا۔ کہ آپ اس جہاز کے معائنہ سے بے حد مسرور ہوئے تھے"

"کیا یہ بھی تم نے کہا تھا۔ کہ ہمارے وہاں جانے سے اہل جہاز کے کاموں میں کوئی خلل واقع نہ ہوا ہو گا"

"جی نہیں میں نے ان لطیف بحثوں میں پڑنا پسند نہیں کیا۔ کاسمو نے جواب دیا اُس کے علاوہ کپتان نوٹرس نے اس معاملہ کو کوئی خاص اہمیت بھی نہیں دی"

اس کے تھوڑی دیر بعد کاسمو میرے کمرے سے رخصت ہوگیا۔ اور میں گہری سوچ میں پڑ گیا۔ جتنا زیادہ میں نے ان باتوں پر جو میرے اور ارل آف ایکسٹن کے درمیان ہوئی تھیں۔ غور کیا اتنا ہی مجھے اس بات کا یقین ہوگیا۔ کہ لینوور کی موجودہ سازش سے اس کا کوئی تعلق نہ ہوگا۔ میں اس واقعہ کو بھولا نہ تھا۔ کہ جب میں نے انفیلڈ کے رجسٹر شادی کا کٹا ہوا ورق ارل کے حوالہ کیا تو کس طرح اس نے ڈورچسٹر کو برا بھلا کہا تھا۔ پس غیر ممکن تھا کہ وہ اس موقع پر ڈورچسٹر ہی کو آلہ کار بنانا یا اس کے معاملات میں حصہ لینا قبول کرے گا۔ اس سے میں اس نتیجہ پر پہنچنے کے لئے مجبور ہوا۔ کہ میگلیا نو کے پاس کھنڈروں میں جو گفتگو لینوور اور ڈورچسٹر کی ایک دوسرے سے ہوئی تھی۔ اس میں ارل کا نام محض اس روپیہ کے مسئلہ میں ہی آیا ہوگا۔ جو لینوور نے اس سے قرض لیا تھا اس سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

آگے کچھ اور خیالات بھی مبہم اور غیر واضح میرے دل میں پیدا ہوئے۔ اور وہ بڑی دیر تک میرے جی کو بے تاب کرتے رہے تھے۔ کہ اسی طرح سونے کا وقت آ گیا۔

گیارہ کا عمل تھا۔ کہ میں اپنی خواب گاہ میں سونے کے لئے گیا۔ اور انہی فکروں میں لیٹے لیٹے آنکھ لگ گئی میرے خیالات ان اسرار پر لگے ہوئے تھے۔ جو میری ولادت کے حالات پر چھائے ہوئے تھے اور میں یہ سوچ رہا تھا۔ کہ کیا ان گہرے اسرار کا بادل کبھی منتشر ہوگا یا نہیں؟ کیا وہ وقت کبھی آئیگا کہ میں پھر اپنے ماں باپ سے مل سکوں گا؟ میرا خیال ہے۔ کہ ان خیالات نے جو بحالت بیداری میرے دل میں پیدا ہوتے رہے تھے۔ خواب کو بھی اسی رنگ میں رنگنا شروع کر دیا۔ کیونکہ جب میری آنکھ لگی تو ایسا معلوم ہوا کہ کوئی عورت میرے اوپر جھکی ہوئی کھڑی ہے اور بڑبڑاتے ہوئے پیار کے الفاظ کہہ رہی ہے کئی بار اس کے ہونٹ بڑی آہستگی سے میرے رخساروں کے ساتھ مس ہوئے گویا وہ مجھ کو بیدار کرنا نہ چاہتی تھی۔ اس کے بعد مجھے اس کی آنکھوں سے گرا ہوا آنسو کا ایک قطرہ اپنے رخسار پر بہتا ہوا محسوس ہوا میرا خیال ہے کہ یہ عمل چند منٹ جاری رہا اس عرصہ میں وہ عورت بدستور مجھ پر جھک کر کھڑی رہی۔ مگر میں اس کی صورت نہ دیکھ سکا۔ البتہ یہ مبہم سا خیال میرے دل میں جاگزین ہو گیا۔ کہ وہ کوئی بڑی خوبصورت عورت ہے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ یہ احساس مجھ کو محض حالت خواب کی وجہ سے ہوا ہوگا۔ ورنہ میں چونکہ اس کے چہرہ کا کوئی حصہ نہ دیکھ سکتا تھا۔ اس لئے اس کی خوبصورتی کے بارہ میں کوئی رائے قائم کرنا میرے لئے دشوار تھا۔ یکایک پھر اس کا چہرہ نیچے کی طرف جھکا۔ اس نے میرے رخسار کو گرم بوسہ دیا۔ اور آنسو کا صرف ایک قطرہ نہیں بلکہ کئی قطرے میرے منہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

پھر گر سوتے میں چونک کر اُٹھا۔ اور انداز وحشت سے دونو بازو اس طرح پھیلا دیئے گویا اس پر اسرار صورت کو اپنی گرفت میں لینا چاہتا تھا۔ جو اس طرح شفقت سے سوتے میں مجھ سے پیار کر رہی تھی۔ لیکن بجائے اس کے کہ کوئی صورت میری گرفت میں آتی میرے ہاتھ خالی ہوا میں ایک دوسرے سے مل گئے کمرہ میں گھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا تاہم مجھے ایسا معلوم ہوا کوئی سپید صورت چپ چاپ دروازہ کی طرف گئی اور مجھے اس کے کپڑوں کے سرسرانے کی آواز بھی سنائی دی۔

حیران ششدر اور بے حرکت میں اپنے بستر پر بیٹھ کر سوچنے لگا۔ تقریباً ایک منٹ اس حالت میں گذرا اس کے بعد میں اُٹھ کر دروازہ کی طرف گیا برآمدہ میں ہر طرف گھپ اندھیرا چھایا تھا خاموشی ہر طرف محیط تھی میں نے شمع روشن کر کے وقت دیکھا تو معلوم ہوا رات کا ایک بجا ہے سخت پریشانی کی حالت میں میں اپنے کمرہ کو واپس چلا گیا۔ اور بستر پر بیٹھتے ہوئے اپنے آپ سے کہنے لگا۔ کیا جو کچھ میں نے دیکھا محض خواب تھا؟ کیا وہ خواب ہو سکتا ہے؟ مختلف اور متضاد خیالات میرے دل میں پیدا ہو رہے تھے ایک طرف سوچتا تھا کہ جو کچھ دیکھنے میں آیا محض خواب تھا۔ مگر اس کے ساتھ ہی کوئی خفیہ آواز بار بار کہتی تھی۔ کہ یہ خواب نہیں حقیقت ہے

اس کے باوجود میں اپنے جی میں یہ سوچے بغیر نہ رہ سکا کہ یہ محض میرا خیال خام ہے در اصل جو کچھ عالم بیداری میں میرے دل میں گذرا تھا وہی سوتے میں نظر آیا! اس کے مقابلہ میں یہ بھی امر واقعہ تھا کہ میں نے کپڑوں کے سرسرانے کی آواز سنی تھی دروازہ کھلتا اور بند ہوتا معلوم ہوا اور بوسہ کی نمی اب تک میرے رخسار پر محسوس ہوتی تھی۔ پھر خیال آیا۔ شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ میں سوتے میں رونے لگ گیا۔ اور وہ میرے ہی آنسو تھے جو میرے رخساروں پر ٹپکے اگر ایسا ہو تو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

۲۵۶۳
CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

آگے کچھ اور خیالات بھی مبہم اور غیر واضح میرے دل میں پیدا ہوئے۔ اور وہ بڑی دیر تک میرے جی کو بے تاب کرتے رہے تھے۔ کہ اسی طرح سونے کا وقت آ گیا۔

گیارہ کا عمل تھا۔ کہ میں اپنی خواب گاہ میں سونے کے لئے گیا۔ اور انہی فکروں میں لیٹے لیٹے آنکھ لگ گئی میرے خیالات ان اسرار پر لگے ہوئے تھے۔ جو میری ولادت کے حالات پر جھا رہے تھے اور میں یہ سوچ رہا تھا۔ کہ کیا ان گہرے اسرار کا بادل کبھی منتشر ہوگا یا نہیں؟ کیا وہ وقت کبھی آئیگا کہ میں پھر اپنے ماں باپ سے مل سکوں گا؟ میرا خیال ہے۔ کہ ان خیالات نے جو حالت بیداری میرے دل میں پیدا ہوتے رہے تھے۔ خواب کو بھی اسی رنگ میں رنگنا شروع کر دیا۔ کیونکہ جب میری آنکھ لگی تو ایسا معلوم ہوا کہ کوئی عورت میرے اوپر جھکی ہوئی کھڑی ہے اور بڑبڑاتے ہوئے پیار کے الفاظ کہہ رہی ہے کبھی بار اس کے ہونٹ بڑی آہستگی سے میرے رخساروں کے ساتھ مس ہوئے گویا وہ مجھ کو بیدار کرنا نہ چاہتی تھی۔ اس کے بعد مجھے اس کی آنکھوں سے گرا ہوا آنسو کا ایک قطرہ اپنے رخسار پر بہتا ہوا محسوس ہوا میرا خیال ہے کہ یہ عمل چند منٹ جاری رہا اس عرصہ میں وہ عورت بدستور مجھ پر جھک کر کھڑی رہی۔ مگر میں اس کی صورت نہ دیکھ سکا۔ البتہ یہ مبہم سا خیال میرے دل میں جاگزین ہو گیا۔ کہ وہ کوئی بڑی خوبصورت عورت ہے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ یہ احساس مجھ کو محض حالت خواب کی وجہ سے ہوا ہوگا۔ ورنہ میں چونکہ اس کے چہرہ کا کوئی حصہ نہ دیکھ سکتا تھا۔ اس لئے اس کی خوبصورتی کے بارہ میں کوئی رائے قائم کرنا میرے لئے دشوار تھا۔ یکایک پھر اس کا چہرہ نیچے کی طرف جھکا۔ اس نے میرے رخسار کو گرم بوسہ دیا۔ اور آنسو کا صرف ایک قطرہ نہیں بلکہ کئی قطرے میرے منہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

پھر گرتے میں چونک کر اُٹھا۔ اور انداز وحشت سے دونو بازو اس طرح پھیلا دیئے گویا اس پر اسرار صورت کو اپنی گرفت میں لینا چاہتا تھا۔ جو اس طرح شفقت سے سوتے میں مجھ سے پیار کر رہی تھی۔ لیکن بجائے اس کے کہ کوئی صورت میری گرفت میں آتی میرے ہاتھ خالی ہوا میں ایک دوسرے سے مل گئے کمرہ میں گھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا تاہم مجھے ایسا معلوم ہوا کوئی سپید صورت چپ چاپ دروازہ کی طرف گئی اور مجھے اس کے کپڑوں کے سرسرانے کی آواز بھی سنائی دی۔

حیران ششدر اور بے حرکت میں اپنے بستر پر بیٹھ کر سوچنے لگا۔ قریباً ایک منٹ اس حالت میں گذرا اس کے بعد میں اٹھ کر دروازہ کی طرف گیا برآمدہ میں ہر طرف گھپ اندھیرا چھایا تھا خاموشی ہر طرف محیط تھی میں نے شمع روشن کر کے وقت دیکھا تو معلوم ہوا رات کا ایک بجا ہے سخت پریشانی کی حالت میں میں اپنے کمرہ کو واپس چلا گیا۔ اور بستر پر بیٹھے ہوئے اپنے آپ سے کہنے لگا۔ کیا جو کچھ میں نے دیکھا محض خواب تھا؟ کیا وہ خواب ہو سکتا ہے؟ مختلف اور متضاد خیالات میرے دل میں پیدا ہو رہے تھے ایک طرف سوچتا تھا۔ کہ جو کچھ دیکھنے میں آیا محض خواب تھا۔ مگر اس کے ساتھ ہی کوئی خفیہ آواز بار بار کہتی تھی۔ کہ یہ خواب نہیں حقیقت ہے

اس کے باوجود میں اپنے جی میں یہ سوچے بغیر نہ رہ سکا کہ یہ محض میرا خیال خام ہے دراصل جو کچھ عالم بیداری میں میرے دل میں گذرا تھا وہی سوتے میں نظر آیا! اس کے مقابلہ میں یہ بھی امر واقعہ تھا۔ کہ میں نے کپڑوں کے سرسرانے کی آواز سنی تھی دروازہ کھلتا اور بند ہوتا معلوم ہوا اور بوسہ کی نمی اب تک میرے رخسار پر محسوس ہوتی تھی۔ پھر خیال آیا۔ شاید اس کی وجہ یہ ہو کہ میں سوتے میں رونے لگ گیا۔ اور وہ میری آنسو تھے جو میرے رخساروں پر بہنے لگے اگر ایسا ہو تو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

۲۵۸۴

جو کچھ دیکھنے میں آیا وہ محض خواب ہوگا۔

یہ اور ایسے ہی لاتعداد خیالات میرے دل میں پیدا ہوتے رہے۔ مگر میں نہیں چاہتا۔ کہ ناظرین کو ان کی تفصیل سے پریشان کروں۔ اسی حالت میں لیٹے لیٹے دفعتاً آنکھ لگ گئی اور میں صبح تک بے خبر پڑا سوتا رہا جاگنے کے بعد میں نے دوبارہ رات کے واقعات پر غور کیا۔ مگر اب ان کی یاد اس قدر مدھم ہوگئی تھی۔ کہ اگر فرش زمین پر جلی ہوئی دیاسلائی موجود نہ ہوتی تو مجھے شاید اس بارہ میں بھی شک ہونے لگتا۔ کہ میں اپنے بستر سے اٹھا تھا۔ یا نہیں۔

باب ۔ ۱۲

پُر اسرار جہاز

صبح کو سو کر اٹھا تو آٹھ بج چکے تھے میں نے منہ ہاتھ دھو کر لباس تبدیل کیا اور ناشتہ کرنے سے پہلے ہوا خوری کو چلا۔

اتوار کا دن تھا اور صبح کے وقت گرجوں کے گھنٹے ہم آہنگی سے بج رہے تھے میں گھاٹ کی طرف ہو لیا۔ مگر آج معمول کی طرح کاسمو میرے ساتھ نہ تھا۔ کیونکہ میں نے اس سے ہوٹل سے باہر جانے کا ذکر نہ چھیڑا تھا۔ ساحل پر کھڑے ہو کر میں نے پھر ایک بار اسی یونانی جہاز کی طرف دیکھنا شروع کیا۔ جو کسیقدر فاصلہ پر لنگر انداز تھا یکایک ایک کشتی جہاز کے پہلو میں اتاری گئی اور چھ ملاح اس پر سوار ہوئے۔ پھر وہ کشتی اس مقام کی طرف آئی جہاں دوسرا دارفع تھی جس میں کپتان نوٹرس مقیم تھا۔ میں ان یونانی ملاحوں کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

۲۵۰۵

خوشنما کسرتی بدن دیکھ کر تعریف کئے بغیر نہ رہ سکا جو بڑی باقاعدگی اور درستی سے کشتی کھینچتے ساحل کی طرف چلے آتے تھے جب کشتی گھاٹ کے پاس آ پہنچی تو میں نے دیکھا کہ وہی ماتحت افسر جسے میں نے جہاز پر دیکھا تھا۔ کشتی پر سوار ہے اور اگر اس کے سر پر یونانی ٹوپی نہ ہوتی تو میں کہہ سکتا ہوں کہ وہ اپنے لباس کی عمدگی کی وجہ سے کسی جنگی جہاز کا افسر معلوم ہوتا کشتی کے گھاٹ پر ٹھیرتے ہی جلد ملاح اس افسر کے ساتھ سیڑھیوں پر چڑھنے لگے۔ انہوں نے فوراً مجھے دیکھ لیا اور میں نے افسر کو پاس آتے دیکھ کر ازراہ اخلاق سلام کیا مگر مجھ کو تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ جس سرد مہری اور نخوت سے اس نے میرے سلام کا جواب دیا۔ اس سے میرے دل کو بھاری صدمہ پہنچا ملاحوں نے بھی اس طرح کی نظروں سے میری طرف دیکھا۔ جس سے بدگمانی اور بے اعتمادی ظاہر ہوتی تھی میں ان کا یہ سلوک دیکھ کر اس واقعہ کو یاد کئے بغیر نہ رہ سکا جو میرے جہاز سے رخصت ہونے کے موقعہ پر پیش آیا تھا۔ اور جس میں جہاز کے ملاحوں نے گھورتی ہوئی قہر آلود نظروں سے میری طرف دیکھا تھا۔

یونانی ملاحوں کے اس عجیب طرز عمل سے عموماً اور ان کے افسر کی سرد مہری سے خصوصاً مجھ کو بے حد رنج ہوا اور کئی طرح کے خیالات عجیب لیکن مبہم اور غیر واضح میرے دل میں پیدا ہونے شروع ہوئے حیران ہو کر سوچتا تھا۔ کیا اس جہاز کے متعلق ایسا کوئی راز ہے جس کو یہ لوگ چھپانا چاہتے ہیں؟ اور کیا درحقیقت ان لوگوں کا خیال ہے کہ میں ایک جاسوس کی حیثیت میں جہاز دیکھنے گیا تھا؟ پھر ایک بار میری نگاہ ملاحوں اور ان کے افسر کے چہرے سے ہٹ کر جہاز کی طرف گئی جب میں نے اس کے خوشنما نشیب پیچیدہ اونچے مستول اور بادبان نیز اس کی ظاہری آرائش اور عمدہ زیبائش کو دیکھا اور مجھ کو یاد آیا کہ اس میں بے شمار توپیں لگی ہیں۔ تو میں نے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

سوچے بغیر نہ رہ سکا کہ ضرور اس جہاز کے متعلق کوئی بات ایسی ہے جس کو یہ لوگ
چھپانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ میں نے دوبارہ اس نوجوان افسر اور اس کے ہمراہی
ملاحوں کی طرف دیکھا جو کشتی سے اتر رہے تھے معلوم ہوا وہ اس سرائے میں داخل ہونے
لگے ہیں جس میں کپتان نوٹرس ٹھہرا ہوا تھا۔ میں نے گھاٹ سے رخصت ہونے کا ارادہ
کر لیا اور ہوٹل کی طرف مڑا چاہتا تھا۔ کہ میری نگاہ جہاز کی طرف گئی اور ایک نئی طرح کا
واہمہ۔ مجھے اس کے پہلو میں نظر آنے لگا۔ غور کر کے دیکھا تو معلوم ہوا کہ اس کے بعض
سوراخوں میں سے ایک جو پہلے بند تھا اب کھلا ہے مجھ کو پورا یقین تھا۔ کہ تھوڑی
دیر پہلے یہ سوراخ بھی باقی سوراخوں کی طرح بند تھا۔ پس میں یہ دیکھنے کے لئے
ٹھیر گیا۔ کہ کیا اس سوراخ کی طرح باقیوں کو بھی کھولا جائیگا؟ لیکن نہیں باقی
سوراخ بدستور بند تھے صرف وہ ایک ہی کھلا ہوا تھا۔

پھر ایک بار میں نے رخصت کا ارادہ کیا چاہتا تھا۔ کہ ناگاہ کیا دیکھتا ہوں۔ ایک کشتی
داہنی طرف کے گھاٹ سے چلی آ رہی ہے اور طلوع ہوتے ہوئے آفتاب کی کرنیں
تیز سنگینوں کے چمکیلے سروں کو نمایاں کر رہی ہیں۔ وہ ایک کافی بڑی کشتی تھی
اور کم و بیش تیس سپاہی اسپر سوار تھے یہی باعث تھا۔ کہ گو دس ملاح اس کو چلاتے
تھے تاہم کشتی کی رفتار سست تھی۔ شروع میں یہ معلوم کرنا مشکل تھا۔ کہ وہ کشتی
کدھر جانا چاہتی ہے اور اسپر کیا کیا چیزیں رکھی ہیں ممکن تھا وہ محض لنگر انداز جہازوں
کا طواف کرنا چاہتی ہو یا ایک گھاٹ سے دوسرے کی جانب یا قلعہ کی طرف
جاتی ہو یا ایسا بھی ہو سکتا تھا۔ کہ وہ اس جہاز کا رخ کر رہی ہو۔ جس کا ذکر پیشتر
آ چکا ہے خیر جس وقت وہ کشتی پانی کو چیرتی ہوئی آہستہ آہستہ چل رہی تھی
تو میں نے نظر ہٹا کر اس کشتی کی طرف دیکھا جو گھاٹ کی سیڑھیوں کے پاس لنگر انداز
تھی وہ ملاح اس میں کھڑے اس کشتی کا رخ دیکھ رہے تھے اتنے میں وہی چند

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

۲۵۷۷

آدمی جو سرائے کی طرف گئے تھے۔ لکڑیوں کی بنی ہوئی ڈولی اُٹھائے سرائے کے دروازہ سے نکلے نوجوان افسر ان کے ساتھ ساتھ چل رہا تھا میرے لیے یہ جاننا بہت مشکل نہ تھا۔ کہ ڈولی پر کپتان لوٹرس سوار ہوگا۔ اور یہ لوگ اس کو جہاز پر لے جانا چاہتے ہوں گے میں اس خیال سے ٹھہر گیا کہ جانے سے پیشتر کپتان نوٹرس کی بیمار پرسی کرتا جاؤں۔ کیونکہ گو میرے دل میں کئی طرح کے شبہات پیدا ہو رہے تھے تاہم اس کی موجودہ زخم خوردہ حالت میں مجھے اس سے پوری ہمدردی تھی۔ پھر یہ بھی ممکن تھا۔ کہ میرے شبہات بے بنیاد ہوں اس کے علاوہ میں یہ بھی چاہتا تھا۔ کہ اپنے طرز عمل سے ان بدگمانیوں کو جو ان لوگوں کے دلوں میں میرے برخلاف پیدا ہو گئی تھیں۔ رفع کر دوں۔"

ڈولی قریب تر آ گئی۔ گھاٹ کے سرے پر پہنچ کر ملاحوں نے اسے کندھوں سے اتار کر رکھ دیا۔ کہ دم لے لیں کپتان نوٹرس اس میں لیٹا ہوا تھا۔ اس کا چہرہ کچھ تو یوں ہی بہت پسندیدہ نہ تھا۔ کچھ اب بیماری تکلیف اور درد دل کی بڑھی ہوئی داڑھی سے اور بھی زیادہ بدنما معلوم ہوتا تھا۔ میں جب ڈولی کی طرف بڑھا۔ تو نہ صرف یہ ناقی ملاحوں نے قہر آلود نظروں سے میری طرف دیکھا۔ بلکہ ان کے نوجوان افسر نے بھی نفرت اور حقارت سے بھری ہوئی نگاہ مجھ پر ڈالی۔ مگر میں نے اپنے سکون میں خلل نہ آنے دیا اور اس سرد مہری کی پرواہ نہ کرتے ہوئے جس کا اظہار ان لوگوں کی طرف سے ہوا تھا۔ کپتان نوٹرس سے مخاطب ہو کر کہا "کیا اس طرح کی زخم خوردہ حالت میں آپ کے لئے اتنی جلدی جگہ تبدیل کرنا پیش از وقت نہ تھا؟"

"اوہ کیا آپ کی رائے میں میں پیش از وقت آ گیا ہوں؟" کپتان نے اپنے بھیانک چہرہ پر خوفناک تبسم پیدا کرتے ہوئے کہا۔ اور اسکے بعد اپنے آدمیوں سے اپنے ملک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

کی زبان میں کوئی بات کہی۔

یہ سرو مہری دیکھ کر میں نہ رہ سکا نخوت سے گردن اٹھا کر میں نے کہا "معلوم ہوتا ہے آپ لوگ میری طرف سے بدگمان ہیں لیکن یاد رکھیئے یہ سراسر ناانصافی ہے یہ بات میں اس لئے آپ سے کہتا ہوں" میں نے اپنے لفظوں پر زور دیکر کہا "کہ شاید آپ کا خیال ہو میں کسی بری نیت سے حیلہ سازی کر کے آپ کے جہاز پر گیا تھا۔ مجھے اس بات کا بے حد افسوس ہے۔ کہ میں نے رفع استعجاب کے لئے اس جگہ جانا منظور کیا۔ اور اس سے بھی زیادہ افسوس اس بات کا ہے۔ کہ آپ کے ماتحت افسر کو میری وجہ سے تکلیف پہنچی"۔

کپتان نوٹرس نے پھر ایک بار پھیکا تبسم پیدا کیا۔ لیکن زبانی کچھ نہ کہا۔ البتہ اس کے ماتحت افسر اور باقی ملاحوں کے چہروں سے یہ کیفیت ظاہر ہونے لگی۔ گویا وہ مجھ کو سمندر میں پھینک دینا یا جہاز کے مستول سے باندھکر الٹا لٹکا دینا چاہتے تھے ان سے زیادہ بحث کرنا فضول سمجھ کر میں ایک طرف کو چلدیا۔ نہیں نے دوبارہ اس ڈولی کی طرف دیکھا۔ جس میں کپتان نوٹرس سوار تھا۔ ان آدمیوں کی طرف جو ڈولی کو کشتی کی طرف لئے جا رہے تھے۔ دو تین منٹ کے عرصہ میں وہ سب پتھروں کے ایک ڈھیر کی اوجھل میں میری نظروں سے پوشیدہ ہو گئے مگر عین اس وقت جب میں اس پتھروں کے ڈھیر کے پاس سے گذر رہا تھا کسی نے میرا نام لے کر آواز دی مڑ کر دیکھا تو کاسمو تھا۔ معلوم ہوا وہ اس جگہ چھپ کر کھڑا ہے مجھ کو دیکھتے ہی اس نے کہا۔ "آپ نے بڑی ناعاقبت اندیشی کی کہ میری ہدایات کی پروا نہ کر کے تنہا چلے آئے"!

"تو کیا واقعی میرے لئے کسی قسم کا خطرہ تھا"؟ میں نے اس سے پوچھا "بات دراصل یہ ہے"۔ کاسمو نے اپنے معمولی پرسکون لہجہ میں جواب دیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

۲۵۶۹

"آپ فی الحال ایک سے زیادہ خطروں میں گھرے ہوئے ہیں۔ مختلف آدمی مختلف اغراض کے لئے آپ کو نقصان پہنچانا چاہتے ہیں..."

"گویا جس خطرہ کا تم ذکر کرتے ہو وہ مسٹر لیتھونور اور اس کے ساتھیوں کی طرف سے نہیں تھا؟" میں نے پوچھا

"جی نہیں۔ یہ خطرہ ان کی طرف سے نہ تھا۔"

"تو پھر وہ ان یونانی ملاحوں کی طرف سے ہوگا؟" میں نے استفہام نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔

"ہاں وہ انہی کی طرف سے تھا" کاسمو نے جواب دیا۔

"مگر تمہیں کیونکر معلوم ہوا...؟"

"سنئیے میں عرض کرتا ہوں" وہ قطع کلام کر کے کہنے لگا "کل جس وقت آپ جہاز دیکھنے گئے تو کوئی خطرہ آپ کو درپیش نہ تھا۔ ورنہ میں تبھی آپ کو جانے سے روکتا۔ لیکن آج حالت جداگانہ ہے..."

"کیوں یہ کس لئے؟" میں نے حیرت زدہ ہو کر پوچھا۔ اور اس کے ساتھ ہی مجھے اس کی مبہم تقریر سے پریشانی بھی ہوئی۔

"اس لئے" کاسمو نے جواب دیا "کہ کل وہ لوگ آپ کو محض ایک ملاقاتی سمجھتے تھے حالانکہ آج... میں اپنی صاف بیانی کے لئے معافی مانگ کر کہتا ہوں آج وہ آپ کو جاسوس تصور کرتے ہیں۔"

"جاسوس؟" میں نے ان لفظوں کو سن کر ظاہرا استکراہ کرتے ہوئے کہا "اگر تم سچ پوچھتے تو یہی خیال میرے اپنے دل میں پیدا ہو چکا تھا۔ کیونکہ یونانی ملاحوں کے طرز عمل سے ایسا ہی ظاہر ہوتا تھا۔ بے شک جو تم کہتے ہو صحیح ہوگا لیکن تمہیں اس کا حال کیونکر معلوم ہوا؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

"پہلے یہ فرمایئے کہ اب اس جہاز کے بارہ میں آپ کی کیا رائے ہے؟" کاسمو نے ظاہرا میرے سوال کو ٹالتے ہوئے کہا اور وہ مجھے چند قدم آگے اس مقام کے پاس لے گیا۔ جہاں سے وہ جہاز پھر ایک بار اچھی طرح نظر آنے لگا تھا۔

"میں خیال کرتا ہوں" میں نے کسی قدر رکتے ہوئے کہا "یعنی ان حالات کی بنا پر جو کل میرے دیکھنے میں آئے۔ نیز ان لوگوں کے مشتبہ طرز عمل کی وجہ سے میں یہ سمجھنے پر مجبور ہوں کہ یہ ڈاکوؤں کا جہاز ہے؟"

"اور یہی امر واقعہ ہے" کاسمو نے دبی آواز سے کہا۔

دہشت کی ہلکی تھرتھری یہ سوچکر میرے بدن میں پھر گئی کہ میں لاعلمی کی وجہ سے کتنے بڑے خطرہ میں پڑا۔ کیونکہ میں جب اس جہاز پر سوار تھا تو وہ لوگ جو سلوک مجھ سے چاہتے کر سکتے تھے پھر ایک نئے خیال کے زیر اثر میں نے کاسمو سے پوچھا "یہ بات کیا شروع سے تم کو معلوم تھی؟"

"مجھے شک تو کئی ہفتوں سے تھا" اس نے جواب دیا "مگر کل پورا یقین ہو گیا"

"آہ اب میں سارا حال سمجھ گیا" میں نے کسی قدر غصہ اور ملامت کے لہجہ میں کہا "جمعہ کی رات کو جب تم میرے پاس آئے تھے تو تم نے کہا تھا۔ کہ آپ کی خدمت کرتا ہوا میں اپنی مطلب براری بھی کر سکوں گا۔ اب معلوم ہو گیا۔ کہ وہ مطلب کیا تھا تم اس لئے مجھ کو جہاز کی سیر کرانے لے گئے تھے۔ کہ خود بھی میرے ہمراہ جا سکو پھر اس لئے تم نے مجھے کپتان کو پھل پھول بھیجنے پر اکسایا۔ کہ تم ان چیزوں کو خود اسکے پاس لے جاؤ"

"صاحب یہ جو کچھ آپ کہتے ہیں بالکل صحیح ہے" کاسمو نے پرسکون لہجہ میں کہا "مگر میں امید کرتا ہوں کہ وہ تھوڑی سی امداد جو میں نے اس ذریعہ سے آپ سے لی وہ آپ کو ناگوار نہ گذری ہوگی"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

"خیر جو ہونا تھا ہو گیا" میں نے کسیقدر پریشان ہو کر کہا۔ "مگر سچ پوچھو تو میں گورنمنٹ کے برخلاف بھی کسی طرح کی فریب آمیز کارروائی کرنا پسند نہیں کرتا۔ تاہم یہ بتاؤ ان کو ہمارے برخلاف شبہ کیونکر ہوا؟"

"اول تو کل ہی آپ نے دیکھ لیا ہو گا۔ کہ وہ ہمارے جہاز پر جانے کے واقعہ کو بالکل ناپسند کرتے تھے" کاسمو نے جواب دیا "پھر جب میں کچھ تحائف لے کر نوٹرس کے پاس گیا..."

"میرا خیال ہے اس موقعہ پر تم نے اس سے کچھ سوالات بھی پوچھے ہوں گے جس سے ان لوگوں کے دلوں میں جو ہر ایک آدمی کو شک کی نظروں سے دیکھنے کے عادی ہیں ضرور شبہ پیدا ہو گیا"

"جو کچھ آپ فرماتے ہیں صحیح ہے" کاسمو نے جواب دیا "تاہم جو کچھ میں نے کیا ہے آپ اس کے لئے نادم نہ ہوں میں نے آپ سے ملتے ہی معلوم کر لیا تھا۔ کہ آپ میری سوچی ہوئی تدبیروں میں خوشی سے مددگار بننا منظور نہ کریں گے حالانکہ میرے لئے آپ سے امداد لینا ضروری تھا۔ اس ملک کے باشندہ کی حیثیت میں میرے لئے تنہا اس جہاز پر جانا غیر ممکن تھا۔ اس لئے میں آپ کے نوکر کی حیثیت میں ساتھ گیا۔ کیونکہ آپ کو انگریز سیاح سمجھ کر وہ کوئی رکاوٹ پیدا نہ کر سکتے تھے۔ پھر اتفاق ایسا پیش آیا۔ کہ آپ نوٹرس کے واقف نکلے۔ میں نے اس سے بھی فائدہ اٹھانے کی کوشش کی۔ مگر ان لوگوں کے دلوں میں امید سے بہت پہلے شبہ پیدا ہو گیا ہے۔ اور اسی لئے نوٹرس اتنی جلدی جہاز پر واپس آیا ہے"

"پھر اب تم کیا کرنا چاہتے ہو؟" میں نے پوچھا۔ "کیا تم نے حکام کو مطلع کر دیا یا ایسا کرنے کا ارادہ رکھتے ہو؟"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

"صاحب فی الحال ایسا کرنا بے سود ہوگا" کاسمو نے جواب دیا "کیا آپ نہیں دیکھ سکتے کہ قلعہ کی توپیں اس طرف کا رُخ رکھتی ہیں۔ کہ اگر اس جہاز پر گولہ باری کی کوشش کی جائے تو رستہ میں کئی جہاز اور بھی حائل ہوں یہی وجہ ہے کہ یہ لوگ اپنے آپ کو ہر طرح محفوظ سمجھتے ہیں۔ دوسری قابل ذکر بات یہ ہے۔ کہ اگر اس جہاز پر فائر بھی کیا جائے تو وہ گھاٹ کے چٹانی حصہ کے پیچھے اس خوبی سے چھپا ہوا ہے کہ گولے اس پر اثر نہیں کر سکتے اور اس سے پیشتر کہ اس کو نشانہ بنانے کی کوئی ترکیب عمل میں لائی جائے وہ بڑی آسانی سے بادبان پھیلا کے بندرگاہ سے روانہ ہو سکتا ہے۔ وہ صرف ایک ہی لنگر کا جہاز ہے اور بالفرض ان لوگوں کے لئے لنگر اُٹھانے کی مہلت نہ ہو۔ تو وہ ا سے کاٹ کر روانہ ہو سکتے ہیں"

"مگر وہ کشتی جس پر سپاہی سوار ہیں۔ کیا معنی رکھتی ہے؟" میں نے پوچھا "جس وقت سے تم نے بتایا ہے کہ یہ ڈاکوؤں کا جہاز ہے تب سے میں سوچ رہا ہوں کہ یہ فوجی سپاہی جو کشتی پر سوار تھے غالباً اس پر حملہ کرنا چاہتے ہونگے"

"مگر وہ کشتی ان کا کیا بگاڑ سکتی ہے؟" کاسمو نے کہا "جس وقت سپاہی کشتی لے کر جہاز کے پاس پہنچینگے۔ جہاز والے کوئی چیز اوپر پھینک کر کشتی کو آن واحد میں غرق کر سکتے ہیں"

"میں دیکھ رہا ہوں کہ پچھلے پاؤ گھنٹہ سے جہاز کے گول سوراخوں میں سے ایک کھلا ہوا ہے" میں نے کہا۔

"جو اس بات کی نشانی ہے" کاسمو نے جواب دیا "کہ اگر سرکاری کشتی نے اس کشتی کو روکنے کی کوشش کی جس میں کپتان نوٹرس سوار ہے تو اس کو چشم زدن میں غرق کر دیا جائیگا۔ لیکن امر واقعہ یہ ہے۔ کہ کشتی کے سپاہی حملہ کرنے کا ارادہ ہی نہیں رکھتے۔ وہ چند قیدیوں کو جیلخانہ سے قلعہ میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute, Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

لے جا رہے ہیں۔ دیکھئے سرکاری کشتی اب جہازوں کا طواف کرنے لگی ہے۔ اور وہ کشتی جس میں کپتان نوسٹرس سوار ہے۔ اپنے جہاز کی طرف چلی جا رہی ہے بس آیئے ہم اپنے ہوٹل کو واپس چلیں ورنہ وہ لوگ ہمیں دوربین سے دیکھ کر اور زیادہ شک کریں گے اور جو شبہات پیشتر ان کے دلوں میں ؟ اگر ہیں ہیں زیادہ مضبوط ہو جائیں گے وہ سخت نڈر لوگ ہیں اور دشمن پر گولی چلانے سے کبھی دریغ نہیں کرتے۔"

جس وقت ہم دونو ہوٹل کی طرف واپس جا رہے تھے تو میں نے اپنے ساتھی سے کہا "میری سمجھ میں نہیں آتا کہ شبہ ہونے کی حالت میں آپ کیا کرنا چاہتے تھے، کیا آپ اسی جہاز کی نگرانی کے لئے اوسٹیا سے آئے تھے؟"

"ہاں اسی لئے"۔ کاسمو نے جواب دیا "یہ جہاز کئی ہفتوں سے ساحل اٹلی کے آس پاس گشت کرتا پھر رہا ہے کچھ عرصہ پیشتر آسٹریا کے ایک جنگی جہاز نے اسے روکا بھی تھا۔۔۔"

"پھر کیا ان میں مقابلہ ہوا؟" میں نے پوچھا۔

"جی نہیں"۔ کاسمو نے جواب دیا "آسٹریا والوں نے اس جہاز کو روکنے کے لئے سب سے پہلے فائر کیا پھر اپنا ایک افسر کشتی پر سوار کر کے جہاز کی طرف بھیجا تاکہ یہ لوگ اسے اپنے کاغذات دکھائیں۔ مگر وہ کاغذات ہر لحاظ سے درست نکلے اس لئے افسر اپنے دل میں شبہ رکھتے ہوئے بھی ان کے برخلاف کچھ نہ کر سکا۔"

"چونکہ میں اس طرح کے معاملات سے نا علم ہوں"۔ میں نے کاسمو سے کہا "اس لئے تمہارے جزوی بیانات سے میرا اطمینان نہیں ہوا۔ میں چاہتا ہوں تم پورے حالات مجھ سے بیان کرو۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

"میں سب حال عرض کرنے کے لئے تیار ہوں" کاسمو نے جواب دیا۔ "کل اس جہاز کے افسر نے آپ سے گفتگو کرتے ہوئے بالکل سچ کہا تھا۔ کہ بحیرہ روم میں خصوصاً لیوانٹ کے آس پاس اکثر ڈاکو جہاز پھرا کرتے ہیں۔ گذشتہ دو سال سے ایک خاص طور پر بھیانک جہاز سمندر کے اس حصہ کا گشت کرتا رہا ہے۔ اور عموماً ایسا ہوا ہے کہ رات کے وقت اس نے تجارتی جہازوں پر حملہ کیا۔ جو مال ان کے پاس تھا۔ لوٹا کھسوٹا۔ اور اس کے بعد جہاز کو آگے رخصت ہو جانے دیا۔ فرض کیجئے یونان ترکی فرانس انگلستان چین یا کسی اور ملک کا کوئی تجارتی جہاز سفر کرتا ہوا۔ دن کے وقت یا غروب آفتاب کے قریب کسی خوشرنگ جہاز کو اپنی طرف آتے دیکھتا ہے۔ اگر وہ تجارتی جہاز ترکوں کا ہے تو دوسرا جہاز یونانی جھنڈا پیش کرتا ہے۔ اگر وہ یونان کا ہے تو وہ ترکی نشان دکھا دیتا ہے اس طرح وہ ایک دوسرے سے جدا ہو جاتے ہیں۔۔"

"مگر کس لئے نشانات کی یہ تبدیلی ہر موقع پر ضروری سمجھی جاتی ہے؟" میں نے پوچھا۔

"اس لئے" کاسمو نے جواب دیا۔ "کہ ترک ملاحوں کو اچھی طرح معلوم ہے اس طرح کا خوشرنگ جہاز ان کے تجارتی بیڑوں میں شامل نہیں۔ البتہ یونانی جہازوں کے متعلق انہیں کسی طرح کے حالات معلوم نہیں ہیں۔ پس اس جہاز کے یونانی نشان دکھانے پر وہ اس کو یونانی سمجھ کے مطمئن ہو جاتے ہیں مختصر یہ کہ اس جہاز کا یہ دستور ہے کہ جو جہاز اس کو سامنے سے آتا نظر آئے اس کے نشان کے برعکس نشان دکھاتا ہے۔ مثلاً اگر کوئی جہاز فرانسیسی ہو تو اس کا نشان انگریزی ہوتا ہے وعلیٰ ہذا القیاس اس احتیاط کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ دو سال

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

تک بے کھٹکے سمندروں میں پھرتا رہا اور کسی کو اس کے برخلاف شبہ پیدا نہ ہو سکا ہو۔ صحیح ہے کہ کسی کو معلوم نہ تھا یہ جہاز کس قسم کی تجارت کرتا ہے۔ یا کن بندرگاہوں میں جاتا ہے عام طور پر وہ سب جہاز جو رستہ میں اس کو ملتے تھے یہ سمجھ لیا کرتے تھے کہ وہ کسی دوسری بندرگاہ کی طرف چلا گیا ہوگا۔"

"تو کیا تمہارے کہنے کا یہ مطلب ہے کہ اس جہاز کے پیندے کا رنگ گاہ بگاہ بدل دیا جاتا ہے؟" میں نے پوچھا۔

"جی ہاں اس نے گرگٹ کی طرح کئی رنگ بدلے ہیں!" کاسمو نے جواب دیا۔ "لیکن ٹھیریئے میں اپنے بیان کی تشریح عرض کرتا ہوں فرض کیجئے کوئی جہاز قسطنطنیہ سے کانڈیا کو جا رہا ہے ایشیائے کوچک کے قریب سہ پہر کو ایک اور جہاز اسکو آتا دکھائی دیتا ہے۔ جس کی رنگت سرخ و سپید ہے اور اس نے سپید رنگ کے بادبان پھیلائے ہوئے ہیں دونوں کی آپس میں گفتگو ہوتی ہے تو ترکی جہاز کہتا ہے کہ ہم کانڈیا جا رہے ہیں دوسرا جہاز کہتا ہے۔ کہ ہمارا تعلق یونان سے ہے اور ہم سکندریہ جانا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد وہ جدا ہو جاتے ہیں دوسرا جہاز بڑا تیز رفتار ہے اور وہ جلدی نظروں سے چھپ جاتا ہے۔ آدھی رات کے وقت اس ترکی جہاز کا مقابلہ ایک اور جہاز سے ہوتا ہے جس کے پیندے کی رنگت سیاہ ہے اور جس کے بادبان خاکی رنگ کے ہیں وہ آتے ہی لوٹ مار شروع کر دیتا ہے جتنے آدمی اس پر سوار ہیں ان میں سے ہر ایک نے سیاہ نقاب چہرہ پر ڈال رکھی ہے اس لئے ان کے چہرے بھی پہچانے نہیں جا سکتے۔ لوٹ مار کر کے وہ جہاز رخصت ہو جاتا ہے۔ اور ترکی جہاز کا کپتان خواب میں بھی خیال نہیں کر سکتا۔ کہ اس کو لوٹنے والا دراصل وہی خوش رنگ جہاز تھا جو دو وقت سہ پہر اس کو ملا تھا۔"

"یہ تو ایک نہایت عجیب قصہ ہے جو تم بیان کر رہے ہو۔" میں نے کہا لیکن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

سوال یہ ہے کہ وہ جہاز چند گھنٹوں کے عرصہ میں اپنی رنگت کیونکر بدل لیتا ہے؟"

کاسو نے حیرت آمیز نظروں سے میری طرف دیکھا۔ پھر کہنے لگا "کیا آپ نے اس جہاز پر کم از کم بیس پچیس آدمی نہ دیکھے تھے؟ کیا اتنے آدمی چند گھنٹوں کے عرصہ میں جہاز پر نیا رنگ نہیں پھیر سکتے؟ یا ان کے لئے بادبان تبدیل کرنا غیر ممکن ہے؟"

"مگر یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ وہ جہاز جن کو لوٹا گیا تھا۔ ایک دوسرے سے حالات کا مقابلہ کرنے کے بعد یہ معلوم کر لیتے..."

"آپ کا فرمانا صحیح ہے"۔ کاسو نے قطع کلام کر کے کہا "اور واقعہ میں اسی طرح ہوا ہے رفتہ رفتہ سب جہاز والوں کو اس بات کا یقین ہو گیا۔ کہ جب کبھی سپید بادبانوں والا جہاز رستہ میں ملتا ہے تو رات کے وقت ضرور ڈاکو جہاز کہیں سے آ کے نمودار ہو جاتا ہے۔ اس طرح جب ایک بار شبہ پیدا ہو گیا تو انہی دنوں آسٹریا کا ایک تجارتی جہاز جو ٹریسٹ سے سمرنا کو جا رہا تھا لوٹا گیا۔ اس پر قریباً دو ماہ گذر چکے شہنشاہ آسٹریا نے جنگی جہاز ٹائیرول اس مطلب کے لئے روانہ کیا۔ کہ اس ڈاکو جہاز کا کھوج لگائے ٹائی رول کو سمندر کا گشت کرتے بہت دن گذر رہے تھے۔ کہ وہی جہاز اس سے بھی آ ملا۔ اس کے پیندے کی رنگت سیاہ تھی مگر باقی ہر ایک بات میں وہ اس ڈاکو جہاز سے ملتا تھا جس کی جنگی جہاز ٹائی رول کو تلاش تھی!"

"لیکن بادبان... ان کی کیا رنگت تھی؟" میں نے پوچھا۔

"سپید بالکل سپید!" کاسو نے جواب دیا۔ "گویا ڈاکو جہاز کی بناوٹ سے اگر اختلاف تھا تو رنگت اور بادبانوں کی بناوٹ میں تھا۔ کیونکہ جیسا آپ کو یاد ہو گا وہ جہاز جو دن کو نظر آتا تھا اس کی رنگت کچھ اور ہوتی تھی اور اس جہاز کے بادبان خاکی رنگ کے ہوا کرتے تھے"

"اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ جہاز جو ٹائی رول کو نظر آیا تو پورے طور پر ڈاکو جہاز

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

سے ملتا تھا۔ اس جہاز سے جو دن کے وقت نظر آیا کرتا تھا!"

"ہاں آپ کا خیال صحیح ہے" کاسمو نے جواب دیا "خیر اس جہاز کو دیکھ کر ٹانی رول نے اس کو روکنے کے خیال سے توپ کا فائر کیا۔ وہ جہاز کھڑا ہو گیا اور یونانی جھنڈا ہونے لگا۔ بعد ازاں جب جہاز ٹانی رول کا افسر اس جہاز پر سوار ہوا تو اس کی ملاقات کپتان نوٹرس سے ہوئی مختلف سوالات کے جواب میں نوٹرس نے کہا کہ ہمارے جہاز کا نام اتھینین ہے اور ایتھنز کی ایک معزز یونانی فرم اس کی مالک ہے آخر میں اس نے بیان کیا کہ اب ہمارا جہاز کچھ اور مال لینے اٹلی کی ایک بندرگاہ کو جا رہا ہے ان بیانات کی تصدیق میں نوٹرس نے مختلف کاغذات بھی پیش کئے جب اس سے توپوں کے بارہ میں دریافت کیا گیا۔ تو اس نے جواب دیا کہ سمندر کے اس حصہ میں چونکہ ایک خوفناک ڈاکو جہاز عموماً گشت کیا کرتا ہے اس لئے احتیاطاً یہ توپیں رکھی گئی ہیں یہ گفتگو اس جہاز کے صحن ہوئی تھی۔ جس پر کپتان نوٹرس سوار تھا۔ مگر اس نے آسٹروی افسر کو اپنی کیبن میں آنے کی دعوت بالکل نہ دی اس سے افسر مذکور کے دل میں شبہات تو پیدا ہوگئے لیکن جیسا کہ آپ سمجھ سکتے ہیں وہ زبردستی کپتان نوٹرس کی کیبن میں نہ جا سکتا تھا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ کاغذات کی درستی سے مطمئن ہو کر اور نوٹرس کے بیانات سننے کے بعد اس جہاز کو رخصت ہونے کی اجازت دیدی گئی۔ کیونکہ قاعدہ ہے کسی ملک کے جنگی جہازات بغیر کسی معقول وجہ کے دوسرے ملک کے جہازوں کے معاملہ میں دخل اندازی نہیں کر سکتے!"

"اور اب کیا تم کو یقین ہے۔ کہ یہی وہ جہاز تھا جو اتھینین کے نام سے جہاز ٹانی رول سے ملا اور یہی ڈاکے ڈالا کرتا ہے؟"

"سنتے جائیے میں سب حال عرض کرتا ہوں" کاسمو نے کہا "آسٹروی جنگی جہاز ٹانی رول

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

جہاز اینجین سے رخصت ہوکر اٹلی کے مغربی ساحل کا گشت کرنے لگا تاکہ جہاں تک ممکن ہو دوسرے جہاز کی نقل و حرکت کا اندازہ کر سکے چنانچہ جہاز ٹائی رول سوٹیا وکشیا میں آیا.....''

''بے شک مجھے یاد ہے سینیر پورٹی سی نے مجھ کو بتایا تھا کہ آسٹریا کا ایک جنگی جہاز کچھ عرصہ پیشتر یہاں آیا تھا. غالباً یہ وہی جہاز ہوگا.''

''جی بے شک یہ وہی تھا'' کاسمو نے جواب دیا. مگر جج صاحب کو اس وقت اس کی آمد کا مدعا معلوم نہ تھا!''

''اور کیا اس عرصہ میں جہاز اینجین سوٹیا وکشیا میں وارد ہوا یا نہیں؟''

''نہ. بالکل نہیں'' کاسمو نے جواب دیا'' انہی ایام میں ایک بھاری طوفان آیا اور جیسا کہ بعد ازاں سنا گیا جہاز اینجین پہلے سسلی کی ایک بندرگاہ میں پہنچا پھر قریباً دو ہفتے خلیج نیپلز میں لنگر انداز رہ کر اوسٹیا کی طرف چلا گیا. جہاں دریائے ٹائیبر کا دہانہ ہے!''

''اور کیا تمہاری سکونت اوسٹیا کی ہے'' میں نے پوچھا.

''جی ہاں اسی جگہ میں نے پہلی مرتبہ جہاز اینجین کو دیکھا تھا'' کاسمو نے جواب دیا ''اور اب چونکہ کچھ عرصہ آپ کے پاس رہنے کے بعد میں آپ کے مزاج سے پوری طرح واقف ہو گیا ہوں اس لئے اس معاملہ کی نسبت باقی حالات بھی عرض کر دینا چاہتا ہوں انہی ایام میں اٹلی اور لیوانٹ کے متعدد تاجروں نے چندہ جمع کر کے انعام مشتہر کیا کہ کسی طرح اس ڈاکو جہاز کو پکڑا جائے جس نے عرصہ دو سال سے بحیرہ روم میں اودھم مچا رکھا تھا میں نے اوسٹیا کے وزیر پولیس کی تحریک اور اجازت سے اس کام کو اپنے ذمہ لیا مجھ کو معلوم ہوا کہ جہاز اینجین سوٹیا وکشیا کی طرف آ رہا ہے. بس میں بھی یہیں آ گیا میں نے سارا ہفتہ اسجگہ گذارا اور جہاز کی نقل و

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

حرکت دیکھنے میں مشغول رہا مگر کوئی خاص کارروائی عمل میں نہ لا سکا آخر کار میں نے چیف جج پورٹی سی سے ملاقات کا فیصلہ کیا چنانچہ جس رات آپ اپنے یونانی دوست کے ساتھ ان کی کوٹھی سے رخصت ہوئے میں اُن سے ملا۔ اس وقت سینئر پورٹی سی کو معلوم ہوا کہ جہاز ایتھین کے متعلق کیا شبہات پیدا ہو چکے ہیں اور کس طرح بحالت موجودہ پوری تحقیقات کئے بغیر کوئی کارروائی اس کے برخلاف نہیں ہو سکتی سینئر پورٹی سی نے مجھ کو احتیاط عمل میں لانے کے لئے کہا۔ اور آپ کے معاملہ کا بھی ذکر کیا میں نے اس خیال سے کہ میرا اپنا کام بھی اس ذریعہ سے ہو جائیگا۔ آپ کی خدمت گذاری شروع کی ...“

”لیکن یہ بتاؤ کہ جہاز پر جانے کے بعد کیونکر اس کا یقین ہوا کہ یہی ڈاکو جہاز ہے؟“

”کیا آپ خیال کر سکتے ہیں۔ کہ اس طرح کے خوشنما اور آراستہ کمرے کسی معمولی تجارتی جہاز میں پائے جاتے ہیں!“ کاسمو نے پوچھا ”پھر کس لئے ان لوگوں نے ہمارے جہاز پر جانے کے معاملہ میں اتنا تامل ظاہر کیا؟ یقین کیجئے کہ ایسا اعلےٰ سامان اس طرح کے مطلا پردے ایسے عمدہ فرش یا چاندی کے بنے ہوئے لیمپ کسی معمولی تجارتی جہاز پر نہیں پائے جاتے نہ اتنے ملاح کسی تجارتی جہاز میں دیکھے جاتے ہیں“

”اس کا مطلب یہ ہوا کہ ظاہرا لاپرواہ بنتے ہوئے بھی تم اس جہاز کی ہر ایک چیز کو بغور دیکھتے رہے ہو!“ میں نے کہا۔

”ہاں میں اس کی ہر ایک تفصیل بڑے غور کے ساتھ دیکھتا رہا ہوں“۔ کاسمو نے جواب دیا ”چنانچہ یہ بھی میں نے دیکھا تھا۔ کہ جب آپ نے ان لوگوں کو انعام کے طور پر کچھ دیا۔ تو انہوں نے نفرت سے منہ پھیر لیا۔ جس صورت میں وہ لوگ لوٹ مار کے ذریعہ سے بے شمار روپیہ جمع کر لیتے ہیں۔ تو انہیں ایسی چھوٹی چھوٹی رقموں کی کیا پرواہ ہو سکتی ہے؟ اس کے بعد جب آپ ان کے پاس سے گذرے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

۲۵۹۰

نوان کے چہروں پر غصہ اور جوش کے جو آثار پیدا ہوئے تھے۔ وہ بھی میں نے دیکھ لیئے تھے ان ساری باتوں نے ان شبہات کی جو میرے دل میں پیدا ہو چکے تھے پوری تصدیق کردی؟

" اور جب تم اس کے بعد رات کو پھل پھول دینے کے بہانہ کپتان نوٹرس سے ملنے گئے تھے ..."

" آہ بے شک اس وقت میرے جانے کا مقصد یہ تھا" کاسمو نے جواب دیا "کہ باتوں باتوں میں اس شخص کی نیت معلوم کروں۔ یعنی یہ کہ اس نے آئندہ کے لیئے کیا تدبیریں سوچی ہیں اور وہ یہاں سے جہاز لے کر کہاں جانا چاہتا ہے۔ ایک اجنبی کی حیثیت میں گو مجھے بہت زیادہ معلومات حاصل کرنے کی امید نہ تھی۔ تاہم میں نے سوچا تھا۔ کہ کچھ نہ کچھ حالات ضرور اس ذریعہ سے معلوم ہو جائیں گے لیکن وہ اس سے پہلے ہی ہمارے جہاز پر جانے کی خبر سن چکا تھا۔ اور اس کے شبہات اور زیادہ بڑھ گئے تھے غرض اس طریقہ پر مجھ کو پورا یقین ہو گیا۔ کہ اس کا جہاز ایجین درحقیقت کوئی تجارتی جہاز نہیں ہے جیسا کہ وہ لوگ ظاہر کرتے ہیں؟"

" اور اب" میں نے کہا "صرف ایک سوال اور ہے جو میں تم سے پوچھنا چاہتا ہوں یعنی یہ کہ اس بارہ میں اطمینان حاصل کرنے کے بعد کہ یہی وہ ڈاکو جہاز ہے جس نے سمندر میں تہلکہ برپا کر رکھا تھا۔ تم اس کی گرفتاری کے متعلق کیا کرنا چاہتے ہو؟"

" میں جب کل رات پھل پھول لینے مینر روپرٹی سی کے مکان پر گیا تھا" کاسمو نے جواب دیا "تو سب حال ان سے بیان کر دیا تھا۔ چنانچہ انہوں نے اسی وقت کئی آدمی بندرگاہوں کو روانہ کر دیئے تاکہ وہ معلوم کریں کہ آسٹریا کا جنگی جہاز "تانی ریول" کس جگہ لنگر انداز ہے اور اس کے کپتان کو یہ نئی اطلاع بہم پہنچا کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مناسب کارروائی عمل میں لانے پر آمادہ کر سکیں کیونکہ اب ان معلومات کے حاصل ہو جانے پر کوئی وجہ ایسی نہیں ہے کہ اس جہاز کے متعلق قانونی کارروائی عمل میں لائے جانے میں تامل کیا جائے میں نے سب حال پوری صفائی سے بیان کر دیا چونکہ میں نے آپ سے اس کام میں مدد حاصل کی ہے اس لئے میں نہ چاہتا تھا کوئی بات آپ سے چھپا کر رکھوں مگر میں درخواست کرتا ہوں کہ آپ اس راز کو اس وقت تک پوشیدہ رکھیں جب تک کہ ایسا کرنے کی ضرورت باقی نہ رہے۔ اپنی طرف سے میں بھی اس بات کا وعدہ کرتا ہوں کہ اس وقت تک آپ کا ساتھ دوں گا یہاں تک کہ ہم آپ کے دشمنوں کی سازش کو پوری طرح شکست نہ کریں"

"اطمینان رکھو کہ تمہارا راز ہر طرح محفوظ رہے گا" میں نے جواب دیا "اور اب ان حالات کو جاننے کے بعد جو تم نے بیان کئے ہیں۔ مجھے اس بات کا افسوس بھی نہیں ہے۔ کہ میں بے خبری میں ان قابل نفرت لوگوں کے برخلاف تمہاری کوششوں کا مددگار بنا۔ لیکن میں پوچھتا ہوں کیا تمہاری رائے میں کپتان نوٹرس اس مطلب کے لئے اپنے جہاز پر سوار نہیں ہوا کہ اب زیادہ پس و پیش کے بغیر جہاز کا لنگر اٹھا کے سمندر کی طرف چل دیجئے؟ ظاہر ہے۔ کہ اس حالت میں اس کو جہاز نانی رول کی طرف سے کوئی خطرہ نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اگر وہ اس کو رستہ میں دوبارہ ملے بھی تو یقیناً اس رستہ کو چھوڑ کسی اور طرف کو چل دے گا"

"اس کا جواب میں عرض کرتا ہوں" کامسرون نے کہا "جہاز نانی رول بہت سبک رفتار ہے اور سمندر کا قطعہ تنگ اور محدود اس لئے دونوں جہاز ایک دوسرے سے بہت عرصہ تک پرے پرے نہیں رہ سکتے پس یقین کیجئے کہ جہاز انجین کا آخری وقت آ گیا ہے اور اب میں وہ انعام ضرور حاصل کروں گا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

جس سے میری باقی زندگی اطمینان و فراغت سے گذر جائے گی لیکن دیکھئے" اس نے جلدی سے چلتے چلتے ٹھیر کر سمندر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔ "وہ جہاز اب تک لنگر انداز ہے کوئی آدمی اسپر چلتا ہوا بھی نظر نہیں آتا ملاحظہ کیجئے اس حالت وہ کتنا پرشکوہ نظر آتا ہے حالانکہ ہوا موافق ہے تو بھی جہاز والوں کی طرف سے رخصت کی کوئی تیاری نہیں کی گئی نوٹرس اگر چاہتا۔ تو ان شبہات کی وجہ سے جو اس کے دل میں پیدا ہو چکے تھے فوراً یہاں سے چل دیتا مگر نہیں جہاز اب تک وہیں لنگرانداز ہے جہاں آدھ گھنٹہ پیشتر ہم نے اسے دیکھا تھا وہ اپنی جگہ سے ایک انچ بھی نہیں ہٹا اس سے میں اندازہ کرتا ہوں کہ نوٹرس محض احتیاط کے خیال سے اسپر سوار ہو گیا ہے مگر اسے یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ اب وہ بمشکل بچ کر جائے گا۔ اس کے یہاں ٹھیرے رہنے سے اسکی گرفتاری کا عمل بے حد سہل ہو گیا ہے"!

میں اس کے جواب میں کچھ اور کہا چاہتا تھا۔ کہ دفعتاً چونکا کا سمو کا بازو مضبوط پکڑ لیا اور اسے ایک طرف کھینچتے ہوئے دبی آواز میں کہا "دیکھنا! وہ مسٹر لینو ور ہے"!

خوفناک گبرا اس وقت پاس کے ایک بازار سے نکل رہا تھا۔ مگر اس سے پہلے کہ وہ مجھے دیکھ سکتا۔ میں نے کاسمو کو جلدی سے ایک طرف کھینچ لیا اور ہم ایک عالیشان مکان کی ڈیوڑھی میں چھپ کر کھڑے ہو گئے۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

باب ۱۲۰

عجیب خط

اس کے تھوڑی دیر بعد جب میں کاسیمو کو ساتھ لے کر ہوٹل میں پہنچا تو معلوم ہوا کہ لارڈ اور لیڈی ایکلسٹن ناشتہ کے فوراً بعد رخصت ہو گئے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ میں جب گھاٹ کی سیر کر رہا تھا تو وہ کسی طرف کو چل دیئے۔ ان کی یہ فوری روانگی یقیناً ہوٹل والوں کے لئے باعث حیرت ہوئی ہو گی تاہم اس کی صحیح وجہ مجھ سے پوشیدہ نہ تھی درحقیقت اہل اس ہوٹل میں جس میں میں ٹھہرا ہوا تھا رہنا پسند نہ کر سکتا تھا۔ اور اس طرح میرا اس بارہ میں بھی اطمینان ہو گیا۔ کہ اس نے جو وعدہ میرے برخلاف کوئی کارروائی نہ کرنے کے متعلق کیا تھا۔ صحیح ہو گا۔ علاوہ بریں یہ بھی ظاہر تھا کہ وہ لینوور کی موجودہ سازش سے کوئی تعلق نہیں رکھتا ورنہ سوٹیا وکٹیا میں ضرور قیام کرتا اور اس ذریعہ سے میرے دل میں سلامتی کا احساس پیدا کرنے کی کوشش کرتا۔

جس وقت میں ناشتہ کرنے بیٹھا تو ہوٹل کے ملازم نے ایک رقعہ لاکر دیا جو بیگم ایکلسٹن کی خادمہ نے اس کو دیا تھا۔ اور جس کے بارہ میں اس نے اس کو ہدایت کی تھی کہ میرے حوالہ کر دیا جائے میں نے خط دیکھتے ہی حرف پہچان لئے پھر جب کھول کر اسے دیکھا تو یہ مضمون اس میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

درج تھا۔

"جوزف تمہیں ارل کی طرف سے کوئی اندیشہ دل میں نہ لانا چاہیئے۔ تم اس کے برخلاف ہر طرح کا شک و شبہ دل سے نکال دو۔ میں خدا کو حاضر جان کر کہتی ہوں کہ اب اس کی طرف سے کوئی گزند تم کو نہ پہنچے گا۔ اگر تم فلارنس کے واقعات کو یاد کرو۔ اور سوچو کہ میں نے اس موقع پر تمہاری خدمت گذاری کی کتنی خواہش کی تھی۔ پھر اس کا بھی خیال کرو کہ میں اپنی زندگی کے لئے تمہاری ہی ممنون احسان ہوں تو تم بآسانی سمجھ سکتے ہو کہ جہاں میری آواز سنی جا سکتی ہو اور جہاں میرا اثر کام کرتا ہو۔ وہاں تمہارے لئے کسی خطرہ کا سامنا ممکن نہیں۔ میں نے ارل سے اس بارہ میں ذکر کیا تھا۔ وہ نہیں جانتے۔ کہ کیوں مسٹر لینوور تمہارے درپے آزار ہے۔ گو یہ امر بجائے خود مشکوک ہے کہ وہ واقعی تم کو نقصان پہنچانا چاہتا ہے یا نہیں۔ میں یقین کرتی ہوں کہ تم کو اس بارہ میں غلط فہمی ہوئی ہے۔ لیکن بالفرض ایسا نہ ہو۔ اور تمہارے شبہات کوئی حقیقی بنیاد رکھتے ہوں تو پھر کیوں نہیں تم سوٹیا وکشیا کو چھوڑ کر کسی دور دراز مقام پر چلے جاتے! تم اب ہر طرح خوشحال ہو اور جہاں چاہو جا سکتے ہو مجھے اس بات کی بے حد خوشی ہے کہ اب تمہاری حالت میں بہتری پیدا ہو چکی ہے۔

"جوزف تمہیں اس بات پر تعجب نہ ہونا چاہیئے۔ کہ میں تمہاری بہتری سے اتنی دلچسپی لے رہی ہوں جو بات میں نے ایک بار پہلے کہی تھی۔ وہی اب دوسری بار کہتی ہوں یعنی میں اس احسان کو جو تم نے میری جان پر یا مجھ پر کیا تمام مدت العمر فراموش نہیں کر سکتی یہ بیان کرنے کی حاجت نہیں کہ میں نے یہ رقعہ ارل کی لاعلمی میں لکھا ہے پس اسے پڑھ کر فوراً جلا دینا ہمیشہ یاد رکھنا کہ گو میں اس طرح بہ پردہ خط لکھنے پر مجبور ہوں اور اپنے جذبات کو پوری طرح ظاہر نہیں کر سکتی۔ تاہم تمہاری بہتری ہر وقت مجھ کو عزیز ہے۔

کلارا ایکلسٹن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

۲۵۹۵

اس رقعہ کو پڑھ کر رہے سہے شکوک میرے دل سے نکل گئے اور مجھ کو پورا یقین ہو گیا۔ کہ ارل آف انگلبسٹن نہ میرا دشمن ہے اور نہ اس کا لینوور کی موجودہ سازش سے کوئی تعلق ہے خیر میں نے کونٹس کی خواہش پر عمل کر کے رقعہ تلف کر دیا کیونکہ گو میں اسے اپنے پاس رکھنے کا خواہشمند تھا۔ تاہم کونٹس کی آرزو کے مطابق اس کو ضائع کرنا میرا فرض اخلاقی تھا خط کا مضمون پڑھنے سے کئی کئی طرح کے خیالات میرے دل میں پیدا ہونے شروع ہو گئے۔ مگر میں ان کے ذکر سے ناظرین کو پریشان کرنا نہیں چاہتا۔ تاکہ یہ نہ سمجھا جائے میں اپنی داستان کو بے ضرورت لمبا کر رہا ہوں۔

لینوور کو بانا میں پھرتے دیکھنے کے بعد میں نے کاسمو سے وعدہ کیا تھا۔ کہ اس کا مشورہ حاصل کئے بغیر تنہا ہوٹل سے باہر نہ جاؤں گا کم از کم اس وقت تک کہ مسٹر لینوور کی جائے سکونت اور اس کے پروانہ راہداری کے متعلق ضروری حالات دریافت کر لے پس ناشتہ کے بعد میں اپنے کمرہ میں بیٹھا رہا جس کی کھڑکی سے بندرگاہ کا نظارہ صاف دکھائی دیتا تھا۔ اس وقت میں نے دیکھا۔ کہ جہاز ایتھنس بدستور اپنے مقام پر کھڑا ہے۔ قریباً دو گھنٹے کے بعد کاسمو واپس آیا اور میں بے تابی سے اس کی طرف سے آغاز گفتگو کا انتظار کرنے لگا۔

"میں نے جو حالات معلوم کئے ہیں" کاسمو نے بیان کیا "ان کا ماحصل یہ ہے کہ مسٹر لینوور کل رات سوٹیا وکٹشیا میں آیا تھا اور وہ اسی بازار کے ایک قہوہ خانہ میں ٹھیرا ہے۔ جس سے گذرتے ہم نے اسے دیکھا تھا۔ میں نے یہ بھی معلوم کیا ہے کہ اس کے پاس اپنے اصلی نام لینوور کا پروانہ راہداری موجود ہے۔ اور اس پروانہ راہداری میں کوئی خاص نقص نہیں اس لئے پولیس بھی اس پہ کوئی اعتراض نہیں کر سکتی۔ اگر اس کے پروانہ راہداری میں کوئی خاص نقص ہوتا۔ تو میں اس کو فوراً گرفتار کرا دیتا۔ اور اس طرح اس کی سوچی ہوئی سازش بیچ میں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

رہ جائیں؟"

"اچھا تو کہو اب کیا کرنے کا ارادہ ہے؟" میں نے دریافت کیا۔

"میرا ارادہ فی الحال یہ ہے" کاسمو نے جواب دیا "کہ آپ کو ایک دو دن کے لئے تنہا رہنا ہوگا۔ ٹیگیانو کے کھنڈرات میں جو گفتگو ہوئی تھی اس کے مطابق لینووہ کی مسٹر ڈورچیسٹر سے ملاقات ہوئی۔ میں چاہتا ہوں کہ نوکر کی وردی اتار کر سادہ لباس پہن لوں اور جس قہوہ خانہ میں لینووہ رہتا ہے اس میں عارضی طور پہ قیام کر لوں۔ آپ کو میری واپسی تک ہوٹل ہی میں رہنا چاہیئے۔"

میں نے اس مشورہ کی تعمیل کا وعدہ کیا جس کے بعد کاسمو رخصت ہو گیا۔ وقت بڑی آہستگی کے ساتھ گذرتا گیا۔ اور میرا دل چونکہ بیتاب تھا۔ اس لئے میں بیٹھ کر اطمینان سے کوئی کتاب بھی نہ پڑھ سکا بلکہ اس دوران میں اپنی زندگی کے گذرے ہوئے واقعات پر غور کرنے میں مشغول رہا۔

اس رات نو بجے کے قریب ہوٹل کے ایک نوکر نے اطلاع دی کہ ایک صاحب آپ سے ملنے کے لئے آئے ہیں۔ میں نے کارڈ لے کر دیکھا اس پر کانسٹنٹائن کتارس کا نام درج تھا۔ میں نے فوراً اپنے دوست کو اندر بلوا لیا اس کے ساتھ ہی خیال آیا۔ کہ شاید جورڈیسی کی طرف سے کوئی پیغام لے کر آیا ہوگا۔ کیونکہ اس صورت میں وہ سینیر جورڈیسی کی ہدایت کے مطابق مجھ سے ملنے آ سکتا تھا

خیر وہ جس وقت اندر آیا۔ تو میں نے دیکھا۔ کہ اس نے خوشنما نیلے رنگ کا لمبا کوٹ جس کے اطراف میں بیش قیمت سمور لگی تھی پہنا ہوا ہے اور سر پر سرخ یونانی ٹوپی ہے۔ چونکہ باد تند چل رہی تھی۔ اور سردی کا زور تھا۔ اس لئے اس کا اوورکوٹ میں ملبوس ہونا ایک نہایت معمولی بات تھی

مجھ سے گرمجوشانہ مصافحہ کرنے کے بعد کتارس نے اوورکوٹ اور ٹوپی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha
2596

اتار دی اور آتشدان کے پاس کرسی لے کر بیٹھ گیا۔ سردی کی وجہ سے اس کے رخسار تمتمائے ہوئے تھے اور وہ معمول سے زیادہ خوبصورت نظر آتا تھا۔

"میرے عزیز مسٹر ولمٹ" اس نے اندر آتے ہی کہا۔ "میں امید کرتا ہوں کہ میری آمد ناوقت نہ سمجھی جائیگی۔ بہرحال میں صاف صاف کہہ دینا چاہتا ہوں کہ میں سینیر پورٹی سی کی اجازت اور منظوری حاصل کرکے یہاں آیا ہوں۔"

"آپ کا آنا ہر حال میں مبارک ہے" میں نے کہا "جج صاحب نے کوئی رقعہ آپکے ہاتھ بھیجا ہو تو مجھے دے دیجئے۔"

"انہوں نے آپ کے لئے دعائے خیر بھیجی ہے"۔ کناریس نے کہا "اور میری لیونورا نے بھی آپ کو سلام کہا ہے۔"

"سینیر کناریس" میں نے جواب دیا "میں پیشتر عرض کر چکا ہوں کہ آپ کی تشریف آوری ہر وقت میرے لئے خوشی کا باعث ہے۔ میں یہاں تنہا بیٹھے بیٹھے اکتا گیا تھا اور کسی سے باتیں کرنے کو جی چاہتا تھا۔ حالات پیش آمدہ میں سینیر پورٹی سی ہی اس بات کا بہتر فیصلہ کر سکتے ہیں کہ آپ کو کب اور کن اوقات میں یہاں آنا چاہیے ان کی منظوری سے آپ جب جی چاہے تشریف لا سکتے ہیں۔"

"خیر تو میں آپ کو بتاتا ہوں" نوجوان یونانی نے کہنا شروع کیا "کہ میری درخواست پر سینیر پورٹی سی نے یہاں آنے کی اجازت دی ہے۔ میں نے ان سے آپس کے دوستانہ کا حال کہا تھا اور یہ بھی عرض کیا تھا کہ میں مسٹر ولمٹ سے ملنے کا خواہشمند ہوں۔ اس کے علاوہ نامعلوم طریقہ پر یہ احساس بھی مجھ کو ہونے لگا تھا کہ آپ اس جگہ اکیلے ہیں اور آپکا مزاج بھی مکدر ہے۔ میرے بہت کہنے سننے پر جج صاحب نے آمد کی منظوری دیدی مگر اس میں شرط یہ قائم کی کہ میں یہاں آنے میں انتہائی احتیاط سے کام لوں۔ پس میں لیونورا سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ایک گھنٹہ پیشتر رخصت ہو کر آ گیا۔ تاکہ یہ وقت آپ کے پاس گذاروں۔"

کانسٹنٹائن کا لہجہ خلیقانہ اور انداز گرمجوشی کا تھا اور مجھ کو یہ سوچکر بیحد خوشی ہوئی۔ کہ خدا نے ایک ایسے مرد شریف سے میرا تعلق پیدا کر دیا۔ جو لا تعداد خوبیوں کا مالک تھا قدرتی طور پر میں نے اسپر انتہائی اعتماد کرنا شروع کیا تھا کہ قریب تھا میں لینورا اور اس کی سازشوں کا سارا قصہ اس سے بیان کر دیتا۔ مگر یہ سوچکر رک گیا کہ ممکن ہے سینیر لوپی ڈسی نے بطور خود کوئی بات اس سے کہہ دی ہو کیونکہ جیسا ناظرین کو معلوم ہے۔ جج صاحب کے ہاں سینیر کنارس کا بے تکلف آنا جانا تھا اور ان میں بہت جلد قریبی رشتہ داری کے تعلقات پیدا ہونے والے تھے پس میں نے اتنا ہی کہا "کیا جج صاحب نے کوئی بات اس بارہ میں آپ سے کہی تھی۔ کہ میرے اس شہر میں آنے کا اصلی باعث کیا ہے؟"

"بالکل نہیں" کنارس نے صدق دلی سے جواب دیا "جج صاحب کی عادت ہے۔ جہاں تک ممکن ہو اوروں کے معاملات کو زیر بحث نہیں لاتے لیکن مبادا آپ کو غلط فہمی ہو" اس نے جلدی سے کہا "میں یہ عرض کر دینا چاہتا ہوں کہ میری آمد محض رفع استعجاب کیلئے نہیں ہے۔۔۔!"

"آپ کے یہ فرمانے کی حاجت ہی نہ تھی" میں نے جلدی سے اس کا اطمینان کراتے ہوئے کہا۔ جس کے بعد میں اس سے پورے حالات بیان کیا چاہتا تھا۔ لیکن پھر کچھ سوچکر رک گیا۔ ایک بات تو یہ تھی۔ کہ سینیر لوپی ڈسی نے مجھ کو احتیاط اور خاموشی کا مشورہ دیا تھا پھر کاسمو کا بھی خیال تھا جو سچ پوچھے تو اس معاملہ میں میرا دست راست تھا۔ پس میں نے سوچا۔ کہ کوئی بات اس کے مشورہ کے بغیر نہ کہنی چاہئے۔ اس سلسلہ میں یہ بھی یاد آ گیا۔ کہ میں نے ارل آف ایکسس سے جو ملاقات اپنی مرضی سے کی تھی وہ اس کے خلاف

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

تھا۔ حالانکہ میں نے وہ ملاقات صرف اس مصلحت سے کی تھی۔ کہ اس سے بعض باتیں جو پردہ راز میں پوشیدہ تھیں صاف ہو جائیں گی جب یہ خیالات میرے دل میں پیدا ہوئے تو یہی بہتر نظر آیا۔ کہ خاموش رہنا چاہیئے خواہ کانسٹنٹائن یہ سوچکر برا ہی کیوں نہ مانے۔ کہ میں نے اس پر اظہار اعتماد نہیں کیا۔

لیکن معلوم ہوا کناوس کو ان باتوں کا بالکل خیال نہ تھا۔ کیونکہ اس نے فوراً ہی ایک مرد فہیم و دور اندیش کی مانند متفرق معاملات پر گفتگو شروع کر دی میں نے گھنٹی بجا کر نوکر کو بلایا۔ اور شراب لانے کا حکم دیا۔ اتنے میں کنارس نے اپنا سگار کیس نکال لیا اور کہنے لگا "چونکہ کوئی خاتون اس جگہ نہیں ہے اس لئے میری رائے میں تنباکو نوشی پر کسی کو اعتراض نہ ہوگا"!

"آپ شوق سے شغل کیجئے۔ میں نے ایک سگار اپنے لئے نکالتے ہوئے کہا۔ حالانکہ امر واقعہ یہ ہے کہ میں بہت کم تنباکو پیتا ہوں۔

"اچھا تو یہ فرمائیے کل اور آج آپ کن کاموں میں مشغول رہے؟" کنارس نے گفتگو کے عارضی وقفہ کے بعد پوچھا۔

"آج میں صبح سے باہر نہیں گیا" میں نے جواب دیا "البتہ کل..."!

"آہ کل میں نے آپ کا ذکر سنا تھا" کانسٹنٹائن نے قطع کلام کرتے ہوئے کہا "کیونکہ میں حسب وعدہ بدنصیب نوفریس سے ملنے گیا تھا۔ جس کی ناتجربہ کاری اس کی چوٹ اور گھوڑے کی ہلاکت کا موجب بنی"۔

"میں خود کل اس سے ملنے گیا تھا" میں نے جواب دیا۔ مگر اپنے جی میں یہ سوچکر رنج و غصہ محسوس کئے بغیر نہ رہ سکا۔ کہ اس کمبخت نے مجھ کو بلاوجہ جاسوس سمجھا۔

"اور آپ نے اس کو بعض ایسی چیزیں بھی بھجوائی تھیں جو سرائے میں دستیاب ہو سکتی تھیں" کانسٹنٹائن نے کہا "اس کا ذکر اس نے مجھ سے کیا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

تھا کیونکہ میں آپ کے وہاں جانے کے قریباً ایک گھنٹہ بعد گیا تھا!"

"اور کیا اس کے بعد بھی آپ کو اس سے ملنے کا اتفاق ہوا؟" میں نے اپنے نوجوان یونانی دوست کے چہرہ کو بغور دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"نہیں اس کے بعد مجھے اس سے ملنے کا اتفاق نہیں ہوا۔" کانسٹنٹائن نے جو اطمینان سے سگار پینے میں مشغول تھا جواب دیا اور اس سے میں یہ اندازہ کئے بغیر نہ رہ سکا۔ کہ وہ اس مضمون کو سرسری سمجھتا ہے "البتہ آج صبح مجھے پھر اس کی سرائے میں جانے کا اتفاق ہوا۔ اور اس وقت مجھکو بتایا گیا کہ وہ اپنے جہاز پر چلا گیا ہے چونکہ مجھ کو لیونورا سے ملنے جانا تھا اس لئے میں نے اس کا پیچھا کرنے کی ضرورت نہ سمجھی۔ ہمیں شک نہیں وہ میرا ہموطن ہے لہذا میں اس کی بہتری کو ہر حال میں مقدم سمجھتا ہوں تاہم میں نے سوچا کہ وہ اگر اس قابل ہو گیا ہے کہ اپنے جہاز پر جا سکے تو میرا اس کی بیمار پرسی کے لئے جانا بے کار ہے"!

اس وقت میرے جی میں آئی۔ کہ اپنے صحن جہاز پر جانے کا واقعہ کناریس سے بیان کروں لیکن پھر اس خیال سے رہ گیا۔ کہ یہ کاسمو کا راز ہے مجھے اس کو فاش نہ کرنا چاہیئے۔ میں نے جہاں تک ممکن تھا۔ گفتگو میں انتہائی احتیاط سے کام لیا مگر اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ گفتگو رک رک کر ہونے لگی اور یہ معلوم ہونے لگا۔ کہ میں اپنے دوست سے سرد مہری کا برتاؤ کرتا ہوں۔

"خیر میرا ارادہ کل نوٹرس سے ملنے کا ہے" کناریس نے سلسلہ تقریر جاری رکھ کر کہا "ایک تو اس لئے کہ مجھے اس کا حال پوچھنے جانا ہے۔ دوسرے اس لئے بھی کہ میں اس جہاز کو ایک نظر دیکھنا چاہتا ہوں غالباً آپ میرے اس شوق پر نہ ہنسیں گے"!

"نہیں نہیں" میں نے جلدی سے کہا "البتہ . . ."

"غالباً آپ کچھ کہتے تھے" کناریس نے جو ایک اور سگار جلانے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

میں مشغول تھا گفتگو کے دقیقہ کو محسوس نہ کر کے کہا کہ میرا مشہور یونانی کمان دار سے قریبی رشتہ ہے اور چونکہ مجھے کئی بار اس کے جہاز پر سوار ہونے کا موقعہ ملا ہے اس لئے میں بحری معاملات سے خاص دلچسپی رکھتا ہوں کل جس وقت میں اس جہاز کی طرف دیکھ رہا تھا تو اس کی خوشنمائی سے متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا۔۔؟"

"صاحب کچھ شک نہیں کہ کپتان نوٹرس کا جہاز انتہا درجے دیدہ زیب ہے۔"

"کیا آپ میرے ساتھ اُسے دیکھنے چلیں گے ؟" کنارس نے آرام کرسی کی پشت پر جھکتے ہوئے پوچھا۔ "لیکن آہ یاد آ گیا حالات ہم کو مجبور کرتے ہیں کہ ایک دوسرے کے پاس نہ دیکھے جائیں۔ خیر میں کل صبح جج صاحب کی کوٹھی پہ جانے سے پیشتر ایک پھیرا اس کے جہاز کا کروں گا۔"

"اتفاق سے میں خود اس سے پیشتر اس جہاز پر آیا ہوں" میں نے یہ جانتے ہوئے کہا کہ اب اس راز کو چھپانا بے کار ہے کیونکہ کانسٹنٹائن کو جہاز پر جا کر اُس کا حال ضرور معلوم ہو جائیگا اور اس وقت وہ میری خاموشی کو شکی نظروں سے دیکھے گا۔

"آہ کیا واقعی ! کب آپ کا جانا ہوا تھا ؟" کنارس نے پوچھا۔ "کم از کم نوٹرس نے مجھ سے اس بات کا ذکر نہ کیا تھا۔ کہ اس نے آپ کو اپنے جہاز پر جانے کی اجازت دی بلکہ مجھے افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اس نے جیسا تقاضائے اخلاق تھا مجھ سے بھی جہاز کی سیر کے لئے نہیں کہا۔ مگر میں پوچھتا ہوں کیا واقعی وہ جہاز قابل دید ہے۔ یا اس میں نیچے سے اوپر تک سامان ہی لدا ہوا ہے ؟ کیا اس میں آسائش اور صفائی ہے یا گندگی اور نجاست جیسی بار برداری کے جہازوں میں اکثر ہوا کرتی ہے ؟"

ہر چند میں گفتگو کے اس مضمون کو جاری رکھنا چاہتا تھا تاہم اس کو یک

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ترک کر دیا چونکہ غیر مناسب ہوتا اس لئے میں نے سرسری طور پر باتوں کا رخ بدلنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا "میرا خیال ہے آپ اس جہاز کی عام شکل وصورت دیکھ کر بہت متعجب ہوں گے اس میں صفائی اور نفاست بدرجہ اتم ہے بلکہ یوں کہنا چاہئیے کہ وہ معمولی تجارتی جہازوں سے بالاتر جہاز ہے ... لیکن سچ پوچھئے تو میں اس بارہ میں کوئی بات یقین کے ساتھ کہہ بھی نہیں سکتا کیونکہ مجھے اپنی عمر میں صرف دو یا تین بار جہاز پر سوار ہونے کا اتفاق ہوا ہے اور انہیں سے ایک موقعہ وہ تھا جب میں انگلستان سے رخصت ہو کر پہلی بار فرانس آیا"

"میں خود بھی فن جہازرانی کا ماہر نہیں ہوں" گناریس نے ایک آہ سرد بھر کر کہا۔ "افسوس مجھ میں بحری زندگی کا وہ شوق نہیں ہے جو قدرت نے میرے چچا کو عطا کیا ہے"

"میں بخوبی سمجھ سکتا ہوں کہ آپ اس فن کے ماہر نہیں ہیں" میں نے مسکراتے ہوئے کہا "کیونکہ جب میں نے اس جہاز کا ذکر آپ سے کیا تو آپ نے فرمایا تھا کہ اس میں بار برداری کا مال اوپر تک بھرا ہوا ہوگا۔ حالانکہ اگر ایسا ہوتا تو جہاز کا زیریں حصہ ضرور پانی میں ڈوب جاتا"

"یہ صحیح ہے" گناریس نے لاپروائی سے سگرٹ کی راکھ جھاڑتے ہوئے کہا اور پھر ہنس کر کہنے لگا "میں دیکھ سکتا ہوں اگر آپ بحری معاملات میں مجھ سے بہت زیادہ واقفیت رکھتے ہیں بڑی حیرت تو مجھے اس بات کی ہے کہ کپتان نوٹرس نے سرائے کا آرام دہ کمرہ چھوڑ کر اس حالت میں صحن جہاز پر جانا قبول کیا ..."

"مگر آپ اس جہاز پر جا کر دیکھیں گے کہ اس کی کوٹھڑیاں اتنی تنگ اور ناقص نہیں ہیں جتنا آپ خیال کرتے ہیں" میں نے کہا۔ "تاہم ایک بات ہے جس کا میں اس سلسلہ میں خاص طور پر ذکر کرنا چاہتا ہوں در اصل میں نہیں چاہتا کوئی بیجا خیال میری نسبت آپ کے دل میں پیدا ہوا"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

"بیجا! آپ کی نسبت؟" کنارس نے حیرت ظاہر کرتے ہوئے کہا۔ "یہ آپ کیا فرماتے ہیں۔ بھلا کیونکر ممکن ہو سکتا ہے۔ کہ ایسا ہو۔ لیکن اس ذکر کو چھوڑیئے اور گفتگو کا رُخ بدل دیجئے"

"مگر میں آپ کی نیک رائے کو بہت قیمتی تصور کرتا ہوں اور نہیں چاہتا کہ وہ زائل ہو" میں نے کہا۔

"لیکن میرے عزیز مسٹر والٹ" کنارس نے اظہار اضطراب کرتے ہوئے کہا۔ "کیوں آپ اس ذکر کو چھیڑتے ہیں جس سے ناحق رنج پیدا ہو سکتا ہے۔؟"

"آپ چند منٹ صبر کریں" میں نے قطع کلام کرتے ہوئے کہا۔ "سارا حال سننے کے بعد آپ یقیناً محسوس کریں گے کہ میرے لئے اس ذکر کو چھیڑنا اشد ضروری تھا"

"خیر آپ کی مرضی" کنارس نے اس طرح مسکراتے ہوئے کہا۔ گویا وہ بحالت مجبوری میرا کہا ماننے پر تیار ہو۔

"میں جو کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں وہ نہایت مختصر لفظوں میں بیان کیا جا سکتا ہے" میں نے کہا "کل کپتان نوٹرس سے ملنے کے بعد میں گھاٹ کے آس پاس پھرتا جہاز کو دیکھ رہا تھا۔ کہ اس نوکر نے جو میرے ہاں رہتا ہے ایک کشتی بان کو بلایا اور اس سے جہاز تک لے چلنے کے لئے کہا خیر اُس کشتی پر سوار ہو کر ہم دونوں صحن جہاز پر گئے۔ لیکن خدا گواہ ہے کہ ایسا کرنے سے ہمارا مدعا محض رفع استعجاب تھا مگر آپ یہ سن کر حیران ہوں گے۔ کہ آج سویرے میں جب ناشتہ سے پیشتر ہوا خوری کے لئے گیا اور کپتان نوٹرس کو ڈولی پر لٹا کر جہاز کی طرف لے جاتے دیکھا تو میں نے اس کے پاس جا کر سلام کیا اس وقت افسروں میں سے ایک نے مجھے دیکھ کر نفرت ظاہر کی اور باقی آدمی گھورتی ہوئی نظروں سے مجھ کو تکنے لگے حالانکہ اگر کوئی مشتبہ میری طرف سے ان لوگوں کے دلوں میں پیدا ہوا ہے..."

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

"مگر وہ کس طرح کا شبہ ہے جو ان کے دلوں میں پیدا ہو سکتا تھا؟" کنارس نے حیرت آمیز نظروں سے میری طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"میں تحقیق نہیں جانتا کہ معاملہ در اصل کیا ہے؟" میں نے جواب دیا "میرے کہنے کا مطلب صرف یہ ہے کہ اگر اگلی وقات پر کپتان نوٹرس میرے برخلاف آپ سے کچھ کہے تو آپ اس کے بیان کو جھوٹ جانیں۔"

"اوہ کیا اتنی سی بات کے لئے آپ کو یہ ذکر تازہ کرنا پڑا!" کالنڈنا نن نے ہنستے ہوئے کہا۔ "اول تو یہ ذکر مجھ سے چھیڑا ہی نہ جائیگا لیکن ایسا ہو تو اطمینان فرمائیے کہ میں اس گفتگو کو نفرت اور حقارت سے نظر انداز کر دوں گا۔ لیکن ہاں آپ نے کسی نوکر کا ذکر کیا تھا کیا اس کی طرف سے تو کوئی بیجا حرکت سرزد نہیں ہوئی یعنی جیسا نوکروں کا دستور ہے اس نے تو ادھر ادھر تاک جھانک نہ کی تھی؟"

"نہیں اس کے برعکس میرے نوکر نے اس جہاز کے معاملات سے کسی طرح کی دلچسپی ہی نہیں لی۔"

"خیر امید کرنی چاہیئے۔ کہ آپ کا وہ نوکر شریف اور عزت دار ہوگا" کنارس نے کہا۔ "کیونکہ میں تجربہ کی بنا پر کہہ سکتا ہوں کہ یہ نوکر لوگ، اٹلی کے رہنے والے بڑے مکار اور دھوکے باز ہوتے ہیں"۔

"تاہم میں جس آدمی کا ذکر آپ سے کرتا ہوں" میں نے کہا۔ "اس کی سفارش ایک بہت بڑے معزز آدمی نے کی تھی۔"

"اس صورت میں مجبوراً کہنا پڑتا ہے۔ کہ جہاز والوں کو بھاری غلط فہمی ہوئی ہوگی" کنارس نے کہا پھر کچھ سوچکر اس نے کہا "میرا خیال ہے یہ آدمی کپتان نوٹرس چوری چھپے مال لے جانے کا کام کرتا ہوگا۔ اس میں شک نہیں اہل یونان میرے ہموطن ہیں تاہم میں کسی یونانی کپتان کے متعلق جو کسی تجارتی جہاز کا منتظم ہو دعوے کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

سائٹ نہیں کہہ سکتا کہ وہ ضرور ایماندار ہوگا۔ اگر واقعی میرا خیال صحیح ہو اور نوٹرس محکمہ چونگی والوں سے چھپ کر مال لاتا لے جاتا رہا ہو تو پھر ان شکی حالات کا پیدا ہونا قدرتی ہے جن کا آپ ذکر کرتے ہیں۔"

"لیکن اگر ایسا ہو بھی تو کس طرح ممکن ہے" میں نے زور دے کر کہا۔" کہ میں اس کے جہاز پر جا کر صحیح حالات معلوم کرتا اور اس کے برخلاف مخبری کرنے جاتا؟"

"اوہ یہ کسی طرح ممکن نہیں ہے" کنارس نے کہا۔" تاہم اطمینان فرمایئے۔ کہ آپ کے برخلاف کسی کے کہنے سے کوئی بری رائے میرے دل میں جاگزین نہیں ہو سکتی۔ خیر میں کل نوٹرس سے اس کا ذکر کروں گا۔ گو یہ امر بجائے خود مشکوک ہے کہ اس بدسلوکی کے بعد جو اس نے آپ سے کی ہے۔ میں اس کے جہاز پر جانے کی کوشش کروں۔ تاہم اگر مجھ کو جانے کا اتفاق ہوا۔ تو میں ضرور اس سے اس معاملہ کا ذکر چھیڑوں گا۔ اور اب چونکہ وقت زیادہ گذر گیا ہے" اس نے گھڑی دیکھ کر کہا۔" اس لئے میں فی الحال آپ کو الوداع کہتا ہوں"

اس کے بعد کانسٹنٹائن کنارس نے دوبارہ کوٹ پہن لیا۔ ٹوپی سر پر رکھی اور ایک سگار سلگا کر چلنے کو تیار ہو گیا۔ رخصت ہوتے وقت اس نے گرمجوشی سے مصافحہ کیا اور میں اس وقت اپنے جی میں یہ سوچکر خوش ہوئے بغیر نہ رہ سکا کہ جہاز کا ذکر کرتے ہوئے میں نے بڑی احتیاط سے کام لیا اور کوئی بیجا بات منہ سے نکلنے نہ دی۔ نہ کاسمو کا لفظ بھی ظاہر ہونے پایا۔ اور نہ اس پراسرار جہاز کے اندرونی حالات زیر بحث آسکے۔

اپنے آپ سے میں نے کہا۔" کنارس کو اس جہاز کا حال بالکل معلوم نہیں اور صاف دکھائی دیتا ہے کہ سینیر پورٹیسی نے بھی اگر کچھ حالات اس بارہ میں کاسمو کی زبانی سنے ہیں تو ان کا ذکر کنارس سے بالکل نہیں کیا۔ اس میں شک نہیں کہ سینیر پورٹیسی بڑے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ہوشیار آدمی ہیں کیونکہ وہ راز کی بات اس آدمی پر بھی ظاہر کرنا پسند نہیں کرتے جس سے ان کی اپنی بھتیجی کی شادی ہونیوالی ہے"!

باب ۱۲۲

خفیہ ملاقات

دوسرے دن وہ قابل یادگار شنبہ کا روز تھا۔ جس دن مسٹر لیو ور اور مسٹر ڈور چیسٹر کی نامعلوم گہری سازش کے سلسلہ میں سوٹیا وگشیا میں ملاقات ہونی تھی۔ کاسمو کی ہدایت پر عمل کرکے میں اس روز نہ ہوٹل سے باہر گیا نہ اپنے کمرہ سے نکلا چونکہ میرے دل کو گہری تشویش تھی اس لئے میری آنکھ بہت سویرے کھل گئی۔ مگر جب ناشتہ لایا گیا۔ تو میں اس کا بہت کم حصہ کھا سکا اور اس کے بعد اس کھڑکی کے پاس جاکر کھڑا ہو گیا۔ جس سے بندرگاہ کا نظارہ دکھائی دیتا تھا کپتان نوٹرس کا جہاز ایتھن اب تک وہیں اپنی جگہ پر لنگر انداز تھا۔ نہ اس نے ذرا سی حرکت کی نہ آثار سے پایا جاتا تھا۔ کہ وہ رخصت کے لئے تیار ہے۔

خیر وقت گذرتا گیا حتےٰ کہ سہ پہر کے تین بجنے لگے تھے۔ جب کاسمو تیز چلتا کمرہ میں داخل ہوا اور آتے ہی خلاف معمول لہجہ اضطراب میں اس نے کہا "آیئے جلدی کیجئے ایک ایک لمحہ قیمتی ہے ایسا نہ ہو موقعہ ہاتھ سے نکل جائے"!

میں کپڑے پہن کر تیار تھا۔ جھٹ ٹوپی اوڑھ لی اور کاسمو کے ساتھ چل دیا چونکہ تبادلہ خیالات کا موقعہ نہ تھا اس لئے ہم چپ چاپ ہی اس پھاٹک کی طرف ہو لئے جو ہوٹل کے پچھلی طرف واقع تھا کئی تنگ گلیوں اور کوچوں سے گذر کر ہم آگے ہی آگے چلتے گئے۔ میں نے اندازہ سے معلوم کیا۔ کہ اس کا ارادہ جہاں تک ممکن

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ہو شہر کے بڑے بڑے بازاروں سے دور رہنے کا ہے آخر کار ہم ایک غریب سے درزی کی دوکان کے پاس پہنچے اور اس میں داخل ہو گئے درزی بیچارہ ایک پھٹی پرانی پتلون کی مرمت میں مشغول تھا۔ ہمیں آتا دیکھ کر اس نے کپڑا ہاتھ سے رکھ دیا اور کاسمو کو پر معنی اشارہ کر کے ہمارے آگے اندرونی کمرہ کی طرف ہو لیا۔ وہاں سے ایک دروازہ پچھلے صحن کی طرف کھلتا تھا درزی تو اس دروازہ ہی میں کھڑا ہو گیا اور ہم دونوں اس کے پاس سے گذر کر صحن میں داخل ہوئے اس موقع پر کاسمو نے ایک سونے کا سکہ چپکے سے اس کے ہاتھ پر رکھ دیا جس کے بارہ میں میں نے معلوم کیا کہ وہ ان خدمات کی فیس ہے جو اس درزی سے لی جا رہی تھیں۔ گو فی الحال میرے لئے یہ جاننا بہت مشکل تھا کہ ہمیں اس درزی سے کیا کام لینا ہے۔

مگر اس کا حال جلدی ہی معلوم ہو گیا۔ دیوار کے پاس ایک لکڑی کا پیپہ اوندھا پڑا تھا۔ کاسمو اس پر سے پھدک کر دیوار پر چڑھا دوسری جانب پاس والے مکان کا پچھواڑا تھا۔ میں نے بھی اس کی تقلید کی۔ دوسرے مکان کا پچھلا دروازہ کھلا تھا اتنے میں ایک عورت نمودار ہوئی اور میں نے اس کے پر معنی انداز سے جانا کہ مفلس درزی کی طرح یہ بھی کاسمو کی تنخواہ دار ہے۔ اس نے میرے ساتھی سے مخاطب ہو کر دبے لفظوں میں کہا۔ "اطمینان رکھئے ابھی کافی وقت ہے"

اس عورت کے ہمراہ چلتے ہم ایک زینہ پر چڑھنے لگے وہ ہمیں پہلی منزل کے ایک چھوٹے سے عقبی کمرہ میں بٹھا کر رخصت ہو گئی۔

"اب دیکھئے" کاسمو نے کہا "اس کمرہ اور پاس والے کمرہ کے درمیان لکڑی کی بہت پتلی دیوار ہے آپ اس سے کان لگا کر سننے کی کوشش کیجئے میں دوسری طرف جا کر کچھ کہتا ہوں۔" چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا اور میں نے دیکھا کہ اس کی گفتگو کا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ہر ایک لفظ صاف سنائی دیتا تھا۔ وہ جب واپس آیا تو میں نے یہ بات اس سے کہہ دی۔

"اچھا تو اب اس کے سوا اور کوئی کام نہیں کہ ہم یہاں بیٹھ کر باتوں میں وقت گذاریں" اس نے کہا "جب دوسری جانب کسی کے پیروں کی آواز سنائی دے گی تو چپ ہو جائیں گے۔ لیکن ٹھہریئے احتیاط ہر حالت میں ضروری ہے"۔ یہ کہہ کر وہ اُٹھا اور کمرہ کا دروازہ مقفل کر دیا۔

"مگر یہ تو فرمایئے ان سب احتیاطوں کا کیا مطلب ہے؟" میں نے فکرمند لہجہ میں پوچھا "کیا میرا یہ اندازہ صحیح ہے کہ ہم اس وقت قہوہ خانہ میں ہیں۔۔۔؟"

"ہاں اس قہوہ خانہ میں جس میں لینوور ٹھیرا ہے۔ اور جس میں ڈورچسٹر نے بھی عارضی قیام کیا ہے"۔

"آہ تو کیا ڈورچسٹر آ گیا؟" میں نے بے تابانہ پوچھا۔

"سنئے میں سب حال آپ سے کہتا ہوں" ہاسموس نے جواب دیا "مسٹر لینوور پاس والے کمرہ میں رہتا ہے وہ کل دن بھر باہر رہا اور چونکہ میں شروع میں اس کا پیچھا نہ کر سکا اس لئے اس کی مزید تلاش بے کار سمجھی اور میں اپنی تجویزیں سوچنے میں مشغول رہا جیسا کہ آپ نے دیکھ لیا ہے میں تھوڑی سی کوشش کے ساتھ اس قہوہ خانہ کی عورت اور پاس والے درزی کو اپنا مددگار بنانے میں کامیاب ہو گیا۔ کیونکہ وقت آنے پر آپ کے لئے اندر آنے اور باہر جانے کا محفوظ راستہ تیار کرنا ضروری تھا بات دراصل یہ ہے کہ میں انگریزی سے ناواقف ہوں اور قدرتی طور پر لینوور اور ڈورچسٹر کی گفتگو اسی زبان میں ہو گی۔ پس ضروری تھا کہ آپ اُن کی گفتگو سنیں لینوور سرِ شام واپس آیا اور آتے ہی سو گیا۔ آج صبح اس نے مالک مکان عورت کو بتایا کہ ایک اور انگریز چند گھنٹوں تک آئے گا۔ اور اگر میں اس وقت یہاں موجود

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

نہ ہوا تو اس وقت اس سے کہہ دیا جائے۔ کہ میں تین اور چار بجے کے درمیان واپس آؤنگا اس کے بعد وہ رخصت ہو گیا۔ میں نے عورت کو سمجھا دیا تھا۔ کہ اس کو کیا کرنا چاہیئے نیز اس سے تھوڑی دیر پہلے ایک آدمی وارد ہوا۔ جس نے اپنا نام ڈورچیسٹر بتایا اس نے آتے ہی مسٹر لینوور کے بارہ میں پوچھا اور اسے وہ پیغام جو لینوور نے چھوڑا تھا پہنچا دیا گیا اس پر مسٹر ڈورچیسٹر نے کہا کہ مجھے چونکہ مسٹر لینوور سے ملنا ہے اس لئے یہیں اپنا ٹرنک چھوڑ جاتا ہوں میں یقینی طور پر کچھ نہیں کہہ سکتا ممکن ہے ایک دو روز یہیں ٹھیرنا پڑے یا مسٹر لینوور سے ملکر فوراً رخصت ہو جاؤں۔ عورت اسے ایک خوابگاہ میں لے گئی اور عذر خواہی کرنے لگی۔ کہ اس کے سوا کوئی دوسرا کمرہ خالی نہیں ہے دراصل یہ بات اس نے میری اپنی تحریک پر اس لئے کہی تھی کہ ان دونو کی ملاقات لینوور کے کمرہ میں ہو تاکہ ہم ان کی گفتگو یہاں بیٹھ کر سن سکیں، ڈورچیسٹر نے کہا میں ایک آدھ گھنٹہ بازار کی سیر کرنے جاتا ہوں کیونکہ یہ جگہ میرے لئے بالکل نئی ہے چنانچہ اس کے باہر جاتے ہی میں فوراً آپکو بلانے چلا گیا۔"

"اس سے پایا جاتا ہے کہ مسٹر ڈورچیسٹر اور لینوور دونو اپنے اصلی ناموں سے سفر کر رہے ہیں" میں نے کہا۔

"کچھ شک نہیں وہ بڑے محتاط آدمی ہیں" کاسمو نے جواب دیا "میرا خیال ہے کہ اگر موقعہ مل سکا تو یہ تحقیق کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ کہ ڈورچیسٹر کا پروانہ راہداری ہر لحاظ سے ٹھیک ہے۔ یا نہیں... گو سچ پوچھئے تو اس سے کوئی خاص فائدہ حاصل ہونے کی امید بھی نہیں ہے کیونکہ اس قماش کے آدمی اپنے آپ کو قانون کے چنگل سے بچانے کی تدابیر ہمیشہ اختیار کئے رکھتے ہیں۔"

"پھر ہمیں بھی کوئی شک نہیں" میں نے اپنی طرف سے کہا "کہ ڈورچیسٹر بر اعظم یورپ کے حالات سے پوری طرح واقف ہے چنانچہ جو فریب اس نے پیرس میں مجھ سے کھیلا تھا۔ اس کا حال میں پیشتر بیان کر چکا ہوں اس کے بعد جن حالات میں وہ مجھے کوہستان ایپی نائینز میں ملا اس کا حال بھی آپ سے پوشیدہ نہیں وہ اس جگہ راہب بنا بیٹھا تھا۔ گو درحقیقت بڑا خطرناک راہب تھا۔ کیونکہ مارکو اور برنی کی جماعت سے ملا ہوا تھا۔"

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

کاش یہ نابنجار ریاست ہاسٹکنی کی حدود میں ہوتا" کاسمو نے کہا "اس صورت میں ہم اسکو باسانی حوالہ انصاف کر سکتے لیکن مضائقہ نہیں اگر رومی قانون نے ان کو خاص پناہ نہ دی تو میں امید کرتا ہوں کہ لینوورا معہ ڈورسیسٹرا بھی ہماری گرفت میں آجائیں گے لیکن ہاں یہ تو بتلایئے کل وہ صاحب آپ سے ملنے کے لئے آئے تھے جن کی شادی سینیر لوپرٹی سی کی بھتیجی سے ہونیوالی ہے..."

"ہاں ہیں ان کی آمد کا ذکر تم سے کیا ہی چاہتا تھا" میں نے جواب دیا "میں امید کرتا ہوں کہ تم اس کے لئے مجھ کو قصوروار نہ سمجھو گے..."

"اطمینان فرمایئے مجھ کو اچھی طرح معلوم ہے کہ سینیر کنارس جج صاحب کی رضامندی سے یہاں آئے تھے" کاسمو نے جواب دیا "میں کل رات یہ تحقیق کرنے کے بعد کہ لینوورا اپنی جائے قیام میں سو رہا ہے جج صاحب کے مکان پر گیا تھا اور انہوں نے مجھ کو بتایا تھا کہ سینیر کنارس انکی رضامندی سے یہاں آپ سے ملنے کے لئے آئے ہیں ان کی آمد میں کوئی خاص ہرج بھی نہ تھا کیونکہ آپ کو ایک دوسرے سے جدا رکھنے کا مدعائے خاص یہ تھا کہ لینوورا یا ڈورسیسٹرا کچھ ایک ساتھ نہ دیکھ لیں یا کم از کم ان کے دلوں میں یہ شبہ پیدا نہ ہو کہ آپ جج صاحب یا ان کے ہنکو سے واقف ہیں کیونکہ سر دست یہ معلوم نہیں کہ لینوورا کی سازش کتنی گہری ہے اور وہ اس شہر میں کن آدمیوں سے واقف ہے اور کون لوگ اس کے جاسوس ہیں اس طرح کے موقعہ پر جیسا ہمکو درپیش ہے انسان کو لاتعداد احتیاطیں عمل میں لانی پڑتی ہیں گو ممکن ہے ان میں سے بعض آخر کار بالکل بے سود ثابت ہوں"

"بے شک جو تم کہتے ہو بالکل صحیح ہے"

"سینیر کنارس کے بارہ میں مجھ کو یقین ہے" کاسمو نے سلسلہ تقریر جاری رکھ کر کہا "کہ اگر آپ کو کسی طرح کی امداد درکار ہو گی تو انہیں ہرگز دریغ نہ ہوگا کیونکہ سینیر لوپرٹی سی کی زبانی مجھ کو معلوم ہو چکا ہے کہ وہ نہایت شریف اور نیک دل نوجوان ہے اور اس سے آپ کا گہرا دوستانہ بھی ہے یہی باعث تھا کہ سینیر لوپرٹی سی نے اسے آپ کا جی بہلانے کے لئے بھیجا۔"

"اس کے باوجود میں تم کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ میں نے بڑی دوراندیشی سے کام لیا" میں نے کہا "اور اپنے نجی حالات کا سینیر کنارس سے بالکل ذکر نہیں کیا"

"جو کچھ آپ نے کیا بالکل واجب اور درست تھا" کاسمو نے تسلیم کیا۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

"مردود نا تو ہی ہے جو تھوڑی واقفیت کے بعد کسی سے ذاتی معاملات کا ذکر نہ کرے اس سے لاتعداد خرابیاں پیدا ہوتی ہیں اور گو اسمیں شک نہیں کہ سینیر گنارس بڑا نیک طینت اور شریف آدمی ہے تاہم احتیاط سے کام لینا ہر حال میں فرض ہے یہی میرا اپنا طریق عمل ہے اور یہی سینیر پوڈیسٹی نے بتایا تھا کہ ان کا ہے میں امید کرتا ہوں۔ آپ میری اس نصیحت سے برا نہ مانیں گے"

"اس کے برعکس میں ان سب باتوں کے لئے تمہارا شکریہ ادا کرتا ہوں" میں نے کہا۔ بلکہ مجھ کو تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ کہ واقعات گذشتہ تمہاری کی دی ہوئی نصیحت کی ہر لحاظ سے تصدیق کرتے ہیں کیونکہ میں اگر اپنی زندگی میں پورا محتاط رہتا اور لوگوں سے فضول گفتگو نہ کرتا تو کئی مصیبتوں سے بچ جاتا اسی ناہنجار ڈورچسٹر کے معاملہ کو لے لو۔۔۔"

"چپ! خاموش!" کاسمو نے جلدی سے کہا۔ کسی کے پیروں کی آواز سنائی دیتی ہے"

میں کان لگا کر سننے لگا اس کے بعد دبی آواز سے کہا "میں اس آواز کو پہچانتا ہوں یہ ڈورچسٹر کے پیروں کی چاپ ہے"

ڈورچسٹر نے کمرہ میں آتے ہی اطالوی زبان میں جسے وہ بڑی روانی سے بول سکتا تھا۔ قہوہ خانہ کی مالکن سے کوئی سوال پوچھا عورت نے کچھ جواب دیا اور کاسمو نے اس گفتگو کا ماحصل مجھ کو سمجھاتے ہوئے کہا "وہ صرف یہ دریافت کر رہا ہے۔ کہ مسٹر لینووڈ ابس آیا ہے یا نہیں؟ اس نے اس کو بتایا ہے کہ وہ اس وقت تک نہیں آیا لیکن سنتا یہ شاید اسی کے پیروں کی آواز ہے"

پھر ہمیں قدموں کی چاپ سنائی دی ہمیں نے اندازہ سے معلوم کیا کہ یہ اسی ناہنجار کبرٹے کی بھدی چال ہے اس آواز کو سننے کے بعد میں ہمہ تن گوش بن کر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

چوبی دیوار کے پاس بیٹھ گیا لینووڈ نے کمرہ میں آکر احتیاط سے دروازہ پھیرا اس کے بعد اپنی معمولی سخت آواز سے کہنے لگا "شکر ہے آپ وقت پر آ گئے"

"جس کام میں نفع کا امکان ہو" ڈور چیسٹر نے جواب دیا "میں اس میں کبھی کوتاہی نہیں کرتا لیکن ہاں یہ تو فرمائیے کیا وہ روپیہ آپ کو مل گیا جس کا آپ کو میگیانو میں انتظار تھا اور جس کا ذکر آپ نے مجھ سے کیا تھا؟"

"ہاں لینووڈ نے جواب دیا" لارڈ ٹنکلیسن نے اپنے کئے ہوئے وعدہ کے مطابق روپیہ مجھ کو بھیج دیا تھا اور سچ پوچھئے تو اس کے بغیر میرے لئے اس کام کو جاری رکھنا بھی غیر ممکن ہوتا وہ اگلی تجویز جو میں نے سوچی تھی آپ کو یاد ہو گا۔ اس نوجوان بدمعاش جوزف ولمٹ نے اپنی دخل اندازی سے بگاڑ دی تھی ..."

"آہ اس پاجی کا کہاں تک ذکر کیا جائے" ڈور چیسٹر نے کہا "یہ اسی کی ناپاک کوششوں کا نتیجہ تھا کہ ہماری وہ عالی شان جماعت جو کوہستان ایپی نائنز میں ہر طرح محفوظ تھی شکست در شکست ہوئی"

"خیر اس بحث کو چھوڑیئے" لینووڈ نے بے صبری سے کہا "ہم اس جگہ واقعات گذشتہ پر بحث کرنے کے لئے جمع نہیں ہوئے بلکہ ہماری غرض واقعات آئندہ میں احتیاط سے کام لینے کے سوال پر غور کرنے کی ہے بتلایئے آپ کیا خبر لائے ہیں؟"

"میگیانو میں آپ سے جدا ہو کر" ڈور چیسٹر نے جواب دیا "میں آپ کی ہدایت کے مطابق لیگ ہارن گیا تھا ..."

"خوب اچھی طرح تم بھیس بدل کے۔ کیوں؟" لینووڈ نے جلدی سے پوچھا اور اس کے ساتھ ہی اس کی کرخت آواز قہقہہ لگاتے سنائی دی۔

"ہاں اس کے متعلق اطمینان فرمایئے" ڈور چیسٹر نے کہا "میری طرح جیسی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

بدلنا اور کس کو آتا ہے؟ میں اپنی جداگانہ حیثیتوں کے مطابق تین چار مختلف پیمانہ راہداری بھی اپنے پاس رکھتا ہوں۔ جو مختلف ناموں سے تیار کئے ہوئے ہوتے ہیں۔۔۔"

"خیر آپ اصل معاملہ کی طرف آئیے"۔ لینووڑ نے قطع کلام کرتے ہوئے کہا۔ "اور یہ بتائیے کہ وہاں جا کر آپ نے کیا کیا؟"

"وہ ہر ایک کام جو آپ نے میرے ذمہ ڈالا تھا"۔ ڈورچیسٹر نے جواب دیا "سب سے پہلے میں لیگ ہارن گیا سارے آدمی اس جگہ موجود تھے میں نے اس ہوٹل میں قیام کیا اور ان سے واقفیت پیدا کر کے مرد ضعیف سے دوستی کی طرح ڈالی۔۔۔"

"اور کیا وہ لوگ اب تک وہیں ہیں؟" لینووڑ نے پرشوق لہجہ میں پوچھا۔

"ہاں وہ اب تک وہیں ہیں"۔ ڈورچیسٹر نے جواب دیا۔

"کب تک ان کا ارادہ وہاں رہنے کا ہے"؟ لینووڑ نے دریافت کیا "صرف چند دن اور اس کے بعد وہ انگلستان چلے جانے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ تو بیچ پوچھئے سر منفیو میلیٹن کی بیماری کی وجہ سے ان کو رک جانا پڑا ورنہ وہ کبھی کے انگلستان پہنچ گئے ہوتے سر منفیو کی بیماری خطرناک تھی ڈاکٹر نے ان کو تبدیل آب و ہوا کے لئے لیگ ہارن جانے کی صلاح دی۔۔۔"

"یہ سب حالات مجھ کو معلوم ہیں"۔ لینووڑ نے جیسا اس کی عادت تھی بے صبری کے ساتھ کہا "اور اب میرے چند سوالوں کا جواب دیجئے۔ آپ نے کہا ہے بڈھے بیرونٹ سے آپ کی دوستی ہو گئی۔۔۔"

"بہت گہری"۔ ڈورچیسٹر نے جواب دیا۔

"کیا مسز لینووڑ اور ایبل سے بھی؟"

"بات یہ ہے وہ اجنبیوں سے کم میل جول رکھتی ہیں مگر اس کے باوجود مجھ سے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

اُن کا برتاؤ خلیقانہ تھا ۔۔۔“

”کبھی آپ کو گھوڑے یا گاڑی کی سواری میں ان کے ساتھ جانے کا اتفاق ہوا؟“ لینووڑ نے پوچھا ”یاد ہوگا میں نے ان باتوں کے متعلق آپ کو خاص ہدایت کی تھی۔“

”ہاں میں نے آپ کی ہدائتوں کی ہر طرح تعمیل بھی کی“ ڈورچیسٹر نے جواب دیا۔ ”کئی بار میں بیرونٹ اور خاتونوں کے ساتھ ہوا خوری کے لئے ان کی گاڑی پر سوار ہو کر گیا ایک روز جب کہ مطلع صاف تھا تو میں نے دریا کی سیر تجویز کی اور سر سٹیفیو کو سمجھایا کہ بحری سیر آپ کی صحت کے لئے مفید ہوگی۔ ہم سب مل کر سیر کرنے گئے بعد ازاں بیرونٹ نے مجھے رات کے کھانے پر دعوت دی ۔۔۔“

”یہ بہت اچھا ہوا“ لینووڑ نے خوشی سے ہاتھ ملتے ہوئے کہا۔ ”کچھ شک نہیں کہ آپ نے سب کام بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ کیا مگر جو بات میں پوچھنا چاہتا ہوں اس کا صاف صاف جواب دیجئے اور کوئی تفصیل چھپانے کی کوشش نہ کیجئے سوال یہ ہے کہ اب دوبارہ لیگ ہارن جا کر آپ کیا ایسا انتظام کر سکتے ہیں کہ پھر ان لوگوں کو آمادہ سیر کر سکیں؟“

”کیوں نہیں“ ڈورچیسٹر نے جواب دیا ”مجھے اس کا پورا یقین ہے“

”اور اس ناہنجار ورمنٹ کے متعلق“ لینووڑ نے پُرخیال انداز سے پوچھا کیا کوئی خبر آپ کے سننے میں آئی ہے؟“

”کوئی نہیں“ ڈورچیسٹر نے جواب دیا ”مجھے آپ کی وہ ہدایت یاد تھی کہ یہ معلوم کرنے کی کوشش کی جائے کہ کیا سر سٹیفیو ہیملٹن مسز لینووڑ یا انیبل نٹمیگ سے اس کی خط و کتابت جاری رہی ہے“

”اوہ تو کیا اس لڑکی کو اب انیبل نٹمیگ کہتے ہیں؟“ لینووڑ نے خوفناک قہقہہ لگاتے ہوئے کہا ”لیکن بہلا سے مجھے اس کی

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

پروا نہیں تاہم میرے اس سوال کا جواب دیجئے کہ کیا ہنیبل کے نام اس پاجی ولمٹ کا کوئی خط آیا کرتا تھا؟"

"بالکل نہیں" ڈورچیسٹر نے جواب دیا۔ "میں ہمیشہ چٹھی رساں کی نگرانی کرتا رہا چنانچہ جب کبھی وہ خطوط کر آتا تو میں اپنی ڈاک لینے کے بہانہ سے موقعہ پر پہنچ جاتا۔ مگر کبھی کسی موقع پر میں نے نہ دیکھا کہ جوزف ولمٹ کا خط ہیرونٹ یا خاتونوں کے نام آیا ہو"

"بہت خوب" لینوور نے پھر کہا۔ "سب سے زیادہ مجھے اس موذی کی فکر ہے۔"

"یہی بات آپ نے مجھے میگلیانہ میں کہی تھی" ڈورچیسٹر نے بیان کیا۔ "اور جس طریقہ پر آپ نے ہیرونٹ اور اس کے رشتہ داروں کو مارکو اوبرٹی کے ہاتھوں گرفتار کرانے کے بعد وہ کمبخت بازی لے گیا اس کو دیکھتے ہوئے آپ کا اندیشہ بالکل صحیح ہے۔ مگر دوست لینوور ایک بات میں آپ سے پوچھتا ہوں۔" ڈورچیسٹر نے ہنستے ہوئے کہا۔ "اس شخص اول آف اینگلسٹن پر کیونکر آپ کو اتنے اختیارات حاصل ہو گئے۔ کہ آپ اس سے ایک ہزار پونڈ کا ایک چیک وصول کر سکے؟

"دوست دوست" ڈورچیسٹر گبڑ گئے نے اب سخت لہجہ میں کہا "میں نے آپ کو اس لئے طلب نہ کیا تھا کہ آپ مجھ سے سوالات پوچھیں بلکہ میرا مقصد خود آپ سے بعض باتیں دریافت کرنے کا تھا..."

"خیر آپ برا نہ مانیئے" مسٹر ڈورچیسٹر نے اب نرم ہو کر کہا "میں نے یہ سوال بری نیت سے نہیں بلکہ محض رفع استعجاب کے لئے پوچھا تھا"

"خیر اس ذکر کو جانے دیجئے" لینوور نے اب نرم ہو کر جواب دیا "پھر جیسا میں نے میگلیانہ میں آپ سے بیان کیا تھا مجھ کو ان ایام میں ایک معقول رقم آنے والی تھی آپ سے اس کا ذکر کرنے سے میرا مطلب در اصل آپ کو اس بات کا یقین دلانا تھا کہ میرے پاس کافی روپیہ موجود ہے اور اگر میں آپ سے خدمات لینا چاہتا ہوں۔ تو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ان کا معقول معاوضہ دینے کی توفیق بھی مجھ میں ہے۔ بس میرے خیال میں اسی قدر حالات آپ بیان کرنا چاہتے تھے...."

"کیا بس اتنا ہی؟" ڈورچیسٹر نے انداز حیرت سے کہا۔ "کیا آپ اس سلسلہ میں کچھ اور ہدایات مجھ کو دینا نہیں چاہتے...؟"

"میری ہدایات بالکل مختصر ہیں آپ جتنا جلد ہو سکے لندن چلے جائیں۔"

"لیکن اگر اتنی ہی بات تھی تو آپ بڑی آسانی سے سب حال مجھ سے بذریعہ خط دریافت کر سکتے تھے!" ڈورچیسٹر نے قطع کلام کرتے ہوئے کہا: "اس کے بعد آپ اسی ذریعہ سے اپنی ہدایات بھی مجھے بھیجدیتے۔"

"مسٹر ڈورچیسٹر آپ کیا بچوں کی سی باتیں کرتے ہیں"۔ لینوور نے حیرت آمیز لہجہ میں کہا "کیا ایک ایسے قیمتی راز کو محکمہ ڈاک کے سپرد کرنا بعید از احتیاط نہیں ہوتا؟ بہترین صورت یہی تھی کہ سب باتیں رودررو کی جائیں۔ کیونکہ تحریری خط وکتابت کو کئی طرح کے حادثات پیش آسکتے ہیں۔"

"خیر جو احتیاط آپ نے برتی مناسب اور معقول تھی"۔ ڈورچیسٹر نے آخر کار کہا۔

"دیکھئے میں نے اپنی عمر رائیگاں ضائع نہیں کی"۔ لینوور نے فلسفیانہ انداز سے کہا "میں نے بہت دنیا دیکھی ہے اور میری زندگی کا ہر ایک واقعہ اس بات کا فرید ثبوت مہیا کرتا رہا ہے کہ انسان کو ہر قدم پھونک پھونک کر رکھنا چاہئے میرے لئے بڑھی سرمستیقو پورہ کر کے رعایت حاصل کرنے کا یہ آخری موقعہ ہے اور میں نہیں چاہتا کہ اسے اپنی کسی بے احتیاطی سے ضائع کر دوں... وہ جب ایک بار انگلستان پہنچ گیا تو پھر میری امیدوں کا خاتمہ ہے اس لئے میں چاہتا ہوں کہ جو کچھ کرنا ہو اس سے پہلے ہی کر لیا جائے اسجگہ براعظم کے ملکوں میں وہ باتیں کی جاسکتی ہیں جن کو اگر ہمارے ملک کے ناولوں میں بھی بیان کیا جائے تو لوگ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ان کو ناقابل یقین سمجھیں، لیکن چھوڑ دیجئے۔ اس غیر ضروری بحث میں وقت ضائع کرنا فضول ہے۔ اب ساڑھے چار بجے ہیں اور مجھ کو پانچ بجے ایک اور شخص سے ملنا ہے گا"

"کیا اس جگہ؟" ڈوڈ جسپر نے پوچھا۔

"ہاں نہیں" لینوو نے جواب دیا۔ "یعنی اس کمرہ میں۔ اس لئے جو میں آپ سے کہتا ہوں، کان لگا کر سنئے آپ رات کا کھانا کھا کر لیگ ہوٹل کو واپس چلے جائیے اور اس ہوٹل میں رہ کر جس میں پیشتر آپ کا قیام تھا، سر سینتھیا اور بیگمات سے ملئے اور ان سے پہلے سے زیادہ اخلاق سے پیش آئیے۔ میں عنقریب ایک مفصل خط آپ کو لکھوں گا آپ کو چاہیئے کہ جو ہدایات اس میں درج ہوں ان پر عمل کریں۔ اس سلسلہ میں میں یہ بھی آپ کو بتا دینا چاہتا ہوں کہ آپ سے ذاتی ملاقات کرنے میں ایک مصلحت اور بھی تھی میں نے خط و کتابت کا ایک خفیہ ذریعہ سوچا ہے جسے میں اس وقت تک مکمل نہ کر سکا تھا جب ہم بنگلیا نو میں ایک دوسرے سے ملے تھے کیونکہ جیسا آپ کو یاد ہوگا۔ میں تب ایک اشد ضروری کام کے سلسلہ میں نیپلز جانا چاہتا تھا۔ ان خفیہ حرفوں کا استعمال اس لحاظ سے مفید ہوگا کہ اگر ہماری کوئی چٹھی ادھر ادھر بھی ہو جائے تو ڈر کی بات نہیں۔ آہ اگر میں مارکو اوبرٹی سے انہی خفیہ حرفوں میں خط و کتابت کرتا تو پورا یقین ہے کہ وہ بدمعاش جوزف ولسٹ لپیتو جو ہیں میری پاکٹ بک دیکھ کر صحیح حالات معلوم نہ کر سکتا۔"

اس کے بعد تھوڑی دیر تک لینوو اور ڈوڈ جسپر میں دبی آواز میں باتیں ہوئیں مگر میں ان کی ساری گفتگو پوری طرح نہ سن سکا۔ صرف کبھی کبھی کوئی لفظ میرے کانوں میں آ جاتا تھا میں نے اندازہ سے معلوم کیا کہ ناہنجار کبرا اپنے سوچے ہوئے خفیہ حرفوں کی ترکیب اپنے شریک جرم دوست کو سمجھانے کی کوشش کر رہا ہے مگر ان کی دبی آواز کی وجہ سے میں اس گفتگو کا ماحصل نہ سمجھ سکا۔ میں نے ان کی گفتگو

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

سننے کی بہت کوشش کی جہاں تک ممکن تھا ہمہ تن گوش ہوکر بیٹھا مگر کوئی ایسی بات جو مفید مطلب ہوتی سمجھ میں نہ آئی۔

آخر کئی منٹوں کے بعد لینیوو نے پھر ایک بار اونچی آواز سے کہا "اب آپ سارا مطلب سمجھ گئے؟"

"وہ یہ تو بالکل سہل ہے" ڈو چیسٹر نے جواب دیا۔ "ایک خورد سال بچہ بھی اس ترکیب کو پوری طرح سمجھ سکتا ہے مگر صاحب میں آپ کی دور اندیشی کا قائل ہوں آپ نے وہ ترکیب نکالی ہے جو اتنی سہل ہوتے ہوئے بھی اس قدر پُر اسرار ہے کہ جو شخص اصل حقیقت سے واقف نہ ہو وہ کسی طرح اس کو سمجھ نہیں سکتا۔"

"خوشی کی بات ہے کہ آپ نے اس ترکیب کو پسند کیا۔" لینیوو نے کہا "بس اب ہماری ملاقات کا خاتمہ ہوا آپ جلد از جلد لیگ ہارن تشریف لے جائیے اور میرے خط کا انتظار کیجئے جو میں اپنی خفیہ تحریر میں جلد از جلد مزید ہدایات آپ کے نام بھیجوں گا جن پر عمل کرنا آپ کا فرض ہوگا۔ اخراجات کے لئے میں یہ اور روپیہ آپکو دیتا ہوں یہ بیان کرنے کی حاجت نہیں کہ جب کام مکمل ہو گیا تو میں پوری فیاضی سے آپکو انعام دوں گا۔"

اب طلائی سکوں کی جھنکار میرے اور کاسمو کے کانوں میں آنے لگی پھر ڈو چیسٹر نے ان سکوں کو سنبھال کر لینیوو سے کہا "میرے عزیز دوست اطمینان رکھیئے کہ مجھ سے ادائے فرض میں کبھی کوتاہی نہ ہوگی۔ اگر میری کوششیں اس کام کو منزل مقصود تک پہنچا سکتی ہیں تو سمجھ لیجئے کہ آپ ضرور کامیاب ہوں گے۔"

اس کے بعد وہ ایک دوسرے سے جدا ہوئے۔ ڈو چیسٹر اپنی جگہ سے اٹھا اور اس کے سیڑھیوں سے اترنے کی آواز ہمارے کانوں میں آنے لگی البتہ لینیوو وہیں بیٹھا رہا۔ میں نے کاسمو کو اشارہ سے سمجھایا کہ جو حالات سننے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

میں آئے ہیں وہ بے حد قیمتی ہیں اس کے تھوڑی دیر بعد پھر کسی کے زینہ پر چڑھنے کی آواز ہمارے کانوں میں آئی پیشتر وہ چیسٹر کے اترنے کی آواز سنائی دی تھی مگر اب ایسا معلوم ہوا کہ کوئی سیڑھیوں پر چڑھ رہا ہے اس کے بعد مالک مکان عورت نے لینوور کے کمرہ کا دروازہ کھولا اور کسی مرد کو داخل کیا عورت کے چلے جانے کے بعد مجھے لینوور کی آواز فرانسیسی زبان میں یہ کہتے سنائی دی۔

"آپ کا آنا مبارک میں آپ کا انتظار ہی کر رہا تھا۔ کپتان نوٹرس نے مجھ سے وعدہ کیا تھا۔ کہ آپ پورے پانچ بجے یہاں آجائیں گے"

"مسٹر لینوور یقین فرمائیے کہ اگر کوئی کام کرتا ہو تو ہم لوگ پابندی وقت کا پورا خیال رکھتے ہیں" نو وارد نے جواب دیا۔

اس آواز کو سنتے ہی میرے کان کھڑے ہو گئے کیونکہ یہ پہچانی ہوئی آواز کپتان نوٹرس کے اس نائب کی تھی جس نے کاسو کو اور مجھے جہاز یقین کے مختلف حصے دکھائے تھے!

اکیسویں جلد ختم ہوئی

دور ثالث ختم ہوا

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

دلکش انگریزی ناولوں کے ترجمے

فسانۂ لندن۔ (سلسلہ اول) رینالڈس کے بلند ترین ناول مسٹریز آف لندن کے سلسلہ اول کا اردو ترجمہ منشی تیرتھ رام صاحب فیروزپوری کے قلم سے رینالڈس کے ناولوں میں سب سے دلچسپ عبرت خیز اور سبق آموز ناول یہی ہے۔ قابل مصنف نے اس میں نیکی اور بدی کے دو رستے معین کئے ہیں اور دو نوجوان ایک ہی وقت میں ان دو رستوں پر ایک ہی منزل مقصود کامیابی کی طرف روانہ ہوتے ہیں۔ پہلی دشوار گذار اور پرشور مقامات سے گذرتی ہے۔ مگر اس کے کنارے جابجا آسائشی فرودگاہیں موجود ہیں۔ دوسری سب ہی ڈھلوان اور بظاہر شاداب۔ مگر چلنے والے کے لئے ہر قسم کے خطرات سے پر ہے۔ یہ اس ناول کا خاص پلاٹ ہے مگر جزوی طور پر اس قدر متنوع۔ ایسے عجیب اور اتنے حیرت خیز کیرکٹر شامل کئے گئے ہیں۔ کہ انسان پڑھتا ہے مگر سیر نہیں ہوتا۔ اور شروع کر کے ختم کئے بغیر طبیعت کو چین نہیں آتا غضب کا دلفریب ناول ہے۔ اور اس پر مصنف کی جادو بیانی اور شستہ طرز تحریر نے غضب کر دیا ہے۔ نیکی اور بدی گناہ اور پاکبازی افلاس دولت کے بیشمار حیرت خیز نقشے پیش کئے ہیں۔ اس کتاب کا ترجمہ بڑی محنت سے تیار کیا گیا ہے۔ جو ہر لحاظ سے اصل عبارت کے مطابق ہے مگر پھر بھی ترجمہ معلوم نہیں ہوتا۔ سینکڑوں سندات خوشنودی موصول ہوئی ہیں ۱۷ جلدوں میں مکمل فی جلد ۱۲۰ صفحوں سے زیادہ قیمت ہر ۵ محصول ڈاک الگ۔ جدا جدا حصے بھی طلب کئے جا سکتے ہیں حصہ اول کی قیمت ۸؍ اور باقی ہر حصہ کی ۸؍ علاوہ محصول ڈاک۔

فسانۂ لندن (سلسلہ ثانی) مسٹریز آف لندن کے سلسلہ دوم کا ترجمہ منشی تیرتھ رام صاحب فیروزپوری کے قلم سے رینالڈس کے معرکہ آرا ناول مسٹریز آف لندن کے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

تمام سلسلے طلب کیجئے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

دو سلسلے ہیں۔ یا یوں کہنا چاہیئے۔ کہ وہ جداگانہ داستانیں ہیں جنہیں اس نام سے شائع کیا گیا ہے سلسلہ ثانی سلسلہ اول سے بلحاظ نفس مضمون بالکل مختلف ہے۔ اس ناول کا ہیرو جدا۔ کیرکٹر الگ اور پلاٹ بالکل علیحدہ ہے۔ مگر دلچسپی اور سحر نگاری کے اعتبار سے یہ سلسلہ اگر ممکن سمجھا جائے تو سلسلہ اول پر بھی فوقیت رکھتا ہے اس سلسلہ کی ایک امتیازی خصوصیت یہ ہے۔ کہ جہاں سلسلہ اول میں امیر طبقہ کی برائیاں دکھائی ہیں۔ وہاں اس میں ان کی خوبیوں کو بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ قابل مصنف نے ثابت کیا ہے۔ کہ دولت ہر حال میں انسان کی فطری خوبیوں کو تلف نہیں کر سکتی۔ اور آدمی میں فیاضی اور شرافت کا جوہر موجود ہو۔ اور خدا اسے نیکی کی توفیق دے۔ تو اپنی ثروت کو دنیا کی بہتری کے لئے کیونکر صرف کر سکتا ہے پھر دکھایا ہے۔ کہ امیر اپنے غریب بھائی کی مصیبت میں دستگیری کرے تو وہ غریب ایک ایسے زبردست ایثار کا ثبوت دیتا ہے کہ دیکھ کر حیرت ہوتی ہے۔ ضمناً اس داستان میں سیکڑوں نئے کیرکٹر شامل کئے گئے ہیں۔ یوں سمجھنا چاہیئے کہ مصنف کے دماغ نے ایک شہر آباد کیا ہے۔ جس کے افراد کے حرکات و سکنات آپ کے لئے نہایت درجہ دلچسپی رکھتے ہیں ۲۵ جلدوں میں مکمل ضخامت ۲۶۴۱ سے زیادہ۔ قیمت ۱۲ محصولڈاک الگ جدا جدا حصے طلب کئے جا سکتے ہیں ہر حصہ کی قیمت ۸ر علاوہ محصولڈاک ہے۔

خونی تلوار۔ بے نظیر تاریخی ناول میسیکر آف گلنکو کا اردو ترجمہ منشی تیرتھ رام صاحب فیروزپوری کے قلم سے۔ رینالڈس کے ناولوں میں بالکل نیا اور نہایت لاجواب جس کا ترجمہ اب پہلی بار اردو میں کیا گیا ہے۔ اس ناول کا پلاٹ بالکل ایسے ہی سانحہ پر مبنی ہے۔ جیسا ۱۹۱۹ء میں امرتسر میں پیش آیا تھا ایسے ہولناک واقعہ پر کی تحریر چھپتے نہیں۔ اس میں کیسی کچھ دلچسپیاں مرکوز ہیں۔ گلنکو کا قتل عام ایک تاریخی واقعہ

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ہے۔ اتنا خوفناک کہ مؤرخ اب تک اس کا ذکر کرتے ہوئے کانپتے ہیں۔ رینالڈس نے اپنی جادو نگاری سے اس واقعہ کو جس رنگ میں پیش کیا ہے۔ وہ اسی کا حصہ سمجھنا چاہیئے۔ جب وطن اور قومی غیرت کی تصویر آزادی کی حمایت میں قربانی کا نظارہ۔ سیاسی مظالم نہ بھولنے والی داستان۔ مکمل ۸۰۵ صفحے قیمت ۹ روپے لو ۹ روپے

باپ کا قاتل۔ زبردست ناول ہیری سانڈر کا ترجمہ منشی شمیم الدین صاحب بلہوری کے قلم سے۔ کیا یہ بتانے کی حاجت ہے کہ یہ ناول کتنا دلچسپ ہے؟ کیا اس کا نام ہی نفس مضمون کا مظہر نہیں ہے! باپ اپنے چھوٹے بچہ کو زانو پر بٹھا کر پیار کرتا اور اس کے نرم چمکیلے گھونے ہوئے بالوں پر ہاتھ پھیرتا ہے۔ یہاں تک کہ محبت میں وہ اپنی قابل فخر انسانی حالت کو بھی قطعی فراموش کر دیتا ہے۔ اور صرف یہ امید اس کے لیئے باعث راحت ہوتی ہے۔ کہ میں اپنے بچہ کے لیئے مال و دولت کما سکوں۔ اسی فکر میں اس کی زندگی بسر ہوتی ہے۔ الٰہی یہ بچہ جوان ہو کر باپ کو قتل کرے۔ ابھی ننھے ننھے ہاتھ اتنے قوی ہو جائیں کہ اس پر محبت دل میں خنجر بھونک دیں جو ہر وقت اس کے لیئے فکرمند اور مضطرب رہتا ہے۔ ہائے کیا فطرت انسانی اس درجہ قابل نفرین ہو سکتی ہے۔ نہایت زوردار۔ بڑا پر درد۔ نہایت درجہ سبق آموز کئی حصہ جلدیں ۸۰۵ صفحے قیمت صرف للعہ۔

رنگیلا سیار مصر کے ریگستانی پر اسرار تہ خانوں اور وہاں کے چند بدمعاشوں کی ایک خفیہ جماعت کے شیطانی کارناموں کا نقشہ کچھ اس خوبی سے کھینچا گیا ہے کہ ناظرین تحسین و آفرین کیئے بغیر نہ رہ سکیں گے قیمت عہ

کھلا بابا۔ جنوبی ہند کے ایک مندر کے دیوتا کی آنکھ کی چوری کا واقعہ اور اس کے حاصل کنندہ قتل مقتول کے نوکر کا اس آنکھ کو ناجائز دباؤ سے حاصل کرتا قتل کا شبہ ایک خاتون پر ہونا خاتون کی گرفتاری اور مقدمہ انگلستان کے مشہور رہبر اغرساں

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

ہم سے طلب کیجئے

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

مسٹر بلیک اور اس کے شاگرد کی ہوشیاری و عقلمندی ملزم کی گرفتاری اور فرار وغیرہ وغیرہ واقعات اس قدر دلچسپ اور نرالے انداز میں بیان کئے گئے ہیں۔ کہ آپ پڑھتے پڑھتے تصویر حیرت بن جائیں گے قیمت ۸؍

پر اسرار قتل۔ ایک دلکش ناول کا ترجمہ۔ سید صابر علی صاحب قادری بی اے ایل ایل بی کے قلم سے ایک فوجی افسر کی آخری وصیت کا ذکر ہے اور اس سے ناجائز فائدہ اٹھانے کے لئے قتل کی پراسرار واردات اور پھر ان خطوں کو حاصل کرنے کے لئے جو وصیت کرنیوالے افسر نے جلانے کو دیئے تھے وہ اور وارداتیں۔ پولیس اور سراغرسانوں کی کوششیں۔ بالآخر قاتل کا اقبال جرم اور فرضی مقتول حیات تازہ پاکر اپنی محبوبہ سے ملنا۔ غرض بڑا ہی پر پیچ ناول ہے ۲۳۶ صفحہ قیمت ۱۲

لیٹر اجاسوس۔ ایک پر اسرار انگریزی ناول کا جدید ترجمہ۔ سید نوازش علی صاحب کے قلم سے جس میں سراغرسانی کے عجیب و حیرت خیز مسائل سے بحث کی گئی ہے۔ دوسرے ہی باب میں خون کی ایسی پر اسرار واردات ہوتی ہے۔ جس کا پورا حال جاننے کو دل بیتاب ہو جاتا ہے۔ ۱۴۴ صفحہ قیمت ۸؍

طلسمی پتھر۔ ایک زبردست انگریزی ناول کا ترجمہ جس میں تاش کا ایک ناچیز پتہ جو ایک ناچیز پتہ جو عجیب و حیرت انگیز اثرات پیدا کرتا ہے۔ وہ صرف دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ۲۰۰ صفحہ قیمت ۸؍

طلسمی جنگل۔ انگریزی کے ایک نہایت پر اسرار ناول کا ترجمہ جس کا منظر کنیڈا کی سونے کی کانوں میں رکھا گیا ہے۔ مسٹر بلیک کے جاسوسی ناولوں میں یہ قصہ خصوصیت سے قابل دید ہے۔ ۲۳۲ صفحے قیمت ۱۲

بے رحم حسینہ۔ ایک دلکش انگریزی ناول کا ترجمہ۔ جس کا منظر فرانس میں ہے ایک پری چہرہ عورت کی حیرت انگیز کارروائیوں اور ایک نوجوان جاسوس کے

ہم سے طلب کیجئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

ہوشربا کارناموں کا مرقع ۔ مترجمہ سید نوازش علی صاحب ۔ ۳۱۲۰ صفحے قیمت ۱۲ر

گرڈرہٹی بدمعاش ۔ ایک شخص جو انگلستان کی پارلیمنٹ کا ممبر ہے ایک غریب انجینئر کو پانچہزار پونڈ کا لالچ دیکر اس کے ہاتھ سے ایک عورت کی موت کی جعلی سند لکھواتا اور بعد ازاں اس عورت اور انجینئر دونوں کو دواؤں سے بے ہوش کر کے مختلف مقامات میں پہنچا دیتا ہے اور خود اٹلی کو فرار ہو جاتا ہے ۔ بڑا دلکش ناول ہے ۔ ۲۲۲ صفحے ۔ سرورق پر تین رنگ کی تصویر ۔ قیمت ۸ر

نمک حرام سیکرٹری ۔ ایک عجیب راز اس ناول کی تہ میں کام کرتا ہے ۔ جس کا صحیح حال آخر میں جاکر معلوم ہوتا ہے تو ناظر کو حیرت ہو جاتی ہے ۔ اور اسکے نوکر آقاؤں کے اعتماد سے کس طرح ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں ۔ قابل دید افسانہ ۲۰۰ صفحے سرورق پر تین رنگ کی تصویر ۔ قیمت عہ

انارکسٹ یا سراغرساں ۔ سراغرسانی کے ایک نہایت دلچسپ اور نتیجہ خیز ناول کا ترجمہ فرانس ۔ امریکہ و انگلستان کے ایک انارکسٹ گروہ کی خوفناک کارروائیاں وہاں لاکیاں اور ان کا انکشاف و انجام اپنے ڈھنگ کا بالکل نرالا ناول ہے ۸۹ صفحے قیمت ۳ر

دولت عثمانیہ کے ہیرو فی پیرسے ۔ ایک انگریزی ناول کا ترجمہ جس میں یورپ کے جرائم پیشہ گروہ کی عیارانہ چالبازیوں پر روشنی ڈالی گئی ہے سراغرسانی کا ایک سنسنی پیدا کرنیوالا ناول ہے جسے آپ ایکدفعہ شروع کر کے ختم کئے بغیر نہیں چھوڑ سکتے ۔ قیمت ۸ر

خون ناحق ۔ سراغرسانوں کے اسرار و فن سراغرسانی کے متعلق ایک معرکۃ الآرا انگریزی ناول کا اردو ترجمہ منشی خلیل الرحمن صاحب کے قلم سے بڑا ہی پرپیچ اور لطف خیز ہے ۱۳۲ صفحے قیمت ۱۲ر

ہم سے طلب کیجئے

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

قواعد خریداری

۵۔ (بقیہ صفحہ ۲) بعض اصحاب کی حالت میں دیکھا گیا ہے کہ چار پانچ ماہ کے بعد دفعتاً اطلاع دیتے ہیں کہ ہمیں اس دوران میں ایک بھی پرچہ نہیں ملا۔ ایسی شکایتیں کسی حالت میں بھی قابل غور نہیں سمجھی جا سکتیں۔ کیونکہ اتنی مدت کے بعد شکایت کی جانچ کسی طرح نہیں ہو سکتی۔ اس قسم کے موقعوں پہ زیادہ سے زیادہ جو بات ہم کر سکتے ہیں یہ ہے کہ زیر شکایت پرچے اگر دفتر میں موجود ہوں تو عام رعائتی قیمت پر دوبارہ مہیا کر دیئے جائیں۔ لیکن یہ ایک اختیاری رعایت ہے جو بغیر کوئی وجہ ظاہر کرنے کے واپس لی جا سکتی ہے۔

۶۔ کچھ اصحاب آغاز ماہ سے ہی خطوں کا تار باندھ دیتے ہیں۔ جن کا فرداً فرداً جواب دینا سخت مشکل ہے۔ اس لئے مکرر گزارش ہے کہ عدم رسی کے خط دینے کی ۲۰ تاریخ تک انتظار کر کے ہی لکھے جائیں۔ اس سے پہلے لکھے ہوئے خطوں کو قابل اعتنا نہ سمجھا جائے گا۔

۷۔ ماہوار ضخامت اس سائز کے ایک سو سے لے کر ڈیڑھ سو صفحوں تک مقرر ہے اور بعض حالتوں میں اس سے بھی زیادہ ہو سکتی ہے۔ مگر اس کمی بیشی کا اختیار کلی اس دفتر کو حاصل ہے۔

۸۔ قابل ترجمہ کتابوں کے انتخاب کا حق رئیس التحریر منشی تیرتھ رام صاحب کو حاصل ہے خریداروں کے مشورے ہر وقت شکریہ کے ساتھ سنے جا سکتے ہیں لیکن یہ دفتر ان پر عمل کرنے کے لئے پابند نہیں۔ اور نہ کوئی صاحب اس بنا پر اعتراض کر سکتے ہیں کہ فلاں کتاب کا ترجمہ کیوں شائع نہیں کیا گیا۔

۹۔ ان قواعد سے لاعلمی داخل عذر نہ سمجھی جائے گی۔

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

جارج ڈبلیو - ایم رینالڈس کے ناول

ذیل میں رینالڈس کے ان ناولوں کی فہرست دی جاتی ہے جو قبل ازیں ترجمہ ہو کر شائع ہو چکے ہیں اور طلب کئے جا سکتے ہیں

کتاب کا نام	انگریزی نام	مترجم	صفحات	قیمت
فسانۂ لندن (۷ حصے)	مسٹریز آف لندن (سلسلہ اول)	منشی تیرتھ رام صاحب فیروزپوری	۲۳۰۰	[illegible]
" (۵ حصے)	" " (سلسلہ ثانی)	"	۲۹۴۱	[illegible]
نظارۂ پرستان (۵ حصے)	مسٹریز آف دی کورٹ آف لندن (آخری سلسلہ)	"	۲۲۱۸	[illegible]
[illegible] نوار (۲ جلدیں)	میگر آف گلنکو	"	۸۵۶	[illegible]
باپ کا قاتل (۶ حصے)	پیری ساونڈ	منشی شمیم الدین صاحب بلہوری	۵۱۶	[illegible]
شام جوانی (۲ جلدیں)	ینگ ڈچس	منشی نوبت رائے صاحب نظر لکھنوی	۶۰۰	[illegible]
فریب حسن	فاسٹ	خواجہ اکبر حسین صاحب	۵۵۰	[illegible]
شام غربت	پوپ جان	میر کرامت اللہ صاحب امرتسری	۴۳۹	[illegible]
سوز عشق	سیمسٹرس	پنڈت شمبر ناتھ صاحب سپرو	۵۲۰	[illegible]
عمر پاشا	عمر	منشی احمد الدین صاحب بی اے [illegible]	۲۸۸	[illegible]
فسانۂ [illegible] لیلی	لیلی یا شار آف منگریلیا	منشی محمد امیر حسن صاحب	۶۲۰	[illegible]
مارگریٹ	مارگریٹ	منشی گرجا سہائے صاحب جوائے	۱۴۸	۱۲ر
لارنس ورتھ (۲ جلدیں)	رائی ہوس پلاٹ	منشی محمد امیر حسن صاحب	۱۰۶۴	[illegible]
سپاہی کی دلہن	سولجرس وائف	ڈاکٹر [illegible] صاحب عابد	۱۴۴	۱۲ر
روزا لمبرٹ (۲ حصے)	روزا لمبرٹ	منشی [illegible] صاحب [illegible] اثر لکھنوی	۲۵۶	[illegible]
اسرار [illegible]	نیکرومینسر	منشی صدیق احمد صاحب	۲۶۴	[illegible]
دیو کا یا طلسمی فانوس	ماسٹر ٹموتھیز بک کیس	منشی سجاد حسین صاحب مرحوم	۵۲۴	[illegible]
شاہ و گام	الفریڈ	منشی امجد حسین خاں صاحب	۲۱۰	[illegible]
رینالڈس کی کہانیاں (۸ حصے)	متفرق		۲۸۵	[illegible]
اسرار حرم	لوز آف دی حرم	منشی احمد لطیف صاحب بی اے مرحوم	۲۱۰	[illegible]
[illegible]	ویگنر دی ویر ولف	منشی محمد امیر حسن صاحب	۶۳۴	[illegible]
قدیم لندن کے اسرار (۲ حصے)	[illegible] لندن	"	۳۱۲	[illegible]
[illegible]	فشرمین	لالہ دینا ناتھ صاحب	۵۸	۸ر
سرگزشت [illegible] (۲ جلدیں)	[illegible]	سید نوازش علی صاحب	۱۲۹۵	۱۲ر

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

لال برادرس، ۷ پارسنز روڈ - نولکھا لاہور

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha

CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri

CC-0. Kashmir Research Institute. Digitized By Siddhanta eGangotri Gyaan Kosha
CC-0. Kashmir Research Institute, Srinagar. Digitized by eGangotri